صداقت ثقافت اور قومی شعور کا ترجمان

کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA MEMBER A.P.N.S

عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

Dailyaskar.com.pk Dailyaskarisb@gmail.com

جلد نمبر 24 | بروز منگل 17 نومبر 2026ء / 06 جمادی الثانی 1448 ہجری | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 22

لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں ایس ایم ای سہولت مراکز قائم کرنے کی منظوری، 300 ارب روپے صرف چھوٹے کاروباریوں کیلئے مختص

چھوٹے کاروبار کیلئے بڑا اقدام! وزیراعظم کا 300 ارب کا اعلان

جلد خراب ہونے والی اشیا کیلئے جدید کولڈ اسٹوریج سسٹم بنانے کا حکم، ٹڈاپ اور سمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ایسے کاروبار کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے اقدامات کی پیش رفت اور ان کے مسائل پر گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، برآمدات میں اضافے کے لیے ایسے

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعظم شہباز شریف کی او آئی سی سیکرٹری جنرل سے ملاقات، امت مسلمہ کے چیلنجز پر تبادلہ خیال

پاکستان مسلم امہ کے اجتماعی چیلنجز سے نمٹنے میں قائدانہ کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)



وزیراعظم شہباز شریف اسلام آباد میں ایس ایم ای برآمد کنندگان کے وفد کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

توانائی کی ترسیل کیلئے آبنائے ہرمز کا کوئی متبادل راستہ موجود نہیں، قطری وزیراعظم

دوحہ (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) قطری وزیراعظم اور

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

نفرت، عدم برداشت، تعصب اور انتہا پسندی معاشرتی ہم آہنگی اور امن کیلئے چیلنج ہیں، اعظم نذیر

برداشت، باہمی احترام اور مکالمہ پُرامن، متحد اور جامع معاشرے کے بنیادی اصول ہیں، وفاقی وزیر قانون

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کی جارہی ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت کا بنیادی ایجنڈا میرٹ کا فروغ، شفافیت اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے، شمالی ڈیرہ بگٹی میں زیر تعمیر سکول منصوبے کا دورہ

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان آج دنیا میں امن کے داعی ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے، رانا ثناءاللہ

وزیراعظم اور عسکری قیادت نے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کیا، پاکستان کو عالمی سطح پر عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے

بھارت اب افغانستان کے ذریعے پاکستان میں دہشت گردی کروا رہا ہے، پاکستان اپنی سلامتی اور خودمختاری کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے

لاہور (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی سفارتی کامیابیاں باعثِ فخر ہیں، پاکستان آج دنیا میں امن کے داعی ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے، سیاست میں تحمل، برداشت اور رواداری کے عمل کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، قومی یکجہتی اور باہمی احترام ہی پاکستان کو مضبوط بنانے کا راستہ ہے۔ لاہور میں تحفظ حرمین شریفین و استحکام پاکستان

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)



نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اسلام آباد میں ایکو وزرائے خارجہ کونسل کے 30 ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قرضہ اب طاقت بنے گی، خطہ جڑے گا تو خوشحالی آئے گی

قرضہ کو رابطوں میں بدلیں گے، اسحاق ڈار

پاکستان کی صدارت میں تجارت، کنیکٹیویٹی اور نجی شعبے کو فروغ دیا جائے گا، وسطی ایشیا سے بحیرہ عرب کی بندرگاہوں تک ٹرانسپورٹ کوریڈورز مضبوط بنانے کا عزم

اکنامک کوآپریشن 2035 کے اسٹریٹجک اہداف منظور، اسلام آباد اعلامیہ جاری، علاقائی استحکام کیلئے مذاکرات اور کشیدگی میں کمی کی کوششیں جاری رکھنے کا اعلان

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق مسائل کے پرامن حل کا حامی ہے، پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کے خواہاں ہیں جو وسیع تر علاقائی ڈھانچے کا مکمل حصہ ہو اور اپنے ساتھ ساتھ تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بھی امن سے رہے، علاقائی تعاون کیلئے افغانستان کو جائز سیکورٹی خدشات دور کرنا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے وزرائے کونسل کے 30 ویں

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی ایرانی، تاجکستانی وزرائے خارجہ سے ملاقات

اسحاق ڈار نے تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین مہرالدین سے بھی متبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کی وزرائے خارجہ کونسل کے 30 ویں اجلاس کے موقع پر رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے سربراہان اور ای سی او کے سیکریٹری

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

نئے صوبوں کے قیام پر پیپلز پارٹی کے مؤقف میں کوئی تضاد نہیں: رضا ربانی

پیپلز پارٹی آئین کے آرٹیکل 239 (4) کے تحت صوبے کے عوام کی مرضی کو عملی شکل دینے کی حامی ہے

اسلام آباد (اے این این) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی کا کہنا ہے کہ نئے صوبوں یا انتظامی اکائیوں کے قیام سے متعلق پیپلز پارٹی کا مؤقف واضح ہے اور اس میں کوئی تضاد نہیں۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوام کی

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

پارلیمان مذہبی آزادی اور سماجی انصاف کے تحفظ کا مؤثر فورم ہے، ایاز صادق

برداشت اور رواداری معاشرتی امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں

اسلام آباد (اے این این) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ برداشت، رواداری اور باہمی احترام مہذب معاشرے کی بنیادی اقدار، پائیدار امن، قومی یکجہتی اور سماجی استحکام کی ضمانت ہیں۔ سیکرٹریٹ قومی اسمبلی کے مطابق ان خیالات

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

آئینی عدالت نے پشاور ہائیکورٹ کو آئینی درخواستوں کی سماعت کی اجازت دیدی

اسلام آباد (اے این این) وفاقی آئینی عدالت نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پشاور ہائیکورٹ کے آئینی اختیارات سے متعلق اپنا سابقہ حکم تبدیل کرتے ہوئے ہائیکورٹ کو آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت دیگر درخواستوں کی سماعت کی اجازت دے دی۔ وفاقی آئینی عدالت نے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

تاریخ میں پہلی بار صوبوں کی جانب سے وفاق کو 57 ارب 46 کروڑ کی گرانٹ فراہم

اسلام آباد (اے این این) ملی تاریخ میں پہلی بار صوبوں نے وفاق کو 57 ارب 46 کروڑ روپے کی گرانٹ دے دی۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ گرانٹ آئین کے آرٹیکل 164 کے تحت دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق آرٹیکل 164 این ایف سی ایوارڈ سے الگ ہے، جس کے تحت وفاق اور صوبے ایک دوسرے کو کسی بھی قومی مقصد کیلئے

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

حنا جاوید قتل کیس؛ 88 روز بعد بھی چالان پیش نہ ہونے پر پراسیکوشن برہم

راولپنڈی (اے این این) راولپنڈی میں ڈیجیٹل ڈیزائنر حنا جاوید کے قتل کیس میں 88 روز گزرنے کے باوجود چالان پیش نہ کیے جانے پر ڈسٹرکٹ پراسیکوشن برانچ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سٹی پولیس آفیسر کو خط لکھ دیا۔ پراسیکوشن برانچ کے مطابق پولیس 14 روز میں چالان پیش کرنے

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

چاغی میں کم از کم 8 مقامات پر تانبے اور سونے کے ذخائر کی نشاندہی ہوئی، بکی گروپ

اسلام آباد (اے این این) بکی سیمنٹ نے چاغی میں معدنیات کے ذخائر کی میٹریل انفارمیشن جاری کر دیں، اس حوالے سے اس نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور ایس ای سی پی کو خط لکھا ہے۔ جاری اعلامیے کے مطابق نیشنل ریسورسز لمیٹڈ نے چاغی میں تانبے اور سونے کی دریافت کی ہے، بلوچستان کے ضلع چاغی میں تانبے اور سونے کے کم از کم 8

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

سری گنگا نگر ریلوے دھماکا، پاکستان پر الزام تراشی کے بجائے شواہد سامنے لانے کا مطالبہ

کیس میں گرفتار افراد مہک دیپ کور اور دیویندر سنگھ کا تعلق پنجاب کے ضلع گورداسپور سے نکلا

نئی دہلی (جی این ایم) بھارتی ریاست راجستھان کے علاقے سری گنگا نگر میں ریلوے دھماکے کے معاملے پر پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے مبینہ کردار سے متعلق الزامات کو ایک رپورٹ میں مسترد کرتے ہوئے واقعے کو مقامی جرائم پیشہ نیٹ ورکس سے جوڑنے کا موقف اختیار کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس کیس میں گرفتار ہونے والے افراد مہک دیپ کور اور دیویندر سنگھ کا تعلق پنجاب کے ضلع گورداسپور سے بتایا گیا ہے۔ اس

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایرانی حملے میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت، امریکی فوجی افسر کی پینٹاگون کے خلاف شکایت جمع

فوجی مرکز پر ڈرونز اور میزائلوں سے بچا کا مناسب انتظام ہی موجود نہیں تھا، میجر اسٹیفن

واشنگٹن (اے این این) ایران کے حملے میں 6 امریکی فوجیوں کی ہلاکت پر پینٹاگون کے خلاف سنگین غفلت کے الزامات عائد کیے گئے۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق کویت میں ایرانی حملے سے زندہ بچ جانے والے امریکی فوجی افسر میجر اسٹیفن ریمز باٹم نے پینٹاگون کے خلاف کانگریس کی کمیٹیوں کو باضابطہ شکایت جمع کرادی۔ میجر اسٹیفن نے انکشاف کیا کہ فوجی مرکز پر ڈرونز اور میزائلوں سے بچا کا مناسب انتظام ہی موجود نہیں تھا۔ اعلیٰ

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

عمران خان سے وکلا کی ملاقات منگل کو ہوگی، چھ نام جیل حکام کو ارسال

فہرست میں بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ اور خالد یوسف، سلمان اکرم، علی زمان اور عمران خان اورکزئی شامل

اسلام آباد (اے این این) پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے لیے چھ وکلا کے ناموں کی فہرست تیار کر کے جیل حکام کو ارسال کر دی گئی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق یہ فہرست اویس یونس چودھری

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)



وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

غیر محتاط الزام تراشی انسانی زندگیوں کیلئے خطرہ بن سکتی ہے، صدر و وزیراعظم

عوامی اداروں کو امتیازی سلوک اور تشدد پر اکسانے کے خلاف سختی سے کارروائی کرنی چاہئے، آصف علی زرداری، شہباز شریف

نوجوانوں کو آن لائن سرگرمیوں میں بھی اسی احترام کا مظاہرہ کرنا چاہیے، عالمی یوم برداشت پر پیغام

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ غیر محتاط الزام تراشی اور نفرت انگیز پیغام انسانی زندگیوں کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ عالمی یوم برداشت پر صدر مملکت نے کہا کہ اسلام ہمدردی، انصاف اور انسانی وقار کے احترام کا درس دیتا ہے، تمام شہری قانون کی نظر میں برابر اور قانون کے مساوی تحفظ کے حق دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو آن لائن سرگرمیوں میں بھی اسی احترام کا مظاہرہ کرنا چاہیے، غیر محتاط الزام تراشی یا نفرت انگیز پیغام انسانی زندگیوں کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ عوامی اداروں کو امتیازی سلوک اور تشدد پر اکسانے کے خلاف سختی سے کارروائی کرنی چاہئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کیعقائد،

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

کرک پولیس کا آپریشن، 6 خوارج دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے

کرک پولیس کا بڑا آپریشن، ڈی ایس پی عمران الدین شہید کے خون کا بدلہ لے لیا گیا

کرک (جی این ایم) کرک پولیس کا بڑا آپریشن، ڈی ایس پی عمران الدین شہید کے خون کا بدلہ لے لیا گیا۔ کرک پولیس نے بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انٹیلی جنس بیسڈ کامیاب آپریشن کے دوران 6 خوارج کو ہلاک کردیا۔ یہ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں، چوہدری سالک

پنجاب بدستور شدید بدانتظامی اور بدعنوانی کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے، وفاقی وزیر کا بیان

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے کہا ہے کہ قانونی نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوششیں عوامی مفاد اور عوام کی فلاح و بہبود کے مسائل پر آواز اٹھانے سے نہیں روک سکتیں، سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر بیان میں چوہدری سالک نے کہا کہ قانونی نوٹس کا باضابطہ جواب جمع کرادیا گیا ہے، قانونی نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں۔

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

سرکاری اداروں کو خودکفیل بنانے کیلئے موثر نظام لانا چاہتے ہیں: فیصل کریم

ورکرز ویلفیئر بورڈ کی رہائشی سہولیات کا بنیادی مقصد محنت کش طبقے کو فائدہ پہنچانا ہے، گورنر خیبر پشتونخوا

پشاور (اے این این) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سرکاری اداروں کو خودکفیل بنانے کیلئے مثر نظام لانا چاہتے ہیں۔ فیصل کریم کنڈی کی زیر صدارت ورکرز ویلفیئر بورڈ سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مشیر قانون و محنت عامر جاوید، سیکرٹری محکمہ محنت عبدالباسط سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گورنر فیصل کریم کنڈی کو ریگی للمہ پشاور میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام محنت کشوں کے لیے تعمیر کیے گئے

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)



وزیراعظم شہباز شریف اسلام آباد میں او آئی سی کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولدشیخ احمد سے ملاقات کررہے ہیں۔

کفایت شعاری بے اثر، 28 فیصد اضافے سے حکومتی اخراجات 206 ارب روز

جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران وفاقی حکومت کے انتظامی اور روزمرہ امور پر مجموعی طور پر 206 ارب 64 کروڑ روپے خرچ کیے گئے

تازہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اخراجات میں کمی کی کوششوں کے باوجود سرکاری مشینری چلانے پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے، دستاویزات

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری اقدامات کے باوجود سرکاری امور کی انجام دہی پر ہونے والے اخراجات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران ان اخراجات میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 28.21 فیصد اضافہ ہوا۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے حوالے

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

نئے صوبوں سے کسی کی حکمرانی کو سکڑنے کا خدشہ نہیں ہونا چاہیے، علیم خان

نئے صوبوں کے قیام سے کسی کی بادشاہت کو فرق پڑتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بادشاہت صرف اللہ کی ہے، بندے کی کوئی بادشاہت نہیں

نئے صوبوں کی تشکیل کے لیے طریقہ کار کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے صوبوں پر ریفرنڈم ضرور ہونا چاہیے، وفاقی وزیر مواصلات

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے لیے ریفرنڈم کی حمایت کردی۔ ملتان میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالعلیم خان نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام پر موقف بہت واضح ہے، ملتان اور بہاولپور سمیت پنجاب میں نئے صوبے وقت کی ضرورت ہیں، کیونکہ نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کے بغیر

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)



نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے (ECO) کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کے موقع پر ایرانی وزیر خارجہ ملاقات کررہے ہیں

جماعت اسلامی کا تحفظات کے باوجود پنجاب میں بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا اعلان

عوام جانتے ہیں یہ جعلی حکومتیں ہیں، جو فارم 47 پر لائی گئی ہیں، نائب امیر لیاقت بلوچ

لاہور (اے این این) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی پنجاب کے بلدیاتی انتخابات میں اپنے تحفظات کے باوجود حصہ لے گی۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی جیل میں ملاقات کرادی گئی

ملاقات کانفرنس روم میں کرائی گئی، ملاقات کے دوران دونوں نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی

راولپنڈی (اے این این) بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی جیل میں ملاقات کرادی گئی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کانفرنس روم میں کرائی گئی، ملاقات کے دوران دونوں نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی جیل ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات 30

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت ڈیپارٹمنٹل آڈٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد

آڈٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ، تسلی بخش ریکارڈ فراہم کرنے والے پیراز کو سیٹل قرار دے دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیپارٹمنٹل آڈٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کے مالیاتی و انتظامی امور سے متعلق آڈٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر آڈٹ ورکس بلوچستان عابد کاکڑ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے چیف انجینئرز سپرنٹنڈنٹ انجینئرز ایگزیکٹو انجینئرز روڈز و بلڈنگ اور آڈٹ سے متعلقہ دیگر حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران مختلف آڈٹ پیراز کا انفرادی طور پر جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران نے کمیٹی کو اپنے اپنے پیراز کے حوالے سے دستیاب ریکارڈ دستاویزی شواہد اور وضاحتیں پیش کیں کمیٹی نے ہر پیرا کا باریک بینی سے جائزہ لیتے

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 2 پر)



وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو N5 پر جاری کام کا معائنہ کے بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ میں بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کے سلسلے میں میڈیا کے اعزاز میں تقریب

وفاقی محکموں میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار ملازمتوں کا ہدف مقرر: بلال خان کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے، جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے مسائل، مواقع اور مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) کے سلسلے میں کوئٹہ کے صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے اعزاز میں منعقدہ نیٹ ورکنگ لنچ سے خطاب کرتے ہوئے

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلاول بھٹو سے صوبائی وزیر مذہبی امور، سینیٹر ضمیر گھمرو اور قائم علی شاہ کی ملاقاتیں

بلاول سے سینیٹر بیرسٹر ضمیر گھمرو نے بھی ملاقات کی، جس میں قانون سازی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کراچی (اے این این) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے صوبائی وزیر مذہبی امور و اوقاف سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے ملاقات کی، جس میں سید شفقت شاہ شیرازی بھی شریک تھے۔ ملاقات میں سجاول کے عوام کو درپیش مسائل، ان کے حل کے لیے اقدامات اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی پر بریفنگ دی گئی۔ بلاول بھٹو زرداری سے سینیٹر بیرسٹر ضمیر گھمرو نے بھی ملاقات کی، جس میں قانون سازی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی سے سابق وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے بھی ملاقات کی، اس موقع پر سید

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)



شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیر تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری اسکول کا دورہ کررہے ہیں



اسلام آباد، ایرانی پارلیمنٹ میں پاک ایران پارلیمانی فرینڈ شپ گروپ کے سربراہ فدا حسین مالکی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کررہے ہیں

امریکا مذاکرات کی آڑ میں حملے کی تیاری کررہا ہے، ایران کا الزام

تہران امریکی حملے کا انتظار نہیں کرے گا بلکہ کسی بھی ممکنہ کارروائی کا جواب دینے کے لئے خود فیصلہ کرے گا

تہران (اے این این) ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے امریکا کو خبردار کیا ہے کہ تہران امریکی حملے کا انتظار نہیں کرے گا بلکہ کسی بھی ممکنہ کارروائی کا جواب دینے کیلئے خود فیصلہ کرے گا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے ارنا کو انٹرویو میں غریب آبادی نے الزام عائد کیا کہ امریکا سفارتی مذاکرات کو ایران کے خلاف نئی فوجی کارروائی کی تیاری کے لئے وقت حاصل کرنے کی غرض سے استعمال کرسکتا ہے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے امریکی فوجی سرگرمیوں کے تناظر میں واشنگٹن کے ارادوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایران اپنی سلامتی کے معاملے میں محتاط ہے اور کسی ممکنہ حملے کے جواب کے لیے پیشگی اقدامات کرسکتا ہے۔ کاظم غریب آبادی نے کہا کہ ایران کی جوہری تنصیبات تک عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے معائنہ کاروں کو رسائی اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک ایران کی شرائط پوری نہیں ہوتیں اور جنگ کا مستقل خاتمہ نہیں ہوجاتا۔ ان کا کہنا تھا امریکا کو پہلے قابل اعتماد ضمانتیں فراہم کرنا ہوں گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران امریکا کم از کم تین

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

بقیہ (01)

کاروبار کوسہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، آج کی ملاقات کا سب سے اہم مقصد پاکستانی چھوٹے اور درمیانے کاروبار کرنے والوں کے لیے، ایکسپورٹ میں آسانی پیدا کرنا ہے۔اس ضمن میں عوام میں کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں۔وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای ای سہولت سینٹر کی منظوری دی۔ایس ایم ای ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت ان سہولت سینٹرز کی کامیابی کے بعد انہیں بتدریج تمام اضلاع میں قائم کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا سکے۔وزیراعظم نے جلد خراب ہونے والی اشیاء (GoodsPerishable) کو برآمد کرنے کے لیے کولڈ اسٹوریج کا پائیدار نظام قائم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کے لیے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، مختص کردہ رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوگی، اس ضمن میں ایگزم بنک نے سرکلر جاری کردیا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی برآمدات کے فروغ اور مقامی صنعتوں کو برآمدتی معیار سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور اسمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دے دی ہے۔وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کوفروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا اور ایسے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔وزیراعظم نے وفد کی جانب سے دی گئی قابل عمل تجاویز پر غور کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی جو ان پر عمل درآمد کے حوالے سے وزیر اعظم کو رپورٹ پیش کرے گی۔اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیرمملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین ایس ای سی پی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ (02)

برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ برداشت، باہمی احترام اور احترامِ انسانیت پُرامن، متحد اور ترقی یافتہ معاشرے کے بنیادی اصول ہیں، معاشرے میں اختلافِ رائے، مذہبی و ثقافتی تنوع اور مختلف نقطہ ہائے نظر کو برداشت کرنے کا رویہ فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پیر کو عالمی یوم برداشت کے موقع پر جاری پیغام میں سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ نفرت، عدم برداشت، تعصب اور انتہا پسندی معاشرتی ہم آہنگی اور امن کے لیے چیلنج ہیں، ان رویوں کا مقابلہ تعلیم، شعور، مکالمے، قانون کی حکمرانی اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی اور سماجی رواداری کے فروغ میں ریاستی اداروں، تعلیمی اداروں، مذہبی قیادت، میڈیا اور سول سوسائٹی سمیت معاشرے کے تمام طبقات کا اہم کردار ہے، اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کرنے کی روایت مضبوط بنانا ہوگی۔وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومتِ پاکستان آئین کے تحت تمام شہریوں کے مساوی حقوق، مذہبی آزادی اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ (03)

وزیرخارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے کہا ہے کہ توانائی کی ترسیل کے لئے آبنائے ہرمز کا کوئی متبادل راستہ موجود نہیں۔غیرملکی میڈیا کے مطابق قطری وزیراعظم نے کہا کہ امریکا اور دیگر ممالک کے ساتھ مل کر خطے میں کشیدگی کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، دانشمندانہ سفارتی کوششوں کے باعث صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے میں مدد ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران اور خلیجی ممالک کے درمیان معاشی تعاون اور مشترکہ مفادات بڑھانا ناگزیر ہے، ایرانی معیشت کھلنے سے پورے خطے میں اقتصادی ترقی کے بے پناہ امکانات پیدا ہوسکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب توانائی کی ترسیل کے متبادل راستے بنانے پر بات چیت کررہے ہیں، قطر کی بنیادی پیداوار قدرتی گیس اور ایل این جی ہے، آبنائے ہرمز قطر کے لیے انتہائی اہم تجارتی راستہ ہے۔قطری وزیراعظم نے کہا کہ کسی ملک کی تنصیبات پر حملہ اس کی خودمختاری اور ریاست پر حملہ ہے، امریکی فوجی اڈوں کی میزبانی کرنے والے مقامات وتنصیبات پر حملے بلاجواز ہیں۔قطری وزیراعظم نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں کی موجودگی اور ایرانی حملوں کے تعلق سے متعلق سوال کے جواب میں عمان کی مثال دیتے ہوئے کہا ہے کہ عمان کو بھی حملوں کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ (04)

شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم امہ کے اجتماعی چیلنجز سے نمٹنے میں قائدانہ کردار ادا کرنے پر فخر محسوس کرتا ہے اور او آئی سی کی کوششوں کی حمایت کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے او آئی سی کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد شیخ احمد سے ملاقات کے دوران کیا، جنہوں نے آج اسلام آباد میں ان سے ملاقات کی۔وزیراعظم نے او آئی سی سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اسلام آباد کے پہلے دورے پر خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ ان کا اتفاق رائے سے انتخاب رکن ممالک کے ان پر اعتماد کا ثبوت ہے۔او آئی سی سیکرٹری جنرل نے خطے میں امن واستحکام کیلئے پاکستان کی مسلسل اور قیمتی کوششوں کو سراہا۔دونوں فریقین نے اتفاق کیا کہ مسلم امہ کی نمائندہ تنظیم کے طور پر او آئی سی امہ کو درپیش اہم مسائل سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوششوں کی قیادت کرنے کی منفرد حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ او آئی سی کو امت کے مشترکہ فائدے کیلئے اپنے کام کو مزید مستحکم بنانے کیلئے ہرممکن کوشش کی جائے گی۔

بقیہ (05)

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رانا ثنااللہ نے کہا کہ 14 اگست 1947 کو ہمارے آبا و اجداد نے طویل جدوجہد اور لازوال قربانیوں کے بعد پاکستان تخلیق کیا، پاکستان کا قیام ایک تاریخی جدوجہد کا نتیجہ تھا، جس کے تحفظ اور استحکام کے لئے پوری قوم کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانچ ایٹمی دھماکوں کے بعد پاکستان نے چھ کامیاب ایٹمی دھماکے کرکے اپنی دفاعی صلاحیت کا اظہار کیا۔مشیر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن نے متعدد مرتبہ فون کرکے پاکستان کو ایٹمی دھماکے کرنے سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سابق وزیراعظم میاں نواز شریف نے قومی غیرت، خودمختاری اور ملکی دفاع کے تقاضوں کو مقدم رکھتے ہوئے ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ کیا۔رانا ثنااللہ نے کہا کہ پاکستان کا ایٹمی قوت بننا ملکی سلامتی اور دفاع کیلئے ایک اہم سنگ میل تھا، ان کا کہنا تھا کہ غیر مسلم دنیا کسی مسلمان ملک کو ایٹمی طاقت کے طور پر دیکھنا نہیں چاہتی تھی، لیکن پاکستان نے اپنے دفاع اور تحفظ کے لیے یہ تاریخی فیصلہ کیا۔ان کا کہنا تھا کہ بھارت آج بھی جانتا ہے کہ وہ پاکستان کو ہراساں نہیں کرسکتا، انہوں نے الزام عائد کیا کہ بھارت اب افغانستان کے ذریعے پاکستان میں دہشت گردی کروا رہا ہے، تاہم پاکستان اپنی سلامتی اور خودمختاری کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔مشیر وزیراعظم نے معرکہ حق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں پوری قوم نے اس کامیابی پر فخر محسوس کیا، یہ پہلی مرتبہ ہے کہ پوری دنیا اور خود بھارت نے بھی پاکستان کی کامیابی اور اپنی شکست کو تسلیم کیا، معرکہ حق کی فتح نے پاکستانی عوام کا سرفخر سے بلند کردیا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قومی اتحاد، سیاسی رواداری اور ملکی دفاع کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ پاکستان ترقی، استحکام اور خودمختاری کی راہ پر آگے بڑھ سکے۔رانا ثنااللہ کا کہنا تھا پاکستان کی سفارتی کامیابیاں باعثِ فخر ہیں، پاکستان آج دنیا میں امن کے داعی ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔وزیراعظم اور عسکری قیادت نے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کیا، پاکستان کو عالمی سطح پر عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے پوری قوم متحد ہے، مکہ معاہدہ حرمین شریفین اور پاکستان کے مشترکہ دفاع کی علامت ہے۔

بقیہ (06)

فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جارہا ہے۔وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے۔اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جاسکے۔تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن وامان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

بقیہ (07)

اجلاس کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، پاکستان رکن ممالک کے درمیان رابطوں کیلئے کردار ادا کرے گا، درپیش چیلنجز کا مقابلہ مل کر کرنا ہوگا۔اسحاق ڈار نے اقتصادی ایجنڈے کی کامیابی کیلئے امن اور استحکام کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ امن اور ترقی ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں، اقتصادی تعاون استحکام میں مشترکہ مفادات پیدا کرتا ہے، جبکہ عدم تحفظ ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں تنازعات اور عدم استحکام پر گہری تشویش رکھتا ہے، خطے میں تنازعات کے اثرات قومی سرحدوں سے آگے تک پھیلتے ہیں، عدم استحکام سے تجارتی راستے، توانائی کی فراہمی، سرمایہ کاری اور عوام کے اقتصادی منصوبے متاثر ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان عالمی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے پرامن حل کا مسلسل حامی رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور دفتر خارجہ برادر ممالک اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے ہیں، پاکستان پرامن حل کے لئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور پائیدار علاقائی استحکام کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، افغانستان کے حوالے سے بھی پاکستان کا نقطہ نظر امن اور علاقائی تعاون کے عزم کا عکاس ہے، پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے، جوای سی او کے فریم ورک میں مکمل طور پر ضم ہو اور اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ امن سے رہے۔انہوں نے زور دیا کہ افغانستان میں امن اور استحکام کا فائدہ صرف افغان عوام کو نہیں بلکہ پورے خطے کو ہوگا، مستحکم افغانستان تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی تعاون کے نئے اہم مواقع کھول سکتا ہے، بامعنی پیش رفت کیلئے افغان حکام کو پڑوسی ممالک کے جائز سیکورٹی خدشات، خصوصاً دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ عالمی معاہدوں اور وعدوں کی پاسداری پر اعتماد علاقائی روابط کے لئے ضروری ہے، غیر حل شدہ تنازعات اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اعتماد کو نقصان پہنچا سکتی ہے، غیر حل شدہ تنازعات اور عالمی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اقتصادی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان تجارت اور سرمایہ کاری فروغ چاہتا ہے، باہمی تعاون سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، خطے میں معاشی ترقی کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔مشرق وسطی میں کی کشیدہ صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ بات چیت کے ذریعے تنازعات کا حل ضروری ہے، تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی روابط مستحکم بنانا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ علاقائی تعاون کا احیا ہماری گزشتہ کوششوں کو آگے بڑھانے کا نام ہے، علاقائی تعاون کا احیا ہمارے سامنے موجود چیلنجز اور مستقبل کے امکانات دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کے دور میں مضبوط علاقائی تعاون کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے، ہمارے ممالک کو درپیش بہت سے چیلنجز قومی سرحدوں سے ماورا ہیں، مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قریبی رابطہ کاری اور اجتماعی اقدامات کی ضرورت ہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ علاقائی تعاون کی بحالی کے لئے نئے سرے سے سب کچھ شروع کرنے کی ضرورت نہیں، موجودہ بنیادوں کو مضبوط بنانے اور پہلے کیئے گئے وعدوں کو نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، علاقائی تعاون کو عوامی ضروریات کے مطابق مزید موثر اور فعال بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہماری مضبوطی کا انحصار صرف چیلنجز سے نمٹنے پر نہیں بلکہ ان کے لیے پیشگی تیاری پر بھی ہے، مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مضبوط شراکت داریوں کی تعمیر بھی ضروری ہے، ای سی او کے تحت رواں سال وزارتی اور شعبہ جاتی اجلاسوں نے اہم شعبوں میں تعاون کا تسلسل برقرار رکھنے میں مدد دی۔انہوں نے مزید کہا کہ نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ روڈ میپ علاقائی تجارتی انتظامات کے فروغ کی بنیاد فراہم کرتی ہے، رواں سال ستمبر میں نیویارک میں ہونے والے ای سی او کے غیر رسمی کونسل اجلاس میں گہرے اقتصادی انضمام اور روابط کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ اقتصادی تعاون کے اسٹریٹجک اہداف 2026 سے 2035 کو حتمی شکل دینے کے لئے ہونے والے کام نے مستقبل کی کوششوں کی سمت متعین کرنے میں مدد دی، یہ پیش رفت ای سی او کے آئندہ مرحلے کے کام کیلئے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔اسحاق ڈار نے بتایا کہ اب ترجیح عملی اقدامات کے ذریعے اس پیش رفت کو آگے بڑھانا ہے، ایسے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو اقتصادی روابط مضبوط اور خطے کے عوام کو دیرپا فوائد فراہم کریں، ہمارے خطے کے قدرتی وسائل، توانائی کے ذخائر، زرعی صلاحیت اور اسٹریٹجک محل وقوع قریبی اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات فراہم کرتے ہیں۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ خطے کی جغرافیائی قربت ہی اقتصادی تعاون کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے کافی نہیں، پاکستان کی ای سی او صدارت کے دوران پانچ ترجیحات پر کام کیا جائے گا، پہلی ترجیح تجارت اور سرمایہ کاری کا فروغ ہے، علاقائی منڈیوں تک رسائی، ویلیو چینز کے استحکام اور نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حمایت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی، کاروباری برادریوں کے درمیان قریبی روابط سے تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائے جا سکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ دوسری ترجیح علاقائی روابط کا فروغ ہے، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور بحیرہ عرب کے ساحل پر پاکستان کی بندرگاہوں کے درمیان ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ روابط بہتر بنانے کے لئے رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے، کسٹمز طریقہ کار میں ہم آہنگی، سرحدی انتظامات میں بہتری اور قابل اعتماد ٹرانزٹ نظام تجارتی راستوں کے لئے ضروری ہیں۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ علاقے میں اشیا کی نقل وحرکت آسان بنانے کے لئے ای سی او کے موجودہ ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ نظام سے فائدہ اٹھانا اہم ہوگا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ تیسری ترجیح ای سی او تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانا ہے، نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ مذاکراتی حکمت عملی اور روڈ میپ تجارتی معاہدے کو جدید بنانے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں، پاکستان مؤثر، جامع اور ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ علاقائی تجارتی نظام کے لیے رکن ممالک کے درمیان مسلسل رابطوں کی حمایت کرے گا۔انہوں نے بتایا کہ چوتھی ترجیح علاقائی سطح پر قدرتی اور معاشی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانا ہے، موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات اور پانی وتوانائی کے وسائل پر بڑھتا دباؤ ہماری معیشتوں اور معاش پر سنگین اثرات مرتب کر رہا ہے، آفات سے نمٹنے کی تیاری، پیشگی انتباہی نظام، پانی کے پائیدار انتظام اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والے انفراسٹرکچر میں تعاون ضروری ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پانچویں ترجیح عوام اور انسانی وسائل پر سرمایہ کاری ہے، خطے کی نوجوان آبادی ہماری سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے، تعلیم، تحقیق، جدت اور فنی تربیت کے بہتر مواقع نوجوانوں کو بدلتی معیشتوں کی ضروریات کے مطابق مہارتیں فراہم کر سکتے ہیں، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور پیشہ ورانہ تبادلوں سے علاقائی انضمام کی انسانی بنیادیں مزید مضبوط ہوں گی۔انہوں نے زور دیا کہ ای سی او کی پانچوں ترجیحات ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں، مضبوط علاقائی روابط تجارت کو فروغ دیتے ہیں جبکہ زیادہ سرمایہ کاری سے معاشی مواقع پیدا ہوتے ہیں، قدرتی چیلنجز سے نمٹنے اور انسانی ترقی میں تعاون ان معاشی فوائد کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا، ان ترجیحات کی کامیابی کا انحصار مشترکہ طور پر موثر انداز میں اہداف کے حصول پر ہوگا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان 2026 اور 2027 کے لئے ای سی او کی صدارت سنبھالنے پر فخر محسوس کرتا ہے اور اس مدت کو نتیجہ خیز اور بامقصد بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ اس سے پہلے اجلاس کے آغاز پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مہمانوں کا استقبال کیا، مہمان وفود کے سربراہان کی آمد کے بعد یادگاری گروپ فوٹو بھی بنوایا۔

بقیہ (08)

میں دعوی کیا گیا ہے کہ گرفتار افراد، دھماکا خیز مواد اور مبینہ جرائم پیشہ گروہوں کے روابط مقامی سطح پر موجود ہیں، اس لئے پاکستان کو ذمہ دار ٹھہرانے سے پہلے ٹھوس شواہد پیش کیے جانے چاہئیں۔تحریر میں بھارتی میڈیا، خصوصاً زی نیوز، پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سری گنگانگر دھماکے کو پاکستان سے جوڑنے کے لیے قابلِ تصدیق شواہد سامنے نہیں لائے گئے۔اس میں یہ دعوی بھی کیا گیا ہے کہ 2026 کے دوران بھارت میں پیش آنے والے 100 سے زائد واقعات میں آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کے الزامات عائد کیے جاچکے ہیں۔ ہر مقامی جرم یا سیکیورٹی ناکامی کا الزام پاکستان پر ڈالنے کے بجائے بھارتی پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کو اپنے نظام کی خامیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔رپورٹ میں پنجاب کے سرحدی علاقوں میں منشیات اور جرائم پیشہ گروہوں کی سرگرمیوں کو بھی سیکیورٹی چیلنج قرار دیا گیا ہے۔اس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مقامی جرائم کی تحقیقات کو غیر مصدقہ بیرونی الزامات سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ (09)

حکام کو بار بار خطرات سے آگاہ کیا گیا لیکن خدشات نظرانداز کردیے گئے۔میجر ریمز باٹم نے حملے کو فوجی حکمت عملی کی ناکامی قرار دیا۔واضح رہے کہ یکم مارچ کو کویت میں ایرانی حملے کے نتیجے میں 6 امریکی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔

بقیہ (10)

کی پابند ہے، تاہم تا حال مقدمے کا چالان جمع نہیں کرایا گیا۔پراسیکیوشن برانچ نے تفتیشی ٹیم اور ایس ایچ او کو فوری طور پر چالان پیش کرنے کا پابند بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔خط کی نقل آئی جی پنجاب اور وزیراعلی سیکریٹریٹ کو بھی ارسال کردی گئی ہے۔وکلا کا کہنا ہے کہ سنگین مقدمات میں تاخیر سے چالان پیش کرنا معمول بن چکا ہے۔دوسری جانب حنا جاوید قتل کیس کی تفتیش میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقدمے میں جنسی زیادتی کی دفعہ 376 بھی شامل کرلی گئی ہے، اس سے قبل ایف آئی آر میں صرف قتل کی دفعہ 302 شامل تھی۔پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈی این اے رپورٹ میں حنا جاوید کو قتل سے قبل جنسی زیادتی کا نشانہ بنائے جانے کا انکشاف ہوا تھا، جبکہ رپورٹ میں ملازم ذیشان کے نمونے بھی پائے گئے۔ ذرائع کے مطابق حنا جاوید کو ان کے ملازم ذیشان نے زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ کیس کی تفتیش دستیاب شواہد کی بنیاد پر آگے بڑھائی جارہی ہے۔ حنا جاوید کے قتل کے الزام میں ان کے شوہر ڈاکٹر فیصل اور ملازم ذیشان کے ملوث ہونے کا الزام ہے۔

بقیہ (11)

جنرل سے ملاقات کی۔نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کی۔اسحاق ڈار نے تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین مہرالدین سے بھی تبادلہ خیال کیا، جبکہ ای سی او کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر اسد مجید خان سے بھی ملاقات کی۔

بقیہ (12)

جماعت ہے اور عوام کی امیدوں، امنگوں اور مختلف تحریکوں کی ترجمان ہے، پیپلز پارٹی آئین کے آرٹیکل 239 (4) کے تحت صوبے کے عوام کی مرضی کو عملی شکل دینے کی حامی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے عوام صوبے کی جغرافیائی حدود میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کو مسترد کر چکے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ریفرنڈم کا نتیجہ کچھ بھی ہو، آئین کے آرٹیکل 239 (4) کی دفعات کا اطلاق بہرحال ہوگا۔رضا ربانی نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے معاملے پر صدر کی توثیق سے قبل متعلقہ صوبائی اسمبلی سے 2 تہائی اکثریت کے ساتھ منظوری حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

بقیہ (13)

واضح کیا ہے کہ 5 نومبر کے حکم کے تحت عائد پابندی کا اطلاق صرف گورنر راج اور مینٹیننس آف پبلک آرڈر (ایم پی او) آرڈیننس کے تحت خیبر پختونخوا میں ہونے والی گرفتاریوں سے متعلق معاملات پر تھا دیگر آئینی درخواستوں کی سماعت جاری رکھی جا سکتی ہے۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس عامر فاروق پر مشتمل 2 رکنی بینچ نے پیر کو یہ وضاحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد پشاور ہائیکورٹ کے آئینی دائرہ اختیار سے متعلق مقدمے کی سماعت کے دوران جاری کی۔سماعت کے دوران چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے موقف اختیار کیا کہ وفاقی آئینی عدالت کے 5 نومبر کے حکم سے پشاور ہائیکورٹ میں آئینی درخواستوں کی سماعت متاثر ہوئی جس کے باعث وکلا کی پیشہ ورانہ سرگرمیاں بھی متاثر ہوئیں۔اس پر بینچ نے واضح کیا کہ پابندی کا مقصد گورنر راج اور ایم پی او کے تحت حراست سے متعلق معاملات تک محدود تھا، پشاور ہائیکورٹ آرٹیکل 199 کے تحت دیگر درخواستوں کی سماعت کرسکتی ہے۔

بقیہ (14)

پنجاب بدستور شدید بد انتظامی اور بدعنوانی کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے۔چوہدری سالک کا کہنا تھا کہ یہ وہ مسائل ہیں جن پر دھمکیوں کے بجائے ذرا سی خود احتسابی اور جوابدہی کی ضرورت ہے، پاکستان اور پنجاب کے وسیع تر مفاد میں شفافیت اور احتساب کیلئے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔

بقیہ (15)

رہائشی فلیٹس، یونٹ وائز الاٹمنٹ کے طریقہ کار اور فلیٹس میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سمیت درپیش مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔انہوں نے کہا کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام رہائشی فلیٹس کی الاٹمنٹ میں شفافیت یقینی بنانے، غیر قانونی الاٹمنٹ اور فلیٹس کرائے پر دینے کے خلاف سخت کارروائی کرنے جبکہ محنت کشوں اور ان کے بچوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔گورنر نے ہدایت کی کہ رہائشی فلیٹس صرف حقیقی اور مستحق محنت کشوں کو الاٹ کیے جائیں جبکہ غیر قانونی الاٹمنٹ اور فلیٹس کو کرائے پر دینے کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کی رہائشی سہولیات کا بنیادی مقصد محنت کش طبقے کو فائدہ پہنچانا ہے، اس لیے الاٹمنٹ کے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو ہرصورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ (16)

گرانٹ دے سکتے ہیں۔موجودہ بجٹ میں صوبوں سے ایک ہزار 35 ارب روپے گرانٹ کا معاہدہ ہوا تھا، جس کے تحت پنجاب سے 555 ارب، سندھ سے 263 ارب، خیبر پختونخوا سے 157 ارب جب کہ بلوچستان سے 58 ارب روپے گرانٹ لی جائے گی۔

بقیہ (17)

کا اظہار انہوں نے برداشت کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں کیا، جو ہر سال 16 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کو تحمل، مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کرنا ہی باشعور اور ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہے۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان مذہبی، ثقافتی، لسانی اور تہذیبی تنوع کا حامل ملک ہے جہاں تمام شہریوں کو آئین کے تحت مساوی حقوق اور مذہبی و سماجی آزادی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی ہم آہنگی اور اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ معاشرے سے تعصب، نفرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور اور مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہوگا۔سپیکر نے کہا کہ ذرائع ابلاغ اور سماجی وتعلیمی ادارے برداشت، رواداری اور مثبت معاشرتی رویوں کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ (18)

پورفیری معدنی ذخائر کی نشاندہی ہوئی ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نیشنل ریسورسز نے تانبے اور سونے کی تلاش کے لیے تقریباً 25 ہزار میٹر ڈرلنگ مکمل کر لی ہے اور کمپنی پہلی منرل ریسورس اسٹیٹمنٹ کی جانب بڑھ رہی ہے۔منرل ریسورس اسٹیٹمنٹ بین الاقوامی معیار کے مطابق تیار کیا جائے گا، جب کہ مزید تحقیقات سے وسائل کے قیام کی توقع ہے۔اعلامیے کے مطابق ماحولیاتی، ہائیڈرو جیولوجیکل اور میٹالرجیکل مطالعات 2027 سے شروع ہوں گے۔کمپنی کا رواں دہائی کے اختتام تک بینک ایبل فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا ہدف ہے۔لکی گروپ کے مطابق نیشنل ریسورسز لمیٹڈ ابتدائی طور پر 10 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم پر قائم ہے۔نیشنل ریسورسز لمیٹڈ میں لکی سیمنٹ کا 33.33 فی صد حصہ ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں معدنیات کی تلاش کیلئے قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کار لائے جائیں گے۔نیشنل ریسورسز لمیٹڈ کے پاس بلوچستان میں پانچ ایکسپلوریشن لائسنس ہیں، جن میں دو کاپر گولڈ، ایک لیڈ زنک اور دو اینٹیمنی کے ہیں۔اعلامیے کے مطابق نیشنل ریسورسز لمیٹڈ کی تکنیکی افرادی قوت تقریباً مکمل طور پر مقامی ہے، جبکہ چاغی فاؤنڈیشن کے ذریعے تعلیم اور کمیونٹی کی ترقی کی حمایت جاری ہے۔

بقیہ (19)

ایڈووکیٹ نے جیل حکام کو بھجوائی ہے۔فہرست میں بیرسٹر گوہر، نیاز اللہ نیازی اور خالد یوسف چودھری، سلمان اکرم راجہ، علی زمان اور عمران خان اور کزنی ملاقات کرنے والے وکلا میں شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق بانی پی ٹی آئی سے وکلا کی ملاقات منگل کے روز متوقع ہے، اس موقع پر بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی بھی جیل آمد متوقع ہے۔وکلا کی جانب سے ملاقات کے لیے ناموں کی فہرست بھجوانے کے بعد اب جیل حکام کی جانب سے ملاقات کے انتظامات اور اجازت کے حوالے سے پیش رفت متوقع ہے۔

بقیہ (20)

نظریات کے احترام کا جذبہ برداشت کا اصل مفہوم ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترامِ انسانیت کیلئے مشعل راہ ہیں، علمائے کرام، اساتذہ، ذرائع ابلاغ بالخصوص نوجوان تعصب کو مسترد کریں۔

بقیہ (21)

ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں قبائلی نظام سے متعلق ان کے ریمارکس کا مقصد قبائلی روایات، قبائلی عمائدین یا کسی مخصوص شخصیت کی توہین کرنا ہرگز نہیں تھا، بلکہ قبائلی اور سرداری نظام کے اندر موجود بعض استحصالی طریقہ کار، ناانصافیوں اور معاشرتی برائیوں کی نشاندہی کرنا تھا۔انہوں نے واضح کیا کہ بعض میڈیا حلقوں کی جانب سے عوامی محرومیوں اور تاریخی وسیاسی شخصیات سے متعلق ان کے حوالوں کو بغاوت کے جواز کے طور پر پیش کرنا ان کے اصل مقف اور تقریر کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ان کا مقصد عوامی محرومیوں کی بنیاد پر بغاوت، تشدد یا کسی بھی غیر آئینی اقدام کا جواز پیش کرنا نہیں تھا۔میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ قبائلی اور سرداری نظام سے وابستہ ایسے فرسودہ رویوں اور استحصالی طریقوں کی نشاندہی ضروری ہے جو تعصب، قبائلی انتہا پسندی، نفرت، تشدد اور معاشرتی تقسیم کو فروغ دیتے ہیں۔

بقیہ (22)

کارروائی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ہمارے بہادر پولیس جوانوں کی قربانیاں پوری قوم کیلئے باعثِ فخر ہیں۔ڈی ایس پی عمران الدین شہید سمیت تمام شہداء کو سلام، جنہوں نے امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور ہمارے سیکیورٹی اداروں کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

بقیہ (23)

سے بتایا گیا ہے کہ جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران وفاقی حکومت کے انتظامی اور روزمرہ امور پر مجموعی طور پر 206 ارب 64 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں یہ رقم 161 ارب 18 کروڑ روپے تھی۔ان اخراجات میں وفاقی وزارتوں، ڈویژنز اور مختلف سرکاری اداروں کے روزمرہ آپریشنل معاملات، ملازمین کی تنخواہوں، انتظامی ضروریات اور دیگر سرکاری امور پر آنے والی لاگت شامل ہے۔تازہ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اخراجات میں کمی کی کوششوں کے باوجود سرکاری مشینری چلانے پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے۔دستاویزات کے مطابق وفاقی حکومت نے مالی سال 2026-27 کے دوران حکومتی امور چلانے کے اخراجات میں مزید اضافے کا تخمینہ بھی مقرر کیا ہے۔اس مد میں پورے مالی سال کے لیے مجموعی طور پر 1071 ارب روپے خرچ کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

بقیہ (24)

اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کے میدان سے بھاگ گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبوں اور انتظامی یونٹس میں اضافے کا مطالبہ غیر جمہوری یا غیر آئینی نہیں۔ ریفرنڈم کی تاریخ بہت بھیانک ہے، ماضی میں کوئی بھی ریفرنڈم عزت نہ پاسکا۔لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ ریفرنڈم آئینی رکاوٹ دور نہیں کرے گا، آئین کا ہی کچھ حلیہ بگاڑا جائے گا۔عوام جانتے ہیں یہ جعلی حکومتیں ہیں، یہ حکومتیں فارم 47 پر لائی گئی ہیں۔

بقیہ (25)

منٹ تک جاری رہی، جس کے بعد دونوں کو اپنے اپنے سیل میں منتقل کردیا گیا۔

بقیہ (26)

لوگوں کی دادرسی نہیں ہوسکتی۔عبدالعلیم خان نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام سے کسی کی بادشاہت کو فرق پڑتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بادشاہت صرف اللہ کی ہے، بندے کی کوئی بادشاہت نہیں، نئے صوبوں سے کسی کی حکمرانی کو سکڑنے کا خدشہ نہیں ہونا چاہیے۔صدر استحکام پاکستان پارٹی نے کہا کہ جب تک نئے صوبے نہیں بنتے عام آدمی کو ریلیف نہیں مل سکتا، جنوبی پنجاب کے عوام ریفرنڈم میں نئے صوبوں کے لیے ووٹ دیتے ہیں تو یہ خوش آئند ہوگا۔صدر آئی پی پی عبدالعلیم خان نے نئے صوبوں کی تشکیل کے لیے طریقہ کار کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے صوبوں پر ریفرنڈم ضرور ہونا چاہیے۔ترقیاتی منصوبوں سے متعلق انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب میں این ایچ اے پوری طرح سرگرم عمل ہے اور مختلف شاہراہوں پر کام جاری ہے، لودھراں ملتان ایکسپریس وے کی تزئین و آرائش جاری ہے۔ انہوں نے لودھراں ملتان ایکسپریس وے این 5 کے درمیان گرین بیلٹ اور لائٹنگ کی ہدایت کردی۔وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کے لیے مظفرگڑھ، میانوالی سڑک کی تعمیر بھی کررہے ہیں جبکہ لیہ تونسہ پل کے ساتھ رابطہ سڑکوں کی تعمیر بھی جاری ہے۔وفاقی سیکرٹری مواصلات اور چیئرمین این ایچ اے کے ہمراہ وفاقی وزیر مواصلات نے ملتان کا دورہ کیا۔

بقیہ (27)

کیا۔اس موقع پر بی بی او آئی ٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد، وزیراعلیٰ بلوچستان کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق، سینئر صحافی حضرات موجود تھے، معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور ذمہ دار صحافت کی ایک مضبوط روایت موجود ہے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے میڈیا کا تعاون نہایت اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کو مؤثر اور فعال ادارہ بنانے میں وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں، جنہوں نے کوئٹہ کے علاوہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں بھی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں کاروبار کے مواقع سے آگاہ کیا۔شاہد رند نے کہا کہ BITE 2026 کی ایک اہم خصوصیت BalochistaninMade پر توجہ ہے، جس کے ذریعے مقامی صنعت کاروں، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے کا موقع ملے گا۔انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کا میڈیا سرمایہ کاری، تجارت اور صوبے کی معاشی ترقی کے لیے جاری کوششوں میں اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔بلال خان کاکڑ نے کہا کہ 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہونے والی BITE 2026 کا بنیادی مقصد بلوچستان کی مقامی صنعت، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کی مصنوعات کو متعارف کرانا اور انہیں قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ایکسپو میں ملک کے مختلف شہروں سے ممتاز صنعت کار اور کاروباری شخصیات بھی شرکت کریں گی۔انہوں نے کہا کہ ایکسپو نوجوانوں میں کاروبار اور خود روزگاری کے رجحان کو فروغ دینے کا ذریعہ بنے گی، کیونکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے نوجوانوں کو ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار شروع کرنے کی جانب بھی راغب کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ایکسپو کے بعد بلوچستان ڈیجیٹل ایکسپو کا بھی انعقاد کیا جائیگا جس میں ڈھائی سال کے دوران حکومت بلوچستان کی جانب سے مختلف شعبوں اور محکموں میں ہونیوالی ڈیجیٹلائزیشن اور اصلاحات کو عوام کے سامنے اجاگر کیا جائیگا، بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کوششوں سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے وفاقی محکموں میں 25 ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں ساڑھے پانچ ہزار نوجوانوں کے انٹرویوز کا عمل شروع کیا جارہا ہے، جبکہ کامیاب امیدواروں کو آفر لیٹرز جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی طور پر خودمختار بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔اس موقع پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد نے میڈیا کی جانب سے ایونٹ کی کوریج کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد کے معاملات کو بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ اجاگر کیا ہے، سینئر صحافی رضا الرحمٰن نے کہا کہ 24 سال بعد ایکسپو کا انعقاد ایک تاریخی موقع ہے، معاشی صورتحال کی بہتری کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بہترین اقدامات کررہا ہے۔

بقیہ (28)

مرتبہ اپنے وعدوں اور موقف میں بدعہدی کا مظاہرہ کرچکا ہے۔ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں امریکی فوجی موجودگی بڑھ رہی ہے اور ایران اور امریکا کے درمیان سفارتی عمل کے متاثر ہونے کے خدشات ظاہر کیے جارہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ کا اسٹرائیک گروپ بھی مشرقِ وسطیٰ پہنچ گیا ہے۔

بقیہ (29)

اسد علی شاہ اور ڈاکٹر محمد مسنون شاہ بھی موجود تھے، ملاقات میں سندھ کی سیاسی صورت حال پر گفتگو ہوئی۔

بقیہ (30)

ہوئے متعلقہ ریکارڈ اور وضاحتوں کی روشنی میں فیصلے کیے جن آڈٹ پیراز کے حوالے سے مطلوبہ ریکارڈ اور تسلی بخش وضاحتیں پیش کی گئیں انہیں سیٹل قرار دیا گیا جبکہ بعض پیراز کو مزید ریکارڈ کی تصدیق اور ویری فکیشن کے بعد سیٹل کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے آڈٹ کے عمل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری خزانے کے ایک ایک پیسے کا حساب دینا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے سرکاری فنڈز عوام کی امانت ہیں اور ان کا شفاف مؤثر اور قانون کے مطابق استعمال یقینی بنانا ہر افسر اور ملازم کی بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کے تمام افسران آڈٹ کے معاملات کو سنجیدگی سے لیں مطلوبہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی یقینی بنائیں اور آڈٹ پیراز کے جوابات مکمل دستاویزی شواہد کے ساتھ پیش کریں تاکہ آڈٹ کے عمل میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے اور تمام زیر التوا معاملات کو قواعد وضوابط کے مطابق نمٹایا جا سکے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے مزید واضح کیا کہ محکمہ میں شفافیت جوابدہی اور مالیاتی نظم وضبط پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا تمام متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے کہ سرکاری وسائل کے استعمال میں مکمل احتیاط دیانت داری اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھیں اور ہر مالیاتی معاملے میں جوابدہی کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنائیں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ آڈٹ پیراز کو میرٹ دستیاب ریکارڈ اور متعلقہ قواعد وضوابط کی روشنی میں نمٹانے کا عمل جاری رکھا جائے گا جبکہ باقی ماندہ پیراز کے حوالے سے ضروری دستاویزات اور ریکارڈ کی تصدیق مکمل کرکے انہیں بھی جلد از جلد نمٹانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ (31)

آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد ورفت کیلئے پیشگی اجازت لینا اور مقررہ محفوظ بحری راستوں کا استعمال لازمی ہے، جبکہ جنوبی راستے کو غیر مجاز اور خطرناک قرار دیا گیا ہے۔دوسری جانب خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران امریکا نے اپنی فوجی موجودگی مزید بڑھا دی ہے۔امریکا کا تیسرا طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ بھی خطے میں پہنچ گیا، خلیجی اخبار کے مطابق امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ کی آمد کو خطے میں امریکی فوجی تیاریوں میں اضافے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ وہ امریکا کے حملے کا انتظار نہیں کرے گا بلکہ کسی بھی ممکنہ کارروائی سے پہلے خود بھی جواب دے سکتا ہے۔تہران کے اس بیان کے بعد خطے میں براہ راست فوجی تصادم کا خدشہ مزید بڑھ گیا ہے۔ ایران نے عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ تعاون کے حوالے سے بھی سخت موقف اختیار کیا ہے۔ تہران کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات میں ایجنسی کے ساتھ تعاون میں بہتری کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ادھر بحرین میں امریکی سفارت خانے نے ایران اور یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے ممکنہ خطرات کے پیش نظر سیکیورٹی الرٹ جاری کردیا ہے۔بحرین کے حکام کا کہنا ہے کہ ملک کی جانب آنے والے ایرانی حملوں کو روک لیا گیا ہے۔خلیجی ممالک بھی خطے کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔متحدہ عرب امارات نے بحرین کو نشانہ بنانے والے ایران کے نئے ڈرون حملوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں خطے کے امن واستحکام کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔

بقیہ (32)

ہوا جس میں 17 نومبر کو بلوچستان اسمبلی کے پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کے ساتھ گول میز کانفرنس اور 23 نومبر کے احتجاجی کیمپ کے انعقاد کیلئے لائحہ عمل طے کرلیا گیا۔صدر بی یو جے منظور احمد نے بھرپور تیاریوں اور احتجاجی کیمپ کی انعقاد کیلئے کمیٹیوں کو اہم ہدایات جاری کردیں۔ اجلاس میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید پی ایف یو جے، بی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کے عہدیداران کمیٹیوں کے سربراہان وممبران نے شرکت کی۔اجلاس میں کوئٹہ پریس کلب پر احتجاجی کیمپ کا باضابطہ اعلان کیا گیا جو مورخہ 23 نومبر سے 24 نومبر تک جاری رہے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ احتجاجی کیمپ میں پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا سے وابستہ صحافی اور میڈیا ورکرز کے ساتھ سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندے بھرپور انداز میں شرکت کریں گے۔جبکہ وکلا اور انسانی حقوق تنظیموں، سیاسی جماعتوں اور اراکین بلوچستان اسمبلی کو بھی احتجاجی کیمپ میں شرکت کیلئے مدعو کیا جائے گا۔اس موقع پر صدر بی یو جے منظور احمد رند نے کمیٹیوں کو انتظامات اور رابطہ کاری کا سلسلہ تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ احتجاجی کیمپ میں صدر پی ایف یو جے جناب افضل بٹ اور دیگر مرکزی قائدین بھی خصوصی طور پر شریک ہوں گے۔ 24 گھنٹوں کے اس احتجاجی کیمپ میں پیکا ایکٹ اور آزادی اظہار رائے پر پابندیوں کا باعث بننے والے دیگر کالے قوانین، ملک بھر میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں اور بقایاجات کی عدم ادائیگی، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کی جانب سے اپنے بیورو دفاتر کی بندش، اظہار رائے پر پابندیوں کے خلاف بھرپور انداز میں آواز بلند کی جائے گی۔ اجلاس میں اس بات پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا کہ میڈیا ہاوسز کی جانب سے تنخواہوں میں تاخیر و عدم ادائیگی اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیاں جاری ہیں۔ملک بھر میں صحافت کو جرم بنا دیا گیا ہے پیکا ایکٹ اور دیگر کالے قوانین کے ذریعے میڈیا کی آواز دبائی جارہی ہے صحافیوں کے خلاف مقدمات قائم کرکے انہیں ہراساں کیا جارہا ہے حکمرانوں کا یہ طرز عمل، میڈیا اور اظہار رائے کی ازادی پر عائد پابندیوں سے نہ صرف پاکستان میں شہریوں کے بنیادی حقوق غصب کئے جارہے ہیں بلکہ یہ قوانین عالمی سطح پر ملک کے امیج پر بھی منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔

بقیہ (33)

مطابق یہ حملہ اتوار کی صبح کیا گیا۔ایرانی سرکاری میڈیا نے بتایا کہ پاسدارانِ انقلاب کی فضائی فورس نے بحرین کے علاقے الرفاع میں واقع ہیلی کاپٹر فوجی اڈے پر امریکی فضائی دفاعی ریڈار کو نشانہ بنانے کے لیے چھ ڈرونز داغے۔بحرین کی وزارت داخلہ نے اتوار کی صبح ممکنہ خطرات سے متعلق دو ہنگامی انتباہات جاری کیے۔شہریوں اور رہائشیوں کو پرسکون رہنے اور قریب ترین محفوظ مقام پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی۔وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق منامہ کے آس پاس رہنے والے شہریوں نے متعدد دھماکوں کی آوازیں سننے کی اطلاع دی، تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ امریکی فوجی اڈے یا ریڈار تنصیب کو کوئی نقصان پہنچا ہے یا نہیں۔دوسری جانب آبنائے ہرمز میں مزید دو ٹینکرز بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ہوگئے، چوبیس گھنٹوں میں بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ٹینکروں کی تعداد پانچ ہوگئی۔ ایرانی خبر رساں ادارے نے رپورٹ میں بتایا کہ دو ٹینکروں نے غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کی تھی۔اپنا نیوی گیشن اور خود کار شناخت کا نظام بند کردیا تھا اور اسی دوران یہ دونوں ٹینکرز بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ہوگئے۔سرنگوں سے ٹکرانے کے بعد ٹینکروں میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے تھے، عملے کے بارے میں کوئی معلومات سامنے نہیں آئی۔واضح رہے کہ ہفتے کو بھی آبنائے ہرمز میں اسی طرح سپر ٹینکر سمیت تین تیل بردار جہاز تباہ ہوئے تھے۔ امریکی تحفظ میں آبنائے ہرمز کے راستے ایک ارب 70 کروڑ بیرل سے زائد خام تیل منتقل کیا جاچکا ہے۔دریں اثنا امریکا نے مشرق وسطی کے سمندری علاقوں میں اپنی فضائی نگرانی مزید فعال کردی جہاں امریکی فضائیہ کے ایف 16 لڑاکا طیارے گشت کررہے ہیں۔امریکی حکام کے مطابق ایف 16 لڑاکا طیارے خطے کے سمندری علاقوں میں فضائی گشت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔اس کارروائی کا مقصد سمندری راستوں کی نگرانی اور تیل کی عالمی ترسیل کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔خلیجی اتحادی ممالک کے تعاون سے امریکی تحفظ میں آبنائے ہرمز کے راستے ایک ارب 70 کروڑ بیرل سے زائد خام تیل منتقل کیا جاچکا ہے۔امریکی تحفظ میں خلیجی شراکت داروں کی جانب سے آبنائے ہرمز کے راستے بھاری مقدار میں خام تیل کی ترسیل کی گئی ہے۔ایک ارب 70 کروڑ بیرل سے زائد تیل کی محفوظ نقل وحمل کو خطے میں امریکی بحری اور فضائی سیکیورٹی سرگرمیوں کا اہم حصہ قرار دیا جارہا ہے۔آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے جہاں سے دنیا کی بڑی مقدار میں خام تیل اور دیگر توانائی مصنوعات بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔اس سمندری راستے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ عالمی تیل کی سپلائی، قیمتوں اور توانائی کی منڈیوں کو متاثر کرسکتی ہے اسی لیے امریکا اور خلیجی ممالک اس گزرگاہ کی سیکیورٹی کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔امریکی ایف 16 طیاروں کی گشت ایسے وقت میں جاری ہے جب مشرق وسطی میں ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔تاہم امریکی بیان میں گشت کے مخصوص مقامات، طیاروں کی تعداد اور کارروائی کی مدت سے متعلق تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

بقیہ (34)

خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام، شہریوں اور تجارتی جہاز رانی کے تحفظ اور پائیدار امن واستحکام کے قیام کیلئے سفارتی کوششوں کی بحالی پر زور دیا ہے۔ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید حیدر شاہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں خلیج کی صورتحال اور بین الاقوامی امن وسلامتی پر اس کے اثرات، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری سلامتی کو لاحق خطرات کے تناظر میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے بڑھتی ہوئی کشیدگی اور اس کے خلیجی برادر ممالک اور وسیع تر خطے کی سلامتی پر مرتب ہونے والے اثرات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔خلیجی ممالک کے ساتھ پاکستان کے گہرے برادرانہ تعلقات کا اعادہ کرتے ہوئے سفیر حیدر شاہ نے واضح کیا کہ ان ممالک کی سلامتی اور خوشحالی پاکستان کے لئے انتہائی اہمیت رکھتی ہے، انہوں نے خلیج تعاون کونسل کے ممالک کے خلاف حملوں کی دوٹوک مذمت کی اور ان کی حکومتوں اور عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔انہوں نے حوثی ملیشیا کی جانب سے مملکت سعودی عرب کے خلاف حملوں اور دھمکیوں کی شدید مذمت کی، جن میں شہری تنصیبات اور قانونی تجارت میں مصروف بحری جہازوں کو نشانہ بنانا بھی شامل ہے، انہوں نے سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے لئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا، شہری بنیادی ڈھانچے، بشمول ہوائی اڈوں اور توانائی کی تنصیبات پر حملے ناقابل قبول ہیں۔آبنائے ہرمز اور باب المندب کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سفیر سید حیدر شاہ نے خبردار کیا کہ بحری آمدورفت کو لاحق خطرات اور تجارتی جہازوں پر حملوں سے ملاحوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ رہی ہیں، بین الاقوامی تجارت متاثر ہورہی ہے اور توانائی وخوراک کے عدم تحفظ میں اضافہ ہورہا ہے، بالخصوص کمزور معیشتوں کے لئے یہ صورتحال زیادہ تشویشناک ہے۔انہوں نے بحری جہاز رانی کے حقوق اور آزادیوں کے احترام، تجارتی جہازوں اور ان کے عملے کے تحفظ، معمول کی بحری آمدورفت کی بحالی اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فراہم کئے جانے والے امدادی سامان کی محفوظ اور بلا رکاوٹ ترسیل کا مطالبہ کیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار امن کے قیام کیلئے علاقائی تنازعات اور عدم استحکام کی بنیادی وجوہات کا حل ضروری ہے، اس مقصد کے لئے انہوں نے مشترکہ سلامتی، پرامن بقائے باہمی اور باہمی خوشحالی پر مبنی علاقائی نظام تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر نے واضح کیا کہ مستقبل کا راستہ مکالمے اور سفارت کاری سے ہی نکلنا چاہئے، انہوں نے تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ حملے بند کریں، رابطے کے ذرائع کھلے رکھیں اور علاقائی اقدامات اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی مصالحتی کوششوں کی حمایت کریں۔انہوں نے خطے اور اس سے آگے کشیدگی میں کمی، بحری سلامتی اور پائیدار امن واستحکام کے فروغ کیلئے برادر اور دوست ممالک اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ (35)

کی فراہمی صوبے کا سب سے بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کیلئے زراعت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے۔نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے متلاشی ہونے کی بجائے دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔تقریب کے دوران وزیراعظم یوتھ لیپ ٹاپ پروگرام کے تحت طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے جبکہ گورنر بلوچستان نے یونیورسٹی میں جدید ڈیجیٹل ای لائبریری کا افتتاح بھی کیا۔انہوں نے ای لائبریری کو ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل وسائل تک رسائی نوجوانوں میں فکری وسعت، ریسرچ اور علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوگی۔گورنر بلوچستان نے ان خیالات کا اظہار بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (BUMHS) کوئٹہ کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلباء و طالبات کے اعزاز میں منعقدہ اورنٹیشن اور وائٹ کوٹ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی، فیکلٹی ممبرز، طلباء و طالبات اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہر دور کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں۔ماضی میں اکیڈمک ڈگریوں کی اہمیت زیادہ تھی تاہم موجودہ دور میں پریکٹیکل مہارتوں اور اسکلز ڈیولپمنٹ کی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ پروفیشنل اور ٹیکنیکل کورسز مکمل کرنے والے نوجوان اندرون ملک اور بیرون ملک بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نوجوانوں کیلئے جاپان، چین اور دیگر ممالک میں اسکالرشپ کے مواقع پیدا کیے جائیں۔انہوں نے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی مالی معاونت میں موجودہ حکومت اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرکاری یونیورسٹیز کو درپیش مشکلات کے حل اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔سینیٹ اور سنڈیکیٹ جیسے ادارے یونیورسٹیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ ان میں شامل انتہائی پڑھے لکھے تجربہ کار اور ماہرین اور سینئر شخصیات اپنی اعلیٰ بصیرت اور اجتماعی دانش سے تعلیمی اداروں کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی بہتری کیلئے کی جانے والی انتھک کوششوں کے مثبت نتائج سامنے آچکے ہیں اور سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ میں ڈبل اضافہ ہوا ہے۔گورنر بلوچستان نے پروفیسرز اور پی ایچ ڈی اسکالرز کی مستقل تعیناتی پر پابندی کے باعث 100 سے زائد پی ایچ ڈی اسکالرز کے صوبہ چھوڑنے پر افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ سینئر پروفیسرز اور ریسرچرز کو جاب سیکورٹی اور مناسب معاوضہ فراہم کرنا ضروری ہے۔اس مسئلے کے پائیدار حل کیلئے صوبائی کابینہ کی منظوری اور باہمی مشاورت سے جلد اقدامات کیے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ بعض مستحق طلبہ مالی مشکلات اور فیس ادائیگی کی استطاعت نہ رکھنے کے باعث اپنی تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔اس حوالے سے انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی کو مستحق طلبہ کی فیسوں میں رعایت دینے کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ فیس کم کرنے اور طلبہ کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے حامی رہے ہیں۔صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا دور ہے تاہم انسان خود اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ ایک عظیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو مختلف بحرانوں سے نکالنے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خصوصی تعاون حاصل رہا ہے۔انہوں نے ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کی کوششوں کو بھی سراہا۔وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی نے کہا کہ آج ہم سب کیلئے فخر اور اعزاز کا دن ہے کیونکہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے بیک وقت کئی اہم سنگِ میل عبور کیے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی ہدایات پر شروع کیے گئے شارٹ اور لانگ پروفیشنل کورسز کیلئے اب تک 20 ہزار درخواستیں موصول ہوچکی ہیں جو صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کی تاریخ میں ایک منفرد کامیابی ہے۔تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جدید تعلیم، ڈیجیٹل سہولیات، پریکٹیکل مہارتوں اور مالی معاونت کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنایا جائیگا

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA MEMBER A.P.N.S روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

بلوچستان کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کرنا ہوگا، مولانا واسع

مدارس کے خلاف سازشیں، وسائل پر قبضے اور قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف پروپیگنڈا مسترد کرتے ہیں، صوبائی امیر

کوئٹہ، جے یو آئی بلوچستان کی صوبائی مجلسِ عاملہ اور پارلیمانی اراکین کا اہم اجلاس، 17 نومبر سے شمالی اضلاع کے دورے اور 19 نومبر کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلسِ عاملہ اور پارلیمانی اراکین کا اہم مشترکہ اجلاس صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈے کے مطابق 17 نومبر سے شروع (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)



برشور: ڈپٹی کمشنر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس سے سابق رکن قومی اسمبلی مولوی کمال الدین کی قیادت میں سیاسی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

کوہلو، سی آئی اے پولیس کی کامیاب کارروائی، تھانہ ماوند کے مقدمے میں نامزد دو مفرور ملزمان گرفتار

ملزمان رحمت علی اور زقیم کو قانونی کارروائی مکمل کر کے حراست میں لے لیا گیا، علاقائی حلقے

کوہلو (یو این اے) کوہلو میں سی آئی اے پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ماوند کے مقدمے میں نامزد دو مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق سی آئی اے انچارج حاصل خان مری اور اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ماوند میں درج مقدمہ نمبر 381، زیر دفعات 427،147، 148 اور 149 تعزیراتِ پاکستان (PPC) میں نامزد دونوں مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان کی شناخت رحمت علی ولد تاج محمد اور زقیم ولد پیرا کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق مری قوم سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس ٹیم نے قانونی کارروائی (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن شہر صاف ستھرا نظر آنے لگا

سبی (اے این این) سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن شہر صاف ستھرا نظر آنے لگا' تفصیلات کے مطابق عوامی شکایات پر کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کے احکامات ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سبی ملک بہادر خان ہنگلزئی کی قیادت میں سبی شہر میں تجاوزات کے خلاف گرینڈ (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی زیرِصدارت 17 نومبر کو ڈی سی سی کا اہم اجلاس طلب

امن وامان، ٹریفک قوانین، تجاوزات، غیر قانونی پٹرول پمپس اور بجلی چوری کے خلاف کارروائیوں کا ایجنڈا

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ارشد حسین جمالی کی زیرِصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا ایک اہم اجلاس مورخہ 17 نومبر 2026 کو دوپہر 2:00 بجے ڈپٹی کمشنر آفس کے کمیٹی روم میں منعقد ہوگا اجلاس میں ضلع میں امن و امان، انتظامی امور، انسدادِ جرائم اور ترقیاتی وفلاحی اقدامات کے حوالے سے جامع غور وخوض کیا جائے گا۔ اجلاس میں ونگ کمانڈر ایف سی 81 ونگ لورالائی سکاؤٹس ہرنائی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہرنائی، او سی ایف سی آئی یو، اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی، اسسٹنٹ کمشنر خوسٹ بمقام شاہراہ، اسپیشل برانچ، آئی ایس آئی (آئی ڈبلیو سی ٹی)، ایم آئی، آئی بی اور سی ٹی (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

مغربی بائی پاس پر ہزارہ برادری کا احتجاج، معاونِ داخلہ بابر خان یوسفزئی کی یقین دہانی پر دھرنا ختم

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی انتظامیہ کے ہمراہ مغربی بائی پاس پر ہزارہ برادری کے احتجاجی دھرنے میں پہنچ گئے، جہاں انہوں نے مظاہرین سے مذاکرات کیے اور ہزارہ ٹاؤن میں پانی کے مسئلے کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر بابر خان یوسفزئی نے مظاہرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں آتشزدگی سے 280 جریب پر تیار دھان کی فصل جل کر خاکستر

بڑے سانحے کے باوجود حکومتی نمائندوں اور انتظامیہ کی بے حسی لمحہ فکریہ ہے، ڈاکٹر صاحب جان لاشاری

چھتر (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نصیر آباد کے علاقے گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں تیار دھان، شالی کی فصل آتشزدگی کی نظر، غریب کسانوں کی سال بھر کی محنت خاکستر، بڑے سانحے کے باوجود حکومتی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی بے حسی، متاثرین کی دادرسی نہ ہوسکی، ڈاکٹر صاحب جان لاشاری کا اظہارِ تشویش تفصیلات کے مطابق چیئرمین لاشاری قومی موومنٹ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں شالی کے ڈیرے پر آتشزدگی کے افسوسناک واقعے کے نتیجے میں 280 جریب پر مشتمل تیار دھان، شالی کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی، جس سے غریب کسانوں کو بھاری مالی نقصان پہنچا اور ان کی سال بھر کی محنت ایک لمحے میں ضائع ہوگئی (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، پرووائس چانسلر بی یو آئی ٹی سی آرڈاکٹر سید مشتاق شاہ پانچ روزہ تربیت کے اختتام پر شرکاء کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

کوئٹہ 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم، بچپن میں ہی مزدوری کرنے پر مجبور

صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں دکانوں، ہوٹلوں اور گیراجوں پر خاندانوں کی کفالت میں حصہ لے رہے ہیں

بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تھی، تاہم عدم توجہی کے باوجود بڑی تعداد میں بچے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں غربت، مہنگائی، بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور چائلڈ لیبر قوانین پر عمل نہ ہونے کے باعث تقریباً 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہوکر محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں گیراجوں، ورکشاپوں، ہوٹلوں، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز میں کام کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ لے رہے ہیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے۔ کوئی گاڑیوں کی ورکشاپ میں اوزار اٹھائے کام کر رہا ہے، کوئی ہوٹل میں برتن دھونے میں مصروف ہے، جبکہ بعض بچے دکانوں اور گوداموں میں کام کرنے کے علاوہ سڑکوں اور بازاروں سے کچرا چن کر روزگار کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تھی، تاہم عدم توجہی کے باوجود بڑی تعداد میں بچے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں اور معاشی مجبوریوں کے باعث کم عمری میں ہی محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ محنت مزدوری کرنے والے بچوں نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح اسکول جانا، تعلیم حاصل کرنا اور اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں، تاہم گھر کے معاشی حالات اور غربت انہیں کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ بچوں کا کہنا تھا کہ اگر انہیں تعلیم کے مواقع اور مالی معاونت فراہم کی جائے تو وہ بھی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ کوئٹہ کے سماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا ہے کہ چائلڈ لیبر صرف غربت کا مسئلہ نہیں بلکہ بچوں کے بنیادی حقوق، تعلیم اور محفوظ مستقبل سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بچوں سے مشقت کی روک تھام کے لیے قوانین موجود ہیں، تاہم ان پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکولوں سے باہر بچوں کی باقاعدہ نشاندہی کر کے انہیں فوری طور (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

بلوچستان سلیکشن پروموشن بورڈ کا اجلاس فوری بلایا جائے، ابراہیم زہری

پروموشن بورڈ کا اجلاس نہ ہونے سے افسران کے کیسز التوا کا شکار

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری سے مختلف ڈیپارٹمنٹ کے آفیسروں نے ملاقات کی اور انہیں سلیکشن پروموشن بورڈ کی میٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے پروموشن کے کیسز التواء کا شکار ہونے سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری نے بات چیت کرتے ہوئے چیف (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

دالبندین ہسپتال کو آٹونومس باڈی کے تحت چلانے کا خیر مقدم

تاہم سرکاری سطح پر ڈی ایچ کیو کو بھی الگ سے برقرار رکھا جائے، مقامی حلقے

دالبندین (یو این اے) دالبندین کو آٹونومس باڈی کے تحت چلانا صحت کے حوالے سے چلانے کی کوشش خوش آئند ہے جس سے یہاں کے لوگوں کو صحت کے شعبہ میں بہترین ریلیف ملے گی مگر اسکے ساتھ گردونواح کے غریب لوگوں کے لئے ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی طرح برقرار رکھنا چاہئے جس میں سالانہ فنڈز ادویات اور ملازمتیں بحال ہوں ڈی ایچ کیو کی بلڈنگ سرکاری سطح پر کسی قریبی ایسی جگہ پر فنکشنل کرنا لازمی ہے جہاں سے اس پاس کے زیادہ آبادی کو صحت کی سہولیات میسر آ سکیں بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹونومس باڈی کے ذریعہ ہسپتال میں سرجن ڈاکٹر سے لیکر دوائیوں اور تمام علاج معالجہ کی سہولیات کو یقینی بنانا چاہئے تاکہ عام لوگ اس فیصلہ سے مطمئن اور خوش نظر آئیں غریب لوگوں کو خصوصی ریلیف بھی مہیا کی جائے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی پوزیشن پر بحال رہنا چاہئے جہاں سالانہ فنڈز ملازمتیں اور ادویات کا کوٹہ ملتی رہے تاکہ ضلع میں صحت کے حوالے سے دونوں جانب سے سہولیات مل سکیں آٹونومس باڈی کے تحت چلنے والے ہسپتال کے ساتھ ڈی ایچ کیو الگ فنکشنل ہونا چاہئے تاکہ دالبندین شہر کے ساتھ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو صحت کی سہولیات بھی میسر ہوسکے۔ دالبندین کو آٹونومس باڈی کے تحت چلانا صحت کے حوالے سے چلانے کی کوشش خوش آئند ہے جس سے یہاں کے لوگوں کو صحت کے شعبہ میں بہترین ریلیف ملے گی مگر اسکے ساتھ گردونواح کے غریب (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

جامعہ تربت میں چار روزہ "کیچ اکیڈمک گالا 172026" نومبر سے شروع ہو رہا ہے

تربت (خ ن) علم، تحقیق، تفریح، تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری سرگرمیوں کا رنگا رنگ سنگم "کیچ اکیڈمک گالا 172026" نومبر سے جامعہ تربت کے مین کیمپس میں شروع ہو رہا ہے، جو 20 نومبر تک جاری رہے گا۔ جامعہ تربت کے زیرِ اہتمام اس چار روزہ میگا ایونٹ کا بنیادی مقصد نوجوان نسل بالخصوص طلبہ وطالبات کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ان میں علمی و تنقیدی سوچ کا فروغ، اور یونیورسٹی و (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

ضلعی انتظامیہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کے مسائل حل کرنے کے لیے مکمل سنجیدہ ہے، ڈپٹی کمشنر قلات

ٹرانسپورٹرز کے تمام جائز تحفظات باہمی مشاورت اور قانون کے مطابق حل کیے جائیں گے، انجینئر عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مکمل طور پر سنجیدہ ہے۔ ٹرانسپورٹ کا شعبہ عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ تمام معاملات باہمی مشاورت، تعاون اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے حاجی عزیز مغل کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز کے ایک نمائندہ وفد سے اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ڈپٹی کمشنر کو قلات تا کوئٹہ چلنے والی کوسٹرز کے اوقاتِ کار، نئے روٹ پرمٹس کے اجراء پر اپنے تحفظات اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش دیگر انتظامی و عملی مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے مسائل اور تحفظات کو بغور سنا اور انہیں مکمل یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے تمام جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

صحبت پور میں پینے کے پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے نئی اسکیمات پر کام جاری

صحبت پور (اے این این) ضلع صحبت پور میں پینے کے صاف پانی کی قلت پر قابو پانے اور شہریوں کو پانی کی بہتر فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے نئی ترقیاتی اسکیمات پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کاظم لونی، ایس ڈی او چنگیز خان کھوسہ اور دیگر متعلقہ عملے نے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور نئی پائپ لائنوں کی تنصیب سمیت پمپ لگانے کے کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایکسین کاظم لونی اور ایس ڈی او چنگیز خان (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں ترقیاتی اقدامات نمایاں ہیں، حیات اچکزئی

سردار عبدالرحمان کھیتران کے بیانات سیاسی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہیں

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حوالے سے سردار عبدالرحمان کھیتران کے حالیہ انٹرویو اور بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ موصوف کی غیر سیاسی اور غیر سنجیدہ گفتگو سے ان کی ذہنی کیفیت اور سیاسی بوکھلاہٹ کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور عوامی و سیاسی حلقوں میں ان کی باتوں کو کوئی سنجیدگی سے نہیں لیتا۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک نڈر، بے باک اور محبِ وطن قومی رہنما ہیں جن کی قیادت میں صوبے کی تعمیر وترقی اور گڈ گورننس کے اقدامات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ قبل تک جن لوگوں کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت مثالی نظر آتی تھی، آج ان سے ان کے غیر ذمہ دارانہ رویوں کے باعث وزارت واپس لیے جانے کے بعد وہ محض سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے غیر (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 5 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چچی اور میر طارق بگٹی کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری

شالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ اور سابق رکن صوبائی اسمبلی میر طارق بگٹی کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کا سلسلہ تیسرے روز بھی پاکستان ہاؤس شالی ڈیرہ بگٹی میں جاری رہا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات، قبائلی عمائدین اور سرکاری افسران (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان (Kpis) کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان ریلوے کے اوور ایج ٹی ایل اے ملازمین شدید بے یقینی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، نصیب اللہ

سبی (یو این اے) پاکستان ریلوے انقلابی یونین سبی زون کے صدر لالا نصیب اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے میں طویل عرصے سے خدمات سرانجام دینے والے اوور ایج TLA ملازمین اس وقت شدید بے یقینی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وفاقی وزیر ریلوے (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستو رانغہ کی آئینی حیثیت کی بحالی کے لیے جاری پرامن دھرنا 267 ویں روز میں داخل

ستو رانغہ کی زمین کا معاہدہ منسوخ کر کے اصل مالکان کے حوالے کیا جائے یا ہیڈکوارٹر کو مکمل فعال بنایا جائے، سردار غلام سرور

شیرانی (یو این اے) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستو رانغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، سرکاری دفاتر کو فعال بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 267 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر آل شیرانی حریفال اتحاد کے سربراہ و ممبر کور کمیٹی سردار غلام سرور شیرانی نے دھرنے میں شرکت کی۔ ان کے ہمراہ قبائلی عمائدین حاجی سپین گل شیرانی، حاجی فیاض شیرانی، عبدالولی شیرانی، عبداللہ جان شیرانی سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور قوم کے درمیان ستو رانغہ کی زمین سے متعلق طے شدہ اسٹام معاہدہ منسوخ کر کے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر ستو رانغہ کو اس کی آئینی و قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سیٹلمنٹ کا عمل مکمل کرنے اور ٹانک، چچو بی وانز رخیزئی سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرامن جدوجہد ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستو رانغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، سرکاری دفاتر کو فعال بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 267 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر آل شیرانی حریفال اتحاد کے سربراہ و ممبر کور (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)

سابق سینئر کلرک مختیار احمد کے انتقال پر دکھ کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے سابق سینئر کلرک (بی-14) مختیار احمد ولد بہادر خان کے 27 اکتوبر 2026 کو انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق مرحوم مختیار احمد اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور لگن کے ساتھ انجام دیں۔ محکمہ نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

چوہدری سالک نے مریم نواز کے نوٹس کا جواب بھیج دیا، ذرائع

لاہور (اے این این) مسلم لیگ ق کے رہنما اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے وزیراعلی پنجاب مریم نواز کو نوٹس کا جواب بھیج دیا۔ ذرائع کے مطابق چوہدری سالک حسین نے 5 ارب ہرجانے کے نوٹس کا جواب ایڈووکیٹ جنرل آفس کو بھیجا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزیر نے نوٹس کے جواب میں آڈٹ رپورٹ کا حوالہ بھی دیا ہے، جس میں سامنے آئیں بے ضابطگیوں کا (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

گوادر میں خواتین کی ذہنی صحت اور بچوں کی مثبت تربیت کے حوالے سے خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد

ماہرینِ نفسیات نے ذہنی دباؤ سے نمٹنے اور نسل در نسل منتقل ہونے والے صدمات سے بچاؤ پر روشنی ڈالی

گوادر (خ ن) خواتین میں ذہنی صحت کے شعور کو اجاگر کرنے، ذہنی دباؤ سے نمٹنے، جذباتی توازن برقرار رکھنے اور بچوں کی مثبت تربیت کے حوالے سے جیوز گوادر (GEEWS) (Gwadar) میں جیوز گوادر اور دستکِ زیست کے اشتراک سے خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں گھریلو خواتین، طالبات، اساتذہ، میڈیا سے وابستہ خواتین سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی سیشن سے (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ حاجی نور محمد دمڑ سے سیکرٹری سی ایم ڈی ارشد حسین بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

مولانا عبدالحق ثانی حقانی بلوچستان کا پانچ روزہ دورہ مکمل کر کے اسلام آباد روانہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولت زئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ مرکزی امیر جمعیت علمائے اسلام (س) مولانا سمیع الحق گروپ پاکستان مولانا عبدالحق ثانی حقانی بلوچستان کا پانچ روزہ کامیاب دورہ مکمل کر کے 15 نومبر کو کوئٹہ سے واپس اسلام آباد روانہ ہو گئے ہیں۔ بیان کے مطابق کوئٹہ ایئرپورٹ پر جمعیت علمائے اسلام (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

گیس لوڈشیڈنگ سے اموات کی ذمہ دار سوئی سدرن کمپنی ہے، مہراللہ

گیس کی غیر اعلانیہ بندش اور اچانک بحالی انسانی جانوں کیلئے خطرہ ہے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، نائب امیر مفتی رحمت اللہ خلجی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ، میر مبارک محمد حسنی، مولانا جمعہ خان، مولانا رحمت اللہ حقانی، صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ، مولانا عبدالغفور کرخی ساسولی اور مولانا محمد صادق نے کہا کہ گیس لوڈشیڈنگ کے باعث پیش آنے والی اموات اور حادثات کی ذمہ داری سوئی سدرن کمپنی ہے گیس لوڈشیڈنگ سے اموات کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے گیس لوڈشیڈنگ کی بندش اور اچانک بحالی سے گھروں میں گیس بھر جانے کے باعث دم گھٹنے اور دھماکوں کے واقعات پیش آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے بے حسی سے بلوچستان میں منفی درجہ حرارت اور خون جما دینے والی سردی کے دوران گیس لوڈشیڈنگ المناک حوادث اور اموات کا باعث بن رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس لوڈشیڈنگ عوام کے لیے محض ایک سہولت کا فقدان نہیں بلکہ بقا کا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث ہونے والی اموات کا سخت نوٹس لیا جائے اور غفلت کے مرتکب افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سردیوں کے موسم میں صارفین (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)

بلوچستان اسمبلی، مستونگ میں شہید ہونے والے میجر عمر اور حوالدار عدنان کے لیے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کے زیرِ صدارت ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر علی مدد جتک نے مستونگ کے علاقے کردگاپ میں دہشت گردی میں شہید ہونے والے میجر عمر اور حوالدار عدنان کی شہادت پر فاتحہ کی استدعا کی جس پر اسپیکر نے شہدا کے فاتحہ خوانی کی۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

وفاقی محتسب کوئٹہ کی بروقت مداخلت، کچلاک کے شہری کو گیس بل میں 91 ہزار روپے کا ریلیف مل گیا

غلط ریڈنگ پر مبنی بل کی درستگی کے احکامات جاری ہونے پر متعلقہ محکمے نے عملدرآمد کر دیا، درخواست گزار محمد زمان

کوئٹہ (یو این اے) درخواست گزار محمد زمان نے بتایا کہ وہ کچلاک کے رہائشی ہے اور گیس آفس کی جانب سے انہیں غلط ریڈنگ پر مبنی غیر منصفانہ بل بھیجا گیا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار گیس دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی فوری کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 91 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار محمد زمان نے بتایا کہ وہ کچلاک کے رہائشی ہے اور گیس آفس کی جانب سے انہیں غلط ریڈنگ پر مبنی غیر منصفانہ بل بھیجا گیا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار گیس دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 5 پر)

امیر تبلیغی جماعت حضرت مولانا نذر الرحمٰن انتقال کر گئے

کراچی (اے این این) امیر تبلیغی جماعت استاذ الحدیث واستاذ العلما امام التصوف، حضرت مولانا نذر الرحمٰن انتقال کر گئے۔ مولانا نذر الرحمٰن 2018 سے امیر تبلیغی جماعت کے منصب پر فائز تھے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے امیر تبلیغی جماعت مولانا نذر الرحمٰن کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان اور تبلیغی جماعت کے اکابرین کے ساتھ دلی ہمدردی و اظہارِ تعزیت کی۔ محسن نقوی نے مولانا (بقیہ 24 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ حاجی نور محمد دمڑ اور صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد اہل خانہ کو یرغمال بنا کر 25 لاکھ نقدی اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی سٹی زراعت کالونی میں تین نامعلوم افراد گھر میں داخل ہوکر تمام افراد کو یرغمال بنا کر 25 لاکھ نقد رقم موٹر سائیکل تین عدد موبائل فون سمیت دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ سٹی کی حدود زراعت کالونی میں اچانک تین مسلح افراد اسلحہ کے گھر میں داخل ہوکر کامران ولد محمد اسماعیل قوم ساسولی سمیت دیگر گھریلو افراد کو اسلحے کے زور پر 2 عدد (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی محکمہ آبپاشی کی کارکردگی اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پنجگور میں کیسکو کی 366 آسامیوں پر بھرتی کے لیے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان اُمڈ آئے

تقریباً 3 ہزار آن لائن درخواستیں موصول، بھرتی کا عمل 20 نومبر تک جاری رہے گا

پنجگور (یو این اے) پنجگور میں کیسکو کی 366 آسامیوں کے لیے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان میدان میں آگئے ڈسٹرکٹ کمپلیکس پنجگور میں نوجوانوں کا تانتا باندھا رہا 3 ہزار کے قریب صرف آن لائن درخواستیں جمع ہوگئیں تفصیلات کے مطابق حکومت کے اس اعلان کے بعد کہ کیسکو کی مختلف آسامیوں کے لیے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بھرتیوں کا عمل شروع کیا جارہا ہے اس سلسلے میں پنجگور میں ٹیسٹ اور انٹرویوز کا عمل ڈپٹی کمشنر پنجگور (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 5 پر)

تحصیل بھاگ ناڑی کے عوام بینکنگ سہولیات سے محروم، نیشنل بینک بھاگ برانچ کی تین ماہ بعد بھی واپسی نہ ہوسکی

پنشنرز، خواتین اور تاجروں کو 100 کلومیٹر دور سبی جانے میں شدید اذیت کا سامنا، اسٹیٹ بینک برانچ کی فوری بحالی یقینی بنائے

بھاگ (یو این اے) بلوچستان ضلع کچھی کی تحصیل بھاگ ناڑی دور جدید میں بینک کی سہولت سے محروم ہزاروں کھاتہ داروں کو مشکلات کا سامنا تحصیل کا اکلوتا نیشنل بینک بھاگ برانچ کچھ عرصہ قبل سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر سبی منتقل کیا گیا تھا تین ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال نیشنل بینک بھاگ برانچ کی واپسی نہ ہوسکی ضعیف بزرگ پینشنرز اور خواتین دوہری اذیت سے دوچار ویری فکیشن چیک بک لینے کے لیے بھی 100 کلومیٹر دور سبی جانا پڑتا ہے تاجر برادری شدید پریشانی کا شکار ہیں ریٹائر بوڑھے مرد خواتین مریض ضعیف اس عمر میں شدید سفری دشواری کا سامنا کر رہے ہیں رہی سہی کسر بھاگ بختیار آباد خستہ حال سڑک نے پوری کردی ہے خستہ حال سڑک جا بجا کھڈے مٹی دھول نے بیمار مریضوں کے مرض میں مزید اضافہ کر رہی ہے خستہ حال سڑک پر سفر کرنا جان جوکھوں کا کام بن چکا ہے لیکن عوام کی آہ کا سننے والا کوئی نہیں الیکشن کے وقت بڑے بڑے دعوے کرنے والے منتخب نمائندے ووٹ لیکر منظر عام سے غائب حلقے کے عوام مسائلستان کے رحم و کرم پر ہیں عوامی حلقوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے اس ضمن میں فوری اقدامات کی اپیل کی ہے کہ نیشنل بینک بھاگ برانچ کو دوبارہ بھاگ ناڑی شفٹ کیا جائے تاکہ عوام دوہری اذیت سے بچ سکیں۔ بلوچستان ضلع کچھی کی تحصیل بھاگ ناڑی دور جدید میں بینک کی سہولت سے محروم ہزاروں (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، آر ٹی اے محمد حیات، ایڈیشنل آئی جی بی سی اشفاق احمد، ڈی آئی جی ویڈیو جریفک کے نظام کی بہتری کے لیے جدید آلات سے لیس گاڑیاں ٹریفک پولیس کوئٹہ کے حوالے کر رہے ہیں

روزنامہ
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:
سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔
03318383955 0812092472

کاپ-31 سے وزیراعظم کا خطاب

وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ موسمیاتی آفات سے نبٹنے کے لئے ترقی پذیر ممالک سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں، کمزور معیشتوں کو قرضوں کے بجائے گرانٹ پر مبنی مالی معاونت فراہم کی جائے اور موسمیاتی موافقت کے فنڈز میں نمایاں اضافہ کیا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سرحدوں کے پابند نہیں اور کوئی ملک تنہا ان کے پیدا کردہ چیلنجوں کا مقابلہ نہیں کرسکتا، پانی کو بطور ہتھیار استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، آبی معاہدوں پر اُن کی حقیقی روح کے مطابق عمل درآمد ناگزیر ہے۔ وزیراعظم نے یہ بات ترکیہ کے شہر انطالیہ میں اقوام متحدہ کے ماحولیاتی تبدیلی کے فریم ورک کنونشن کے تحت کاپ-31 کے اعلیٰ سطح کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اُن کا کہنا تھا کہ 2022ء کے تباہ کن سیلاب میں پاکستان کا ایک تہائی حصہ زیر آب آ گیا تھا جس سے تین کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے جبکہ ملک کو بھی بھاری معاشی نقصان اُٹھانا پڑا۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان ماحول دوست اقدامات اور صاف توانائی کے فروغ کے لئے پُرعزم ہے، ملک کے توانائی کے مجموعی ذرائع میں صاف توانائی کا حصہ 55 فیصد ہو چکا ہے جبکہ برقی نقل و حرکت کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ پاکستان نے 2035ء تک کاربن اخراج میں 50 فیصد کمی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ صاف توانائی کی طرف منتقلی سے متعلق ایک اور اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں شمسی توانائی کے منصوبوں کے باعث بجلی کے حصول میں نمایاں آسانی اور لاگت میں کمی آئی ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ پاکستان میں فروخت ہونے والی ہر 10 میں سے ایک موٹر سائیکل الیکٹرک ہے جبکہ 2030ء تک نئی گاڑیوں میں الیکٹرک گاڑیوں کا تناسب 30 فیصد تک پہنچانے کا ہدف ہے تاہم مناسب فنانسنگ کی عدم دستیابی اِن اہداف کے حصول میں بڑا چیلنج ہے۔ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث 30 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔ شدید گرمی کی لہریں، خشک سالی، گلیشیروں کا تیزی سے پگھلاؤ، بے وقت اور غیر معمولی بارشیں اور اچانک آنے والے سیلاب ہر سال ملکی معیشت، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی زندگیوں کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ کے مطابق پنجاب کے زیادہ بارش والے علاقوں میں پھلوں کی پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ شدید گرمی کے باعث فصلوں کی پیداوار بھی نمایاں طور پر متاثر ہوئی ہے۔ مویشی پالنے کا شعبہ بھی اِس دباؤ سے محفوظ نہیں، بڑے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہو رہی ہے جبکہ چھوٹے مویشیوں میں منہ کھر کی بیماری کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ زرعی پیداوار میں کمی سے دیہی گھرانوں کی آمدن کم ہو رہی ہے جبکہ غذائی عدم تحفظ میں اضافہ ہو رہا ہے جس سے خواتین اور کمزور طبقات متاثر ہو رہے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ پاکستان عالمی کاربن اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالتا ہے لیکن موسمیاتی تبدیلیوں کی بھاری قیمت ادا کر رہا ہے۔ جنوری 2023ء کی جنیوا کانفرنس میں پاکستان کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے 10.57 ارب ڈالر کی مالی معاونت کے وعدے کیے گئے تھے تاہم اِس رقم میں گرانٹس کے ساتھ قرضے بھی شامل تھے۔ وزیراعظم نے ترقی پذیر ممالک کو محض مالی وعدوں کے بجائے عملی معاونت فراہم کرنے پر زور دیا خصوصاً ایسی گرانٹس کی فراہمی جو اُن کے قرضوں کا بوجھ مزید نہ بڑھائیں۔ اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں کے مطابق دنیا میں قدرتی آفات کے حقیقی معاشی نقصانات (بالواسطہ نقصانات کو بھی شامل کیا جائے تو) سالانہ تقریباً 2.3 کھرب ڈالر تک پہنچ جاتے ہیں جبکہ براہ راست نقصانات کا روایتی تخمینہ 202 ارب ڈالر سالانہ ہے۔ اِس طرح موسمیاتی شدت سے جڑی آفات عالمی معیشت کے لئے بھی بڑا خطرہ بن چکی ہیں۔ عالمی موسمیاتی ادارے کے مطابق 2024ء پہلے کے مقابلے میں تقریباً 1.55 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ گرم ترین سال ریکارڈ ہوا۔ یہ اضافہ پیرس معاہدے کے طویل مدتی 1.5 ڈگری کے ہدف کیلئے خطرے کی گھنٹی ہے۔

شاندار پنجاب اور افسروں کی پہچان

محسن گواریہ

پنجاب ایک ایسا صوبہ، جس کے بارے عمومی تاثر رہا، یہاں سب کچھ ہے مگر اسے دنیا کے سامنے پیش کرنے والا کوئی نہیں، تاریخ و تہذیب، دریا و صحرا، پہاڑ و جنگلات، مذہبی مقامات، تاریخی شہر جن کی ایک ایک گلی صدیوں کی کہانی اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، لیکن بدقسمتی سے ایک طویل عرصے تک پنجاب کے پاس مری کے سوا دکھانے کے لئے کچھ تھا ہی نہیں، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس تھی، پنجاب، ٹورازم کے حوالے سے کئی اچھے سیاحتی ممالک سے کم نہیں، مسئلہ وسائل، ان وسائل کو دریافت کرنے، سہولتوں سے آراستہ کرنے اور دنیا کے سامنے متعارف کروانے کا تھا، بعض اوقات سکیورٹی کے مسائل، بعض علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی کمی اور سیاحتی انفراسٹرکچر کے فقدان کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد وہ نہیں رہی جس کی پنجاب صلاحیت رکھتا تھا، لیکن اب صورت حال تبدیل ہوتی محسوس ہو رہی ہے، محکمہ سیاحت پنجاب کی مسلسل محنت کے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، پنجاب آہستہ آہستہ ایک ایسے سیاحتی صوبے کے طور پر اُبھر رہا ہے جہاں سیاحوں کے لئے صرف ایک دو نہیں بلکہ بے شمار مقامات موجود ہیں، اس تبدیلی کا کریڈٹ سابق سیکرٹری سیاحت اور موجودہ سیکرٹری اوقاف احسان بھٹہ اور موجودہ سیکرٹری سیاحت سقراط امان رانا کو جاتا ہے، جن کے دور میں سیاحت کے حوالے سے کئی نئے پہلوؤں پر توجہ دی گئی، یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے، حکومتیں منصوبے بنا سکتی ہیں، بجٹ دے سکتی ہیں اور پالیسیاں تشکیل دے سکتی ہیں، لیکن کسی بھی شعبے کی اصل کامیابی اس بات سے وابستہ ہوتی ہے کہ اس کی قیادت کس قسم کے ہاتھوں میں دی جاتی ہے، ایک فعال افسر ایک معمولی سے محکمے کو نمایاں بنا سکتا ہے جبکہ غیر فعال قیادت ایک بڑے اور اہم ادارے کو بھی صرف فائلوں اور اجلاسوں تک محدود کر دیتی ہے، یہی فرق آج پنجاب کی گورننس میں بھی نظر آتا ہے۔

پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان کو اس بات کا کریڈٹ ضرور دینا چاہئے کہ وہ محنتی اور کام کرنے والے افسروں کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان کی اپنی محنت، کام کرنے کی رفتار اور انتظامی گرفت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی، چھ ماہ قبل یار لوگ ان کے پنجاب سے جانے کی باتیں کر رہے تھے تو میں نے لکھا تھا وہ کہیں نہیں جا رہے، اب پھر لکھ رہا ہوں وہ ادھر ہی رہیں گے، دوسرا میں نے کئی مرتبہ کہا ہے کہ ان کے دور میں پنجاب کے سیکرٹریوں، کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی غالب تعداد اچھی کارکردگی دکھانے والے افسروں پر مشتمل رہی ہے، مگر کچھ افسر ایسے ہوتے ہیں جو میدان میں اتر کر کام کرتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس کام سے زیادہ باتیں ہوتی ہیں، چیف سیکرٹری کو شاید اب افسروں میں یہ فرق مزید سختی سے دیکھنا ہوگا، کیونکہ جب بھی کسی اہم پوسٹ پر کوئی ایسا افسر آ جاتا ہے جسے ہم عرف عام میں ''پروفیسر ٹائپ افسر'' کہہ سکتے ہیں تو پھر فائلوں سے زیادہ لیکچر، اجلاسوں سے زیادہ بھاشن اور نتائج سے زیادہ وضاحتیں سامنے آتی ہیں مگر حکومتیں صرف باتوں سے نہیں چلتیں، اس کی ایک مثال ہارٹی کلچر اتھارٹی کے حوالے سے بھی دیکھی جا سکتی ہے، گزشتہ چند برسوں میں راجہ منصور احمد اور طاہر وٹو نے اس ادارے میں محنت کی اور نتائج بھی دیے، پنجاب کے شہروں کی خوب صورتی، گرین بیلٹس اور شہری ماحول بہتر بنانے کے لئے پی ایچ اے جیسے ادارے کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں، مگر چند ماہ پہلے یہاں ایک ایسی تعیناتی ہوئی جس کے بعد معاملات کی سمت ہی تبدیل ہوتی نظر آئی، آخر کار دوبارہ منصور ہی پی ایچ اے کا راجہ ٹھہرا، حالانکہ وہ پنجاب فوڈ اتھارٹی میں بھی نہ صرف سخت محنت کر رہے تھے بلکہ ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے میں بھی مصروف تھے، یہی سوال پھر پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی ادارے میں اچھا کام کرنے والا افسر موجود ہے تو اسے بار بار وہاں سے کیوں ہٹایا جاتا ہے؟ اور اگر ہٹایا جاتا ہے تو اس کی جگہ آنے والا شخص کم از کم پہلے سے بہتر ہونا چاہئے، یہی معاملہ بعض دوسری اہم پوسٹوں کے حوالے سے بھی زیر بحث ہے، سیکرٹری سروسز اور کمشنر لاہور جیسے عہدے ایسے نہیں جہاں صرف اچھے بھاشن، طویل اجلاس یا انتظامی فلسفے کافی ہوں، یہ پوسٹیں فوری فیصلوں، عملی حکمت عملی اور نتائج مانگتی ہیں، اداروں اور افسروں کا محض وٹہ سٹہ کر دینا شاید کسی زمانے میں انتظامی حکمت عملی سمجھا جاتا رہا ہو، لیکن اب وٹے سٹے کا زمانہ گزر چکا ہے، اب ہر پوسٹ کے لئے سوال صرف ایک ہونا چاہئے، یہ افسر وہاں کیا نتیجہ دے گا؟

پنجاب میں جہاں کام ہو رہا ہے وہاں نظر بھی آتا ہے، اوقاف اور ٹورازم کے شعبوں میں اس وقت ہونے والا کام محسوس کیا جا سکتا ہے، خصوصاً پنجاب کے دور افتادہ مگر انتہائی اہم ڈویژن ڈیرہ غازی خان میں ایسی سرگرمیوں کی گونج اب دوسرے علاقوں تک پہنچ رہی ہے، ڈیزرٹ ریلی اور دیگر سیاحتی سرگرمیوں نے اس خطے کی ایک نئی شناخت متعارف کروانے کی کوشش کی ہے، یہاں صوبائی سروس سے تعلق رکھنے والے کمشنر ڈیرہ غازی خان اشفاق احمد کا کردار بھی نمایاں ہے، مجھے یاد پڑتا ہے انہوں نے صوبائی سروس کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی، بعد ازاں بورڈ آف ریونیو میں تعیناتی کے دوران بھی وہ اصلاحاتی اور انتظامی کاموں میں نمایاں رہے، ان کے ڈویژن میں ایک ضلع لیہ کے صوبائی سروس سے تعلق رکھنے والے ڈپٹی کمشنر آصف ڈوگر نے بھی اپنی کارکردگی سے اچھا نام پیدا کیا ہے۔ یہ مثالیں ایک پرانے مگر اہم سوال کو پھر زندہ کرتی ہیں کہ صوبائی سروس کے قابل اور تجربہ کار افسروں کو مناسب مواقع کیوں نہ دیے جائیں؟ صوبائی سروس میں صلاحیت رکھنے والے افسروں کی کمی نہیں، ضرورت صرف یہ ہے کہ انہیں پوسٹنگ اور ترقی کے معاملات میں محض سروس کے نام سے نہیں بلکہ کارکردگی سے دیکھا جائے، اسی سلسلے میں صوبائی سروس کے ایک اچھے افسر نوید شہزاد مرزا کو ڈائریکٹر جنرل لیبر پنجاب تعینات کیا گیا ہے، امید کی جانی چاہئے کہ ان کی تعیناتی سے اب وہاں مزدوروں کی ویلفیئر بھی ہوگی، سیاحت کی بات ہو اور جھنگ یاد نہ آئے، جہاں جیپ ریلی کا کمال ایونٹ ہوا، پنجاب میں ''ستھرا پنجاب'' جیسے فلیگ شپ منصوبے کو کامیابی سے آگے بڑھانے میں بھی بابر صاحب دین نے اپنی صلاحیت اور محنت کا ثبوت دیا، اطلاعات ہیں کہ انہیں دوبارہ کوئی اچھی اور اہم ذمہ داری دی جا رہی ہے۔

خبر ہے کہ کسی دوسرے صوبے سے تعلق رکھنے والے پنجاب کے ایک انتہائی محنتی اور سینئر سیکرٹری لیول کے افسر پنجاب چھوڑنے کی تیاریاں کر رہے ہیں، اگر واقعی ایسا ہوتا ہے تو پنجاب کے انتظامی نظام کیلئے یہ نقصان ہوگا، وفاقی دارالحکومت میں بھی دلچسپ انتظامی تبدیلی متوقع ہے، ایک سینئر افسر کے پاکستان کرکٹ بورڈ جانے کی باتیں ہو رہی ہیں جبکہ وہاں تعینات افسر وزیراعظم کی نظروں میں ہیں، اسی انتظامی چین میں پنجاب کے ایک انتہائی محنتی افسر کو وفاقی دارالحکومت میں بڑی ذمہ داری دینے پر بھی غور کی اطلاعات ہیں، آخر میں پنجاب کی سیاسی راہداریوں کی ایک دلچسپ خبر بھی سن لیجیے، پنجاب کے دو قریبی وزرا میں سے ایک کو فی الحال بچا لیا گیا ہے، جبکہ دوسرے کی قربانی جلد دیے جانے کی باتیں ہیں۔

دروازہ کھلنے کا انتظار

نسیم شاہد

صدر آصف علی زرداری کا وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے لئے ماڈل ٹاؤن لاہور جانا معمول کی بات نہیں، دونوں شخصیات کا مسکن اسلام آباد میں ہے، مگر دونوں نے اسلام آباد سے دور لاہور ہی ملاقات کا فیصلہ کیوں کیا؟ پھر یہ پروٹوکول سے بھی ہٹ کر ہے کہ صدر مملکت وزیراعظم سے ملنے جائیں، عموماً وزیراعظم ہی صدر کو ملنے جاتے ہیں، سو یہ انہونیاں اگر ہو رہی ہیں تو ان کے پیچھے کوئی بات تو ہے۔ محسن نقوی جب سے صدر آصف علی زرداری کو مل کر آئے ہیں، افواہیں بھی گرم ہیں اور چہ میگوئیاں بھی ہو رہی ہیں، یہ سب کچھ صرف اٹھارویں ترمیم یا نئے صوبوں کے قیام کی وجہ سے ہو رہا ہے یا اس کے پیچھے نیا سیٹ اَپ لانے کی کوئی سرگرمی بھی چل رہی ہے۔ ہونے تو نئے انتخابات چاہئیں کیونکہ چہرے بدلنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ نجم سیٹھی نے اپنے پروگرام میں جب سے کہا ہے مریم نواز ملک کی وزیراعظم بننا چاہتی ہیں اور اس سے کم پر راضی نہیں تو سوال در سوال کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری بھلے سب پر بھاری ہیں مگر اِس وقت اُن کے پاس چوائس کیا ہے، کیا وہ حرفِ انکار زبان پر لا سکتے ہیں۔ کیا انہیں اتنا یقین ہے کہ یہ سیٹ اَپ گیا تو اُن کے سارے مفادات بچ جائیں گے، خیبر پختونخوا میں گورنر راج کی ایڈوائس پر دستخط کر کے وہ اتنا تو جان ہی چکے ہیں کہ دہری اکثریت کا مینڈیٹ بھی حاصل ہو تو پانی کا بلبلہ ثابت ہوتا ہے۔ خیبر پختونخوا کی حکومت کے ساتھ تو عوام کی ہمدردیاں بھی تھیں، سندھ حکومت گئی تو اب سندھ کارڈ بھی نہیں چل سکے گا۔ صدر کی وزیراعظم سے اس موقع پر ملاقات، آ مل کر کریں عندلیب آہ و زاریاں، جیسی لگتی ہے۔ یہ آشیانہ کس قدر شاخِ نازک پر بنا ہوا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے کیجئے کہ تحریک انصاف کے کارکنوں یا رہنماؤں کو رہائی ملتی ہے تو شور اُٹھتا ہے کپتان سے ڈیل ہو گئی ہے۔ عمران خان کی دو بہنیں رہا ہوئیں تو اسے بھی کسی ممکنہ تبدیلی سے جوڑا گیا۔ علیمہ خان رہا نہیں ہوئیں تو تھوڑا سا گمان رہ گیا، بات ابھی پوری طرح بنی نہیں۔ عمران خان سے اڈیالہ جیل میں دو وکلاء کی ملاقات ہوئی تو خبروں کا تانتا بندھ گیا۔ سب سے اہم خبر یا افواہ یہ تھی کہ عمران خان نے نئے صوبوں کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ بادی النظر میں دیکھا جائے تو وہ ایسا کر بھی سکتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کی حکومت ختم ہونے کے بعد انہیں اب کسی صوبے کے چھن جانے کا کوئی ڈر بھی نہیں بلکہ دوسری طرف پنجاب اور سندھ میں اگر نئے صوبے بنتے ہیں تو مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے ہاتھ سے صوبے نکل جائیں گے جو اُن کی سیاست کے لئے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوں گے۔ اگر اس خبر کو جس میں پنجاب میں تبدیلی کی باتیں ہو رہی ہیں، اُس خبر سے ملا کر پڑھا جائے جس میں مریم نواز کے وزیراعظم بننے کا تذکرہ ہے تو امکان کا گمان ہوتا ہے کیونکہ فی الوقت مریم نواز کی موجودگی میں پنجاب میں تبدیلی ممکن نظر نہیں آتی۔ ملک محمد خان سپیکر پنجاب اسمبلی خود اپنے ایک انٹرویو میں کہہ چکے ہیں، اُن کے لیڈر نواز شریف ہیں، وہ اُن کے پیچھے چٹان کی طرح کھڑے ہیں اب ایسے میں جو لوگ چودھری پرویز الٰہی اور ملک محمد خان کے پنجاب میں سیٹ اَپ سنبھالنے کی افواہیں چھوڑتے ہیں وہ شاید کسی ایجنڈے پر ہیں۔ پیپلز پارٹی میرے نزدیک مسلم لیگ (ن) کی نسبت زیادہ مشکل صورت حال کا شکار ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے پنجاب میں اپنے آپ کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ مریم نواز بھی پوری کوشش کر رہی ہیں تحریک انصاف کی مقبولیت کم کر کے مسلم لیگ (ن) کو کھویا ہوا مقام دلایا جائے۔ مسلم لیگ (ن) پنجاب میں نظر آ رہی ہے جبکہ دوسری طرف پیپلز پارٹی پنجاب سے یکسر آؤٹ ہو چکی ہے۔ حالت یہ ہے کہ ملتان جیسے شہر میں جہاں گیلانی خاندان کے پاس اسمبلی کی چار نشستیں اور سینیٹ کی چیئرمین شپ ہے۔ عوامی بہبود کا ایک بھی کام نہیں کرایا جا سکا۔ پنجاب حکومت کے جتنے کام ہیں وہ بالا بالا ہو رہے ہیں حقیقت یہ بھی ہے کہ خود سید یوسف رضا گیلانی ملتان میں تعینات افسروں سے پوچھ رہے ہوتے ہیں، کون سے ترقیاتی کاموں کی منظوری ہوئی ہے۔ مریم نواز نے کتنے فنڈز مختص کئے ہیں۔

2024ء کے انتخابات میں متنازعہ انتخابی نتائج کے باوجود حکومتیں قبول کر کے دونوں جماعتوں نے جو فیصلہ کیا تھا وہ اب اُن کے لئے ایک مشکل صورت حال کو جنم دے رہا ہے۔ اُن کیلئے عمران خان کی رہائی یا پھر اُن سے ڈیل بھی ایک ڈراؤنا خواب ہے، جب 26 ویں اور 27 ویں ترامیم ہو گئیں تو اب اٹھائیسویں کو ٹالنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ صورت حال خاصی گمبھیر ہے اور کہا جا رہا ہے اسی نومبر میں بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ جب تاریخ میں ایسے مواقع آتے ہیں تو نہ چاہتے ہوئے بھی جرائت مندانہ فیصلے کرنے پڑتے ہیں، پہلے بھی متعدد مرتبہ انہی کالموں میں لکھا گیا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو مل کر کسی قومی ایجنڈے پر متفق ہونا چاہئے۔ کیا یہ بات حیران کن نہیں کہ صدر اور وزیراعظم تو آپس میں مل رہے ہیں لیکن اپوزیشن سے ملنے کی ضرورت محسوس نہیں کر رہے۔ ایک بے یقینی ہے جس نے سارے منظرنامے کو لپیٹ میں لے رکھا ہے اس صورت حال سے نکلنے کا کوئی راستہ کھلا ہے یا سب بند ہو چکے ہیں، دروازہ کھلنے کی منتظر ہے نگاہ۔

محمد یوسف منفرد اور عظیم کرکٹر کیسے بنا؟

اسلم لودھی

محمد یوسف دنیائے کرکٹ کا ایک ممتاز اور معروف نام ہے۔ یہ وہ محمد یوسف ہیں جو کرکٹ کی دنیا میں یوسف یوحنا کے نام سے متعارف ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے ذہن و دل میں دین اسلام کی ایسی شمع روشن کی کہ انہوں نے پہلی فرصت ہی میں نہ صرف اسلام قبول کر لیا بلکہ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ اپنی زندگی کو دین اسلام کی تبلیغ اور ترویج کیلئے وقف کر دیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ محمد یوسف اور ان کے تمام وابستگان پر یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے بلکہ نبی آخر زمان حضرت محمد ? کی خاص نظر عنایت بھی ہے جن کی شفاعت روز قیامت تمام مسلمانوں کیساتھ ساتھ محمد یوسف کو بھی بلاشبہ حاصل ہو گی۔ محمد یوسف 27 اگست 1974ء کو گڑھی شاہو لاہور کے قریب ریلوے کوارٹروں میں پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی کرکٹ نے محمد یوسف کو دیوانہ بنا دیا۔ سکول سے آتے ہی وہ بستہ اچھال کر پھینکتے اور کچھ کھائے بغیر کرکٹ کھیلنے نکل پڑتے۔ غسل خانے میں اس کی بھابی کپڑے دھو رہی ہوتی، وہ دبے پاؤں کپڑے دھونے والا تھاپا (ڈنڈا) اٹھا کر گھر سے باہر بھاگ جاتے۔ بھابی پیچھے سے چیختی چلاتی رہ جاتی۔ وہ سڑک پر اسی ڈنڈے کو کرکٹ کا بیٹ بنا کر جی بھر کے کھیلتے رہتے۔ اسی تھاپے سے کھیلتے کھیلتے ایک دن اُس کی قسمت جاگ اُٹھی، اس کی بیٹنگ کو دیکھنے کیلئے ایک ہجوم جمع تھا، اس ہجوم میں ایک صاحب جس کا نام بشیر الدین چغتائی تھا، جب میچ ختم ہو گیا تو بشیر الدین نے یوسف کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا کیا تم کسی کلب کی جانب سے بھی کھیلتے ہو؟ یوسف نے انکار میں جواب دیا تو بشیر الدین نے بتایا اسٹیشن کے قریب میرا گولڈن کرکٹ جمخانہ کلب ہے اگر چاہو تو تم اس کلب میں شریک ہو سکتے ہو۔ یہ سن کر یوسف گہری سوچ میں ڈوب گیا کیونکہ اسکے پاس نہ تو کرکٹ کا سامان تھا اور نہ ہی کرکٹ کی کٹ تھی وہ میلے کچیلے کپڑوں کے ساتھ ہی گلیوں کوچوں میں دل بہلانے کیلئے کھیلنے والا شوقین کھلاڑی تھا۔ بشیر الدین نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا تم ہاں کرو میں سب کچھ تمہیں لے دوں گا اور تمہیں کرکٹ کے حوالے سے اپنے جوہر دکھانے کا موقع ملے گا۔ یوسف گولڈن کرکٹ جمخانہ میں تین سال تک کھیلتا رہا۔ یہاں قدرت نے یوسف کی صلاحیتوں کو مزید نکھار دیا، اسی دوران میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کر کے یوسف ایف سی کالج میں جا پہنچا اور ایف سی کالج کی کرکٹ ٹیم کی جانب سے دو سال تک کپتان کی حیثیت سے کھیلتا رہا۔ 1995ء میں یوسف کو مسلم کمرشل بنک کی طرف سے کھیلنے کا موقع ملا، اس نے جلد ہی بہترین بیٹنگ کی بدولت اپنی منفرد شناخت بنا لی۔ 1996ء میں یونیورسل کرکٹ کلب انگلینڈ کی جانب سے انہیں کھیلنے کی پیشکش ہوئی۔ یہ دورہ اس کی کامیاب زندگی کا سنگ میل ثابت ہو سکتا تھا لیکن غریب اور بے وسیلہ خاندان کے چشم و چراغ کو مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے انگلینڈ جانا ناممکن دکھائی دے رہا تھا۔ دوسری جانب یوسف کی والدہ دل کے عارضے میں مبتلا تھی، وہ یوسف سے جدائی کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔ پھر اچانک ایک معجزہ ہوا اور یوسف کو کسی مخیر شخص نے انگلینڈ کا ٹکٹ لے دیا جب یہ ٹکٹ والدہ نے دیکھا تو وہ پریشان ہو گئیں، یوسف نے دلاسہ دیتے ہوئے کہا امی جان یہ میرا ٹکٹ نہیں کسی دوست کا ہے لیکن جب تیاری مکمل ہو گئی تو یوسف نے ماں کے قدموں کا بوسہ لیکر نہایت محبت سے بتایا امی جان میں کل انگلینڈ جا رہا ہوں، مجھے آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ یوسف نے باتوں ہی باتوں میں کچھ ایسا ماحول بنایا کہ ماں اسے بہتر مستقبل کی خاطر انگلینڈ بھیجنے پر راضی ہو گئی بلکہ اگلے دن سارا خاندان کراچی جانے والی ٹرین پر بٹھانے کیلئے لاہور ریلوے اسٹیشن پر موجود تھا، یوسف نے کراچی سے انگلینڈ کی پرواز پکڑی۔ دوران سفر وہ خیالوں کی دنیا میں گم رہا۔ اس نے ٹھان لی تھی کہ ٹھنڈے دیس کی فضاؤں میں دھواں دار بیٹنگ کر کے اپنے ملک کا نام روشن کرے گا۔ انگلینڈ پہنچ کر یوسف نے تمام میچوں میں اپنی بہترین بلے بازی کا سکہ جمایا جب وطن واپس پہنچا تو ٹاپ سکورر تھا۔ اس طرح وطن عزیز میں فرسٹ کلاس کے دروازے بھی اس پر کھل گئے۔ پہلے مسلم کمرشل بنک، بہاولپور اور بعد میں واپڈا کی کرکٹ ٹیم کی جانب سے کھیلنے کا موقعہ ملا۔ اسی دوران ایک روز یوسف کو کرکٹ بورڈ کی طرف بلاوا آ گیا۔ کرکٹ بورڈ نے انہیں فرسٹ کلاس کرکٹ کیلئے منتخب کر لیا۔ بعد ازاں کرکٹ بورڈ نے انہیں بنگلہ دیش جانے والی ٹیم میں شامل کر لیا، یہ ٹیم راشد لطیف کی قیادت میں بنگلہ دیش جا رہی تھی۔ ہر قدم پر راشد لطیف، یوسف کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ بعد ازاں جنوبی افریقہ جانے والی ٹیم میں بھی یوسف کو منتخب کر لیا گیا۔ ڈربن ٹیسٹ میں انہیں ٹیسٹ کیپ سے نوازا گیا۔ یوسف نے پہلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں نصف سنچریاں کر کے پاکستان کو ایک یقینی شکست سے بچا لیا۔ پھر ہرارے ٹیسٹ میں نصف سنچری کر کے پاکستان کی فتح میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ایک روزہ میچوں کا دور شروع ہوا تو یوسف نے دو میچوں میں نصف سنچریاں بنائیں۔ اس طرح یہ سیزن یوسف کی کامیابیوں کا نقیب ٹھہرا۔ مرد بحران اور سپر اسٹار کی حیثیت سے اس کی شہرت چہار اطراف پھیلنے لگی۔ کراچی میں ون ڈے کھیلا گیا تو یوسف نے 92 سکور کیا۔ لاہور کے آخری میچ میں یوسف نے پہلی سنچری بنا ڈالی۔ اسکے بعد یوسف کو ایک معتبر اور مستند بلے باز قرار دیدیا گیا۔ زمباوے کیخلاف دونوں ٹیسٹوں میں یوسف نے 78 اور 120 رنز بنائے۔ 1999ء کے ورلڈ کپ کے موقع پر یوسف ان فٹ ہو گیا تاہم اسے چار میچ کھیلنے کا موقع مل گیا جس میں اس نے 161 سکور کیا اور اسکاٹ لینڈ کیخلاف 81 رنز بنائے۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کیخلاف ایک سنچری اور ایک نصف سنچری بنائی۔ بعد ازاں جب پاکستان کرکٹ ٹیم کے ارکان انضمام الحق، شاہد آفریدی، مشتاق احمد اور سعید انور نے داڑھی رکھ کے تبلیغی زندگی کا آغاز کیا تو کسی کو معلوم نہیں تھا کہ یوسف بھی 17 ستمبر 2005ء کو 31 سال 22 دن کی عمر میں دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی تاریخ بلکہ دنیائے کرکٹ کے بھی وہ پہلے کھلاڑی تھے جنہوں نے اس حقیقت کو دل سے تسلیم کیا کہ اسلام ہی دنیا کا سچا اور بہترین مذہب ہے۔ محمد یوسف نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ میں نے نبی کریم؟ کے بارے میں بہت کچھ پڑھا تھا۔ بچپن ہی سے حضور؟ کی حیات طیبہ کے بارے میں پوری دلچسپی سے پڑھنا شروع کر دیا تھا۔ اس کے بعد کرکٹ میں مصروف ہو گیا لیکن اسلام سے محبت اور لگاؤ اسی طرح رہا تقریباً تین سال کرکٹ ٹیم کے ارکان سعید انور، مشتاق احمد، شاہد آفریدی، انضمام الحق اور دوسرے ارکان کے ساتھ رہنے سے مذہبی لگاؤ زیادہ پیدا ہوا اور تبلیغی جماعت کے مسلسل درس سنتے رہے جس سے حضور اکرم؟ کی ذات مبارکہ نے میری زندگی میں انقلاب برپا کر دیا۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں پہلے درست مذہب پر نہیں تھا لیکن مجھے دین اسلام سب سے اچھا لگا۔ جب میری زندگی میں انقلاب آیا تو میں نے اپنی جیون ساتھی سے مشورہ کیا۔ اس نے بھی اسلام میں گہری دلچسپی لینا شروع کر دی اور کلمہ طیبہ پڑھ کے مسلمان ہو گئی۔ میں کئی سالوں سے نماز پڑھ رہا تھا لیکن کسی کو بھی اس کا علم نہیں تھا۔ میں صرف اتنا کہوں گا کہ حضرت محمد؟ صرف مسلمانوں کے ہی نہیں بلکہ قیامت تک آنے والے تمام مذاہب کے لوگوں کیلئے ان کی زندگی مشعل راہ ہے اور وہ پوری کائنات کیلئے رحمت اللعالمین ہیں۔

عوام کو چالان نہیں، سہولت چاہیے!

یونس باٹھ

لاہور ایک زندہ دل شہر ہے، جہاں روزانہ لاکھوں لوگ اپنے کام، کاروبار، تعلیم اور دیگر ضروریات کے لیے گھروں سے نکلتے ہیں۔ ان لوگوں کی سب سے بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی منزل تک بحفاظت اور بروقت پہنچ سکیں۔ لیکن جب شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو جائے، راستے بند ہوں اور متبادل انتظامات بھی موجود نہ ہوں تو شہریوں کے لیے معمول کا سفر بھی کسی آزمائش سے کم نہیں رہتا۔ گزشتہ روز مینار پاکستان میں جماعت اہلِ حدیث کی کانفرنس کے موقع پر لاہور کے مختلف علاقوں میں ٹریفک کی صورتِ حال انتہائی پریشان کن رہی۔ بالخصوص شاہدرہ سے آنے اور مینار پاکستان کے گردونواح میں جانے والی ٹریفک کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کنٹینرز لگا کر مختلف راستے بند کیے گئے، شاہدرہ چوک، راوی پل اور شیرانوالہ باغ کی جانب سے آنے جانے والے راستوں پر بھی رکاوٹیں کھڑی کی گئیں۔ نتیجتاً شہری گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے۔ جو سفر چند منٹوں میں طے ہونا چاہیے تھا، اس کے لیے لوگوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا۔ صورتِ حال یہ تھی کہ شاہدرہ سے لاہور آنے والے شہریوں کے لیے راوی پل کے راستے بھی آمدورفت آسان نہ رہی۔ پرانے راوی پل پر ٹریفک انتہائی سست رفتاری سے چلتی رہی جبکہ مین جی ٹی روڈ سے راوی کراس کرنے کے متبادل راستے بھی مؤثر انداز میں دستیاب نہیں تھے۔ لاہور سے باہر جانے والے مسافر، بسیں، لاریاں اور دیگر پبلک ٹرانسپورٹ بھی شدید مشکلات کا شکار رہیں۔ بس اڈوں سے روانہ ہونے والی گاڑیوں کے لیے بھی راستے مسدود ہونے کے باعث مسافروں کو پریشانی اٹھانا پڑی۔ یہاں سوال کسی مذہبی اجتماع یا کانفرنس کے انعقاد کا نہیں، بلکہ انتظامی منصوبہ بندی کا ہے۔ ہر شہری کو اپنے مذہبی، سیاسی اور سماجی اجتماعات منعقد کرنے کا حق حاصل ہے اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ایسے اجتماعات کے دوران سکیورٹی کے بہترین انتظامات کرے۔ لاہور پولیس اور دیگر ادارے امن و امان کے قیام کے لیے جو محنت کرتے ہیں، وہ یقیناً قابلِ قدر ہے۔ تاہم سکیورٹی کے انتظامات کرتے ہوئے عام شہریوں کی سفری ضروریات کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ایک طرف شہری ٹریفک میں گھنٹوں پھنسے رہے اور دوسری طرف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر بھاری جرمانوں کا معاملہ بھی عوامی گفتگو کا موضوع بنا رہا۔ شہری پہلے ہی مہنگائی، معاشی دباؤ اور روزمرہ مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ اگر ٹریفک کا نظام چلانے کی بنیادی ذمہ داری متعلقہ اداروں کی ہے تو اس کی ناکامی کا سارا بوجھ بھی عوام ہی کیوں اٹھائیں؟ شہریوں کا یہ تاثر بھی تشویش ناک ہے کہ بھاری چالان کہیں ریونیو اکٹھا کرنے کا ذریعہ تو نہیں بن رہے۔ اس تاثر کو دور کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانہ نہ کیا جائے۔ قانون کی پابندی ہر شہری پر لازم ہے، لیکن قانون نافذ کرنے والے اداروں پر بھی لازم ہے کہ وہ شہریوں کو سہولت فراہم کریں۔ اگر آپ خلاف ورزی پر بھاری جرمانے کرتے ہیں تو پھر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا، متبادل راستے فراہم کرنا اور شہریوں کو بروقت آگاہ کرنا بھی آپ ہی کی ذمہ داری ہے۔ صرف چالان کرنا کافی نہیں، ٹریفک کا نظام چلانا بھی ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب اور لاہور پولیس کے اعلیٰ حکام کو اس معاملے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ رائیونڈ میں بڑے اجتماعات کے موقع پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے پہلے سے متبادل راستے متعین کیے جاتے ہیں، ڈائیورشن پلان جاری ہوتا ہے اور شہریوں کو مختلف ذرائع سے آگاہ بھی کیا جاتا ہے۔ پھر مینارِ پاکستان اور شاہدرہ جیسے اہم اور مصروف علاقوں میں ایسے انتظامات کیوں نہیں کیے جا سکتے؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ بڑے اجتماعات سے کئی روز پہلے ٹریفک پلان تیار کیا جائے، متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے، اہم شاہراہوں پر مناسب ٹریفک اہلکار تعینات ہوں اور سوشل میڈیا، ریڈیو، ٹی وی اور دیگر ذرائع سے شہریوں کو پیشگی آگاہ کیا جائے۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے واضح رہنمائی ہونی چاہیے جو شاہدرہ، جی ٹی روڈ یا لاہور کے دوسرے علاقوں سے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ہر شخص سوشل میڈیا استعمال نہیں کرتا، اس لیے صرف آن لائن اطلاع دینا کافی نہیں۔ باقاعدہ تشہیری مہم اور سڑکوں پر واضح رہنما بورڈ بھی ضروری ہیں۔ ہمیں ایک ایسا عوامی فورم یا کلب بنانے کی ضرورت ہے جو شہریوں کی آواز بنے اور متعلقہ اداروں تک ان کے مسائل پہنچائے۔ ہمارا مقصد اداروں پر تنقید برائے تنقید نہیں، بلکہ ان کی کارکردگی میں بہتری لانا ہے۔ اچھے اقدامات کی تعریف بھی ہونی چاہیے اور جہاں انتظامی کوتاہی ہو، وہاں نشاندہی بھی ضروری ہے۔ آخر میں بات صرف اتنی ہے کہ شہری ریاست کے لیے آمدن پیدا کرنے کا ذریعہ ہی نہیں، بلکہ اس کی بنیادی ذمہ داری بھی ہیں۔ ان سے قانون کی پابندی کا مطالبہ ضرور کریں، مگر انہیں سہولت، عزت اور آسان سفر کا حق بھی دیں۔ بڑے اجتماعات ہوتے رہیں گے، سکیورٹی انتظامات بھی ضروری ہیں، لیکن ان سب کے ساتھ عام آدمی کی زندگی کو مفلوج ہونے سے بچانا بھی حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ عوام کو صرف چالان نہیں، ایک بہتر ٹریفک نظام بھی چاہیے۔

بقیہ (01)

ہونے والے شمالی اضلاع کے اہم صوبائی دورے کو کامیاب، مؤثر اور تاریخی بنانے کے لیے تفصیلی غور و خوض کیا گیا، اجلاس میں دورے کے انتظامات، عوامی رابطہ مہم، سیاسی و جماعتی مشاورت اور مختلف اضلاع میں اجتماعات کے انعقاد کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے جبکہ صوبائی مجلسِ عاملہ کے اراکین اور پارلیمانی نمائندوں پر مشتمل مختلف کمیٹیاں تشکیل دے کر انہیں ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ اجلاس میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور ان کے خاندان کے خلاف جاری شرانگیز پروپیگنڈوں، جماعتی رہنماں کے خلاف مقدمات اور حکومتی اقدامات، 26ویں آئینی ترمیم کے تناظر میں مدارس کی رجسٹریشن کے لیے بلوچستان اسمبلی میں مدارس بل پیش کرنے، مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے نفاذ، صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال اور عوام کو درپیش معاشی وسماجی مشکلات سمیت دیگر اہم سیاسی وتنظیمی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والا جنوبی اضلاع کا صوبائی دورہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، اس دورے کے ذریعے جمعیت علما اسلام اپنی عوامی قوت، سیاسی مقف اور جماعتی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرے گی، عوام کی عظیم الشان شرکت کے ذریعے حکمرانوں کو واضح پیغام دیا جائے گا کہ مدارس کے خلاف کسی قسم کی سازش، بلوچستان کے وسائل پر قبضے کی کوشش اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماں کے خلاف حکومتی چیرہ دستیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، جمعیت علما اسلام عوام کی سیاسی و جمہوری قوت کے ذریعے ہر ناجائز اقدام کا بھرپور جواب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ہماری دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں، دبا، لالچ، خوف اور مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے اربابِ مدارس کو جمعیت علما اسلام سے دور کرنے اور انہیں جماعت کے خلاف استعمال کرنے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، علما کرام اور مدارس کے ذمہ داران اپنے دینی تشخص، آزادی اور تعلیمی خودمختاری کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور جمعیت علما اسلام ہر محاذ پر ان کے حقوق کا دفاع کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، ان کے خاندان اور جماعتی رہنماں کے خلاف منفی پروپیگنڈے، کردارکشی اور سیاسی انتقامی کارروائیوں کو قوم مسترد کر چکی ہے، جمعیت علما اسلام ایسے تمام ہتھکنڈوں کا مقابلہ آئینی، قانونی، سیاسی اور پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے کرے گی، بلوچستان کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کرنا ہوگا اور کسی بھی قانون یا پالیسی کے ذریعے صوبے کے عوامی مفادات کو نظرانداز کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر کو اعلان کردہ شٹرڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے بھی اہم ہدایات جاری کی گئیں اور تمام اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں کے ذمہ داران کو تاکید کی گئی کہ تاجر برادری، سیاسی جماعتوں اور عوام کے ساتھ مؤثر رابطے قائم کر کے ہڑتال کو بھرپور اور کامیاب بنایا جائے۔ اجلاس میں مولانا حسین احمد شرودی، مولانا کمال الدین، مولانا عبدالرحمٰن رفیق، شیخ مولانا نظر محمد حقانی، حاجی دلاور خان کاکڑ، حاجی منظور احمد مینگل، میر یونس عزیز زہری، حاجی نواز خان کاکڑ، حاجی عین اللہ شمس، حاجی دین محمد سگئی، میرزابد علی ریکی، اصغر خان ترین، حافظ عبدالغنی شہزاد، سید ظفر آغا، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، حاجی فضل قادر اور حکمت اللہ کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ 17 نومبر سے شروع ہونے والے صوبائی دورے کو عوامی رابطے، سیاسی بیداری اور جماعتی اتحاد کا مؤثر ذریعہ بنایا جائے گا اور جمعیت علما اسلام بلوچستان کے حقوق، دینی مدارس کے تحفظ، جمہوری آزادیوں، عوامی مفادات اور قائد جمعیت کے اصولی مقف کے دفاع کے لیے اپنی جدوجہد مزید منظم اور تیز کرے گی۔

بقیہ (02)

انہوں نے شدید افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنا بڑا سانحہ پیش آنے اور غریب کسانوں کے بھاری مالی نقصان کے باوجود نصیرآباد ڈویژن کے صوبائی وزرا، کمشنر نصیرآباد ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ کسانوں کی داد رسی کے لیے کوئی مؤثر اقدام سامنے نہیں آیا افسوسناک امر یہ ہے کہ متاثرہ خاندان اپنی سال بھر کی محنت اور فصل سے محروم ہوگئے، مگر کسی حکومتی نمائندے یا انتظامی افسر نے موقع پر پہنچ کر ان کی مشکلات جاننے اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔ بلوچستان کے ضلع نصیرآباد کے علاقے گوٹھ میرحسن خان کھوسہ میں تیار دھان، شالی کی فصل آتشزدگی کی نظر، غریب کسانوں کی سال بھر کی محنت خاکستر، بڑے سانحے کے باوجود حکومتی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی بے حسی، متاثرین کی داد رسی نہ ہوسکی، ڈاکٹر صاحب جان لاشاری کا اظہارِ تشویش تفصیلات کے مطابق چیئرمین لاشاری قومی موومنٹ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ گوٹھ میر حسن خان کھوسہ میں شالی کے ڈیرے پر آتشزدگی کے افسوسناک واقعے کے نتیجے میں 280 جریب پر مشتمل تیار دھان، شالی کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی، جس سے غریب کسانوں کو بھاری مالی نقصان پہنچا اور ان کی سال بھر کی محنت ایک لمحے میں ضائع ہوگئی انہوں نے شدید افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنا بڑا سانحہ پیش آنے اور غریب کسانوں کے بھاری مالی نقصان کے باوجود نصیرآباد ڈویژن کے صوبائی وزرا، کمشنر نصیرآباد ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ کسانوں کی دادرسی کے لیے کوئی مؤثر اقدام سامنے نہیں آیا افسوسناک امر یہ ہے کہ متاثرہ خاندان اپنی سال بھر کی محنت اور فصل سے محروم ہوگئے، مگر کسی حکومتی نمائندے یا انتظامی افسر نے موقع پر پہنچ کر ان کی مشکلات جاننے اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔ بلوچستان کے ضلع نصیرآباد کے علاقے گوٹھ میرحسن خان کھوسہ میں تیار دھان، شالی کی فصل آتشزدگی کی نظر، غریب کسانوں کی سال بھر کی محنت خاکستر، بڑے سانحے کے باوجود حکومتی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی بے حسی، متاثرین کی داد رسی نہ ہوسکی، ڈاکٹر صاحب جان لاشاری کا اظہارِ تشویش تفصیلات کے مطابق چیئرمین لاشاری قومی موومنٹ ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ گوٹھ میرحسن خان کھوسہ میں شالی کے ڈیرے پر آتشزدگی کے افسوسناک واقعے کے نتیجے میں 280 جریب پر مشتمل تیار دھان، شالی کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی، جس سے غریب کسانوں کو بھاری مالی نقصان پہنچا اور ان کی سال بھر کی محنت ایک لمحے میں ضائع ہوگئی انہوں نے شدید افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنا بڑا سانحہ پیش آنے اور غریب کسانوں کے بھاری مالی نقصان کے باوجود نصیرآباد ڈویژن کے صوبائی وزرا، کمشنر نصیرآباد ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ کسانوں کی دادرسی کے لیے کوئی موثر اقدام سامنے نہیں آیا افسوسناک امر یہ ہے کہ متاثرہ خاندان اپنی سال بھر کی محنت اور فصل سے محروم ہوگئے، مگر کسی حکومتی نمائندے یا انتظامی افسر نے موقع پر پہنچ کر ان کی مشکلات جاننے اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے کی زحمت تک نہیں کی۔

بقیہ (03)

جانب سے یقین دلاتا ہوں کہ ہزارہ ٹان میں پانی کا مسئلہ جلد حل کیا جائے گا۔ انہوں نے مظاہرین سے اپیل کی کہ وہ اپنا احتجاج ختم کر کے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھول دیں۔ معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی انتظامیہ کے ہمراہ مغربی بائی پاس پر ہزارہ برادری کے احتجاجی دھرنے میں پہنچ گئے، جہاں انہوں نے مظاہرین سے مذاکرات کیے اور ہزارہ ٹان میں پانی کے مسئلے کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر بابر خان یوسفزئی نے مظاہرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے یقین دلاتا ہوں کہ ہزارہ ٹان میں پانی کا مسئلہ جلد حل کیا جائے گا۔ انہوں نے مظاہرین سے اپیل کی کہ وہ اپنا احتجاج ختم کر کے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھول دیں۔

بقیہ (04)

ڈی کے نمائندگان سمیت ایس ڈی او قیسکو (QESCO) اور ضلع بھر کے تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان شرکت کریں گے۔ اس اجلاس کے دوران درج ذیل امور پر تفصیلی بحث اور اہم فیصلے متوقع ہیں ڈیفٹیک (DIFTAC) کے منصوبے اور اداروں کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی۔ تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کی جانب سے مطلوبہ ڈیٹا سگما (Sigma) ڈیش بورڈ پر بروقت اپ لوڈ کرنے کو یقینی بنانا۔ ضلع بھر میں ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرانا۔ ضلع میں غیر قانونی طور پر چلنے والے پٹرول پمپس کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی۔ شہر میں بھکاریوں کے بڑھتے ہوئے رجحان کی روک تھام کے لیے خصوصی مہم کا آغاز۔ سرکاری راستوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر قائم تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن۔ نان کسٹم پیڈ (NCP) گاڑیوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن۔ اسمگلنگ میں ملوث گوداموں، اسمگل شدہ اشیاء کی خرید و فروخت کرنے والے خوردہ فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی۔ بجلی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف گرینڈ کریک ڈاؤن۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ وقت پر اجلاس میں اپنی تیاری اور متعلقہ رپورٹس کے ساتھ شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ ضلع میں گڈ گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی مفاد کے امور کو مؤثر طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ارشد حسین جمالی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا ایک اہم اجلاس مورخہ 17 نومبر 2026 کو دوپہر 2:00 بجے ڈپٹی کمشنر آفس کے کمیٹی روم میں منعقد ہوگا اجلاس میں ضلع میں امن وامان، انتظامی امور، انسدادِ جرائم اور ترقیاتی و فلاحی اقدامات کے حوالے سے جامع غوروخوض کیا جائے گا۔ اجلاس میں ونگ کمانڈر رائفل سی 81 ونگ لورالائی سکاؤٹس ہرنائی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہرنائی، اوسی ایف سی آئی یو، اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی، اسسٹنٹ کمشنر خوسٹ بمقام شاہراہ، اسپیشل برانچ، آئی ایس آئی (آئی ڈبلیو سی ٹی)، ایم آئی، آئی بی اور سی ٹی ڈی کے نمائندگان سمیت ایس ڈی او قیسکو (QESCO) اور ضلع بھر کے تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان شرکت کریں گے۔ اس اجلاس کے دوران درج ذیل امور پر تفصیلی بحث اور اہم فیصلے متوقع ہیں ڈیفٹیک (DIFTAC) کے منصوبے اور اداروں کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی۔ تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان کی جانب سے مطلوبہ ڈیٹا سگما (Sigma) ڈیش بورڈ پر بروقت اپ لوڈ کرنے کو یقینی بنانا۔ ضلع بھر میں ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرانا۔ ضلع میں غیر قانونی طور پر چلنے والے پٹرول پمپس کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی۔ شہر میں بھکاریوں کے بڑھتے ہوئے رجحان کی روک تھام کے لیے خصوصی مہم کا آغاز۔ سرکاری راستوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر قائم تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن۔ نان کسٹم پیڈ (NCP) گاڑیوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن۔ اسمگلنگ میں ملوث گوداموں، اسمگل شدہ اشیاء کی خرید و فروخت کرنے والے خوردہ فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی۔ بجلی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف گرینڈ کریک ڈاؤن۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ وقت پر اجلاس میں اپنی تیاری اور متعلقہ رپورٹس کے ساتھ شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ ضلع میں گڈ گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی مفاد کے امور کو مؤثر طریقے سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔

بقیہ (05)

آپریشن کیا گیا گرینڈ آپریشن چاکر روڈ لیاقت بازار نشتر روڈ سمیت شہر بھر میں دکانوں کے باہر رکھے ہوئے اضافی سامان سمیت سبزیوں فروخت خشک میوہ جات مصالحے جات سمیت ریڑی بانوں کو سختی سے مقررہ کردہ حدود کے باہر اپنے سامان اور ریڑی لگانے کی ہدایات دی گئی گرینڈ آپریشن میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی ملک عبدالقیوم دہپال تحصیلدار سبی ٹریفک انچارج سمیت پولیس اور میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی بڑی تعداد نے حصہ لیا سبی شہر میں تجاوزات کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا گرینڈ آپریشن کے بعد شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی کاروائی کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو بے روزگار نہیں کیا جائے۔

بقیہ (06)

مکمل کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا، دونوں مفرور ملزمان کی گرفتاری کو سی آئی اے انچارج حاصل خان مری، اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری اور ان کی ٹیم کی پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر کارکردگی کا مظہر قرار دیا جا رہا ہے، علاقائی حلقوں نے پولیس کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ جرائم کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے ایسی مؤثر کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ کوہلو میں سی آئی اے پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ماوند کے مقدمے میں نامزد دو مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا، تفصیلات کے مطابق سی آئی اے انچارج حاصل خان مری اور اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ماوند میں درج مقدمہ نمبر 381، زیرِ دفعات 427، 147، 148 اور 149 تعزیراتِ پاکستان (PPC) میں نامزد دونوں مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا، گرفتار ملزمان کی شناخت رحمت علی ولد تاج محمد اور زقیم ولد پیرا کے نام سے ہوئی ہے، جن کا تعلق مری قوم سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس ٹیم نے قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا، دونوں مفرور ملزمان کی گرفتاری کو سی آئی اے انچارج حاصل خان مری، اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری اور ان کی ٹیم کی پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر کارکردگی کا مظہر قرار دیا جا رہا ہے، علاقائی حلقوں نے پولیس کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ جرائم کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے ایسی مؤثر کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ (07)

پر تعلیمی اداروں میں داخل کرایا جائے، غریب اور مستحق خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی جائے اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے متعلقہ اداروں کی نگرانی اور قوانین پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ (08)

سیکرٹری بلوچستان اور بورڈ کے تمام ممبران سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان سلیکشن پروموشن بورڈ میں مختلف ڈیپارٹمنٹس کے آفیسروں کے پروموشن کیسز التواء کا شکار ہیں پروموشن بورڈ کا اجلاس کافی عرصے سے نہیں ہوا ہے اس لئے بلوچستان کے ملازمین میں مایوسی اور بے چینی بڑھ رہی ہے اور کئی سالوں سے انتظار میں بیٹھے ہوئے آفیسروں کے پرموشن نہیں ہوسکے ہیں لہذا چیف سیکرٹری بلوچستان اور بورڈ کے ممبران سے اپیل کرتے ہیں کہ پروموشن بورڈ کا اجلاس جلد از جلد منعقد کیا جائے تاکہ تمام ڈیپارٹمنٹس کے آفیسروں کو پروموشن مل سکے اور ان میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہوسکے۔ پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری سے مختلف ڈیپارٹمنٹ کے آفیسروں نے ملاقات کی اور انہیں سلیکشن پروموشن بورڈ کی میٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے پروموشن کے کیسز التواء کا شکار ہونے سے متعلق تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری نے بات چیت کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان اور بورڈ کے تمام ممبران سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان سلیکشن پروموشن بورڈ میں مختلف ڈیپارٹمنٹس کے آفیسروں کے پروموشن کیسز التواء کا شکار ہیں پروموشن بورڈ کا اجلاس کافی عرصے سے نہیں ہوا ہے اس لئے بلوچستان کے ملازمین میں مایوسی اور بے چینی بڑھ رہی ہے اور کئی سالوں سے انتظار میں بیٹھے ہوئے آفیسروں کے پرموشن نہیں ہوسکے ہیں لہذا چیف سیکرٹری بلوچستان اور بورڈ کے ممبران سے اپیل کرتے ہیں کہ پروموشن بورڈ کا اجلاس جلد از جلد منعقد کیا جائے تاکہ تمام ڈیپارٹمنٹس کے آفیسروں کو پروموشن مل سکے اور ان میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہوسکے۔

بقیہ (09)

لوگوں کے لئے ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی طرح برقرار رکھنا چاہیے جس میں سالانہ فنڈ زادویات اور ملازمتیں بحال ہوں ڈی ایچ کیو کی بلڈنگ سرکاری سطح پر کسی قریبی ایسی جگہ پر فنکشنل کرنا لازمی ہے جہاں سے اس پاس کے زیادہ آبادی کو صحت کی سہولیات میسر آسکیں بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹو نومس باڈی کے ذریعہ ہسپتال میں سرجن ڈاکٹر سے لیکر دوائیوں اور تمام علاج معالجہ کی سہولیات کو یقینی بنانا چاہئے تاکہ عام لوگ اس فیصلہ سے مطمئن اور خوش نظر آئیں غریب لوگوں کو خصوصی ریلیف بھی مہیا کی جائے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ ڈی ایچ کیو کو سرکاری سطح پر اسی پوزیشن پر بحال رہنا چاہئے جہاں سالانہ فنڈ ز ملازمتیں اور ادویات کا کوٹہ ملتی رہے تاکہ ضلع میں صحت کے حوالے سے دونوں جانب سے سہولیات مل سکیں آٹو نومس باڈی کے تحت چلنے والے ہسپتال کے ساتھ ڈی ایچ کیو الگ فنکشنل ہونا چاہئے تاکہ دالبندین شہر کے ساتھ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو صحت کی سہولیات بھی میسر ہوسکے۔

بقیہ (10)

مقامی کمیونٹی کے مابین روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس میگا ایونٹ میں طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ، والدین، میڈیا کے نمائندوں، شہریوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ علم، تحقیق، تفریح، تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری سرگرمیوں کا رنگا رنگ سنگم " کیچ اکیڈمک گالا" 2026 17 نومبر سے جامعہ تربت کے مین کیمپس میں شروع ہورہا ہے، جو 20 نومبر تک جاری رہے گا۔ جامعہ تربت کے زیراہتمام اس چار روزہ میگا ایونٹ کا بنادی مقصد نوجوان نسل بالخصوص طلبہ و طالبات کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ان میں علمی و تنقیدی سوچ کا فروغ، اور یونیورسٹی ومقامی کمیونٹی کے مابین روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس میگا ایونٹ میں طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ، والدین، میڈیا کے نمائندوں، شہریوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

بقیہ (11)

اور حکام سے مشاورت کی جائے گی، اور تمام امور کو قانون وضابطے کے مطابق جلد از جلد حل کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز دونوں کو ریلیف مل سکے۔ ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مکمل طور پر سنجیدہ ہے۔ ٹرانسپورٹ کا شعبہ عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ تمام معاملات باہمی مشاورت، تعاون اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے حاجی عزیز مغل کی قیادت میں ٹرانسپورٹرز کے ایک نمائندہ وفد سے اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ڈپٹی کمشنر کو قلات تا کوئٹہ چلنے والی کوسٹرز کے اوقاتِ کار، نئے روٹ پرمٹس کے اجراء پر اپنے تحفظات اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش دیگر انتظامی و عملی مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے مسائل اور تحفظات کو بغور سنا اور انہیں مکمل یقین دہانی کرائی ٹرانسپورٹرز کے تمام جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں اور حکام سے مشاورت کی جائے گی، اور تمام امور کو قانون و ضابطے کے مطابق جلد از جلد حل کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز دونوں کو ریلیف مل سکے۔

بقیہ (12)

کھوسہ نے بتایا کہ ضلع صحبت پور کے شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی جاری رکھنے اور قلت کے مسائل حل کرنے کے لیے محکمہ کا عملہ دن رات کوشاں ہے۔ شہر میں نئی پانی کی ٹینکی کی تعمیر اور نئے تالاب کے لیے کھدائی کا عمل بھی جاری ہے، جبکہ نئی پائپ لائنوں اور پمپ کی تنصیب سے پانی کی ترسیل کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ ضلع صحبت پور میں پینے کے صاف پانی کی قلت پر قابو پانے اور شہریوں کو پانی کی بہتر فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے نئی ترقیاتی اسکیمات پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کاظم لونی، ایس ڈی او چنگیز خان کھوسہ اور دیگر متعلقہ عملے نے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور نئی پائپ لائنوں کی تنصیب سمیت پمپ لگانے کے کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایکسیئن کاظم لونی اور ایس ڈی او چنگیز خان کھوسہ نے بتایا کہ ضلع صحبت پور کے شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی جاری رکھنے اور قلت کے مسائل حل کرنے کے لیے محکمہ کا عملہ دن رات کوشاں ہے۔ شہر میں نئی پانی کی ٹینکی کی تعمیر اور نئے تالاب کے لیے کھدائی کا عمل بھی جاری ہے، جبکہ نئی پائپ لائنوں اور پمپ کی تنصیب سے پانی کی ترسیل کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ (13)

پارلیمانی اور بازاری زبان استعمال کرنے پر اتر آئے ہیں۔ حیات خان اچکزئی نے مزید کہا کہ سردار عبدالرحمان کھیتران کا طرزِ تخاطب کسی بھی طرح ایک قبائلی سردار یا سنجیدہ سیاستدان کے شایانِ شان نہیں، کیونکہ قبائلی روایات اور سرداری کی لاج رکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح موصوف نے سوشل میڈیا پر ایک خاتون رکنِ اسمبلی فرح عظیم شاہ کے حوالے سے نازیبا گفتگو کی، اس سے ان کے سیاسی و اخلاقی قد کاٹھ کا پردہ پورے صوبے کے سامنے چاک ہو چکا ہے، ایسی زبان کسی غیر ذمہ دار شخص کی تو ہوسکتی ہے مگر کسی معتبر سیاسی و قبائلی رہنما کی قطعی نہیں ہو سکتی۔ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حوالے سے سردار عبدالرحمان کھیتران کے حالیہ انٹرویو اور بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ موصوف کی غیر سیاسی اور غیر سنجیدہ گفتگو سے ان کی ذہنی کیفیت اور سیاسی بوکھلاہٹ کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور عوامی و سیاسی حلقوں میں ان کی باتوں کو کوئی سنجیدگی سے نہیں لیتا۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک نڈر، بے باک اور محبِ وطن قومی رہنما ہیں جن کی قیادت میں صوبے کی تعمیر و ترقی اور گڈ گورننس کے اقدامات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ قبل تک جن لوگوں کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت مثالی نظر آتی تھی، آج ان سے ان کے غیر ذمہ دارانہ رویوں کے باعث وزارت واپس لیے جانے کے بعد وہ محض سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے غیر پارلیمانی اور بازاری زبان استعمال کرنے پر اتر آئے ہیں۔ حیات خان اچکزئی نے مزید کہا کہ سردار عبدالرحمان کھیتران کا طرزِ تخاطب کسی بھی طرح ایک قبائلی سردار یا سنجیدہ سیاستدان کے شایانِ شان نہیں، کیونکہ قبائلی روایات اور سرداری کی لاج رکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح موصوف نے سوشل میڈیا پر ایک خاتون رکنِ اسمبلی فرح عظیم شاہ کے حوالے سے نازیبا گفتگو کی، اس سے ان کے سیاسی و اخلاقی قد کاٹھ کا پردہ پورے صوبے کے سامنے چاک ہو چکا ہے، ایسی زبان کسی غیر ذمہ دار شخص کی تو ہوسکتی ہے مگر کسی معتبر سیاسی وقبائلی رہنما کی قطعی نہیں ہوسکتی۔

بقیہ (14)

محمد حنیف عباسی اور پاکستان ریلوے کی اعلیٰ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ان محنت کش ملازمین کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور انہیں مستقل روزگار فراہم کرنے کے لیے خصوصی پالیسی مرتب کی جائے اپنے جاری کردہ پریس ریلیز میں لالا نصیب اللہ کاکڑ کا کہنا تھا کہ اور ایچ TLA ملازمین نے اپنی زندگی کے قیمتی سال پاکستان ریلوے جیسے قومی ادارے کی خدمت میں گزار دیے ہیں۔ ان ملازمین نے دن رات محنت، لگن اور ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے ادارے کی ترقی اور نظام کو فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کیا، لیکن افسوس کہ آج یہی تجربہ کار اور محنت کش ملازمین اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔

بقیہ (15)

ہے۔ حکومت بلوچستان کے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے سابق سینئر کلرک (بی-14) مختیار احمد ولد بہادر خان کے 27 اکتوبر 2026 کو انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق مرحوم مختیار احمد اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور لگن کے ساتھ انجام دیں۔ حکو ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ (16)

ماہرینِ نفسیات گرانازہوت بلوچ اور فوزیہ ذوالفقار نے خطاب کرتے ہوئے ذہنی صحت کی اہمیت، روزمرہ زندگی کے ذہنی دباؤ سے نمٹنے، جذبات پر قابو پانے اور ذہنی سکون برقرار رکھنے کے مؤثر طریقوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کے درمیان مضبوط جذباتی تعلق، محبت، تحمل اور مثبت رویے بچوں کی شخصیت اور ذہنی نشوونما میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں ماہرین نے نسل در نسل منتقل ہونے والے نفسیاتی صدمات (TraumaGenerational) کے اثرات پر بھی گفتگو کرتے ہوئے زور دیا کہ والدین اپنے منفی تجربات اور رویوں کو بچوں تک منتقل ہونے سے روکیں اور ان کی تربیت محبت، اعتماد اور مثبت طرزِ عمل کے ذریعے کریں۔ خواتین میں ذہنی صحت کے شعور کو اجاگر کرنے، ذہنی دباؤ سے نمٹنے، جذباتی توازن برقرار رکھنے اور بچوں کی مثبت تربیت کے حوالے سے جیوز گوادر (GEEWS) (Gwadar) میں جیوز گوادر اور دستکِ زیست کے اشتراک سے خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں گھریلو خواتین، طالبات، اساتذہ، میڈیا سے وابستہ خواتین سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی سیشن سے ماہرینِ نفسیات گرانازہوت بلوچ اور فوزیہ ذوالفقار نے خطاب کرتے ہوئے ذہنی صحت کی اہمیت، روزمرہ زندگی کے ذہنی دباؤ سے نمٹنے، جذبات پر قابو پانے اور ذہنی سکون برقرار رکھنے کے مؤثر طریقوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کے درمیان مضبوط جذباتی تعلق، محبت، تحمل اور مثبت رویے بچوں کی شخصیت اور ذہنی نشوونما میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں ماہرین نے نسل در نسل منتقل ہونے والے نفسیاتی صدمات (TraumaGenerational) کے اثرات پر بھی گفتگو کرتے ہوئے زور دیا کہ والدین اپنے منفی تجربات اور رویوں کو بچوں تک منتقل ہونے سے روکیں اور ان کی تربیت محبت، اعتماد اور مثبت طرزِ عمل کے ذریعے کریں۔

بقیہ (17)

کمیٹی سردار غلام سرور شیرانی نے دھرنے میں شرکت کی۔ ان کے ہمراہ قبائلی عمائدین حاجی سپین گل شیرانی، حاجی فیاض شیرانی، عبدالولی شیرانی، عبداللہ جان شیرانی سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور قوم کے درمیان ستنو راغہ کی زمین سے متعلق طے شدہ اسٹام معاہدہ منسوخ کر کے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر ستنو راغہ کو اس کی آئینی و قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں بااختیار افسران اور ضروری عملے کی تعیناتی، سیٹلمنٹ کا عمل مکمل کرنے اور ٹانک، چوبی وانزرخیزئی سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد، سیاسی جماعت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرامن جدوجہد ہے۔

بقیہ (18)

حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے وفاق میں اپنی جماعت کے اتحادی وزیر چوہدری سالک کے پنجاب میں کرپشن کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے انہیں عدالتوں میں گھسیٹنے اور قانونی نوٹس بھیجنے کا اعلان کیا تھا۔ مریم نواز نے کہا تھا کہ حکومت اتنی کرپٹ ہے تو وزیر بن کر کیوں بیٹھے ہیں، میں کسی کی نہیں سنتی، پنجاب میں افسران کو میرٹ پر لگاتی ہوں، جو سفارش پر آتا ہے تو ملک اور عوام کا بیڑا غرق کرتا ہے۔ اس کے جواب میں چوہدری سالک حسین کا کہنا تھا پنجاب میں کرپشن کے حوالے سے اپنے بیان پر قائم ہوں اور جب بھی مریم نواز کا نوٹس ملا تو اس کا بھرپور جواب دیں گے۔

بقیہ (19)

(س) (کے مرکزی اور صوبائی عہدیداروں و امیدواروں نے انہیں رخصت کیا، جن میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شفیق دولت زئی، مولانا فیض اللہ اور دیگر رہنما شامل تھے۔ مولانا محمد شفیق دولت زئی نے بتایا کہ قائد جمعیت علمائے اسلام (س) پاکستان مولانا عبدالحق ثانی حقانی نے اپنے پانچ روزہ قیام کے دوران کوئٹہ، خانوزئی، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، سنجاوی اور ضلع زیارت کے دورے کیے۔

بقیہ (20)

کو گیس کے پورے پریشر کے ساتھ بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ گیس کی بندش کا سلسلہ فوری طور پر ختم کیا جائے تاکہ قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکا جا سکے۔ جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، نائب امیر مفتی رحمت اللہ خلجی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ، میر مبارک محمد حسنی، مولانا جمعہ خان، مولانا رحمت اللہ حقانی، صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ، مولانا عبدالغفور کرخی ساسولی اور مولانا محمد صادق نے کہا کہ گیس لوڈ شیڈنگ کے باعث پیش آنے والی اموات اور حادثات کی ذمہ داری سوئی سدرن کمپنی ہے گیس لوڈشیڈنگ سے اموات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے گیس لوڈشیڈنگ کی بندش اور اچانک بحالی سے گھروں میں گیس بھر جانے کے باعث دم گھٹنے اور دھماکوں کے واقعات پیش آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے بے حسی سے بلوچستان میں منفی درجہ حرارت اور خون جمادینے والی سردی کے دوران گیس لوڈشیڈنگ المناک حوادث اور اموات کا باعث بن رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس لوڈشیڈنگ عوام کے لیے محض ایک سہولت کا فقدان نہیں بلکہ بقا کا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث ہونے والی اموات کا سخت نوٹس لیا جائے اور غفلت کے مرتکب افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سردیوں کے موسم میں صارفین کو گیس کے پورے پریشر کے ساتھ بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ گیس کی بندش کا سلسلہ فوری طور پر ختم کیا جائے تاکہ قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔

بقیہ (21)

اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کے زیر صدارت ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر علی مدد جتک نے مستونگ کے علاقے کردگاپ میں دہشت گردی میں شہید ہونے والے میجر عمر اور حوالدار عدنان کی شہادت پر فاتحہ کی استدعا کی جس پر اسپیکر نے شہدا کے فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ (22)

سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی فوری کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 91 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار محمد زمان نے بتایا کہ وہ کچلاک کے رہائشی ہے اور گیس آفس کی جانب سے انہیں غلط ریڈنگ پر مبنی غیر منصفانہ بل بھیجا گیا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار گیس دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی فوری کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کردی جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 91 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار محمد زمان نے بتایا کہ وہ کچلاک کے رہائشی ہے اور گیس آفس کی جانب سے انہیں غلط ریڈنگ پر مبنی غیر منصفانہ بل بھیجا گیا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار گیس دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی فوری کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کر دی جس سے درخواست گزار کو گیس بل پر 91 ہزار کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ (23)

افینکس موبائل اور ایک ائی فون نان پی ٹی ائی اور نقد 25 لاکھ روپے اور موٹر سائیکل یونین سٹار 2020 ماڈل کی ڈکیتی کر کے فرار ہوگئے

بقیہ (24)

نذر الرحمٰن کی دین اسلام کی تبلیغ کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ مولانا نذر الرحمٰن نے دین اسلام کی تبلیغ کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، امیر تبلیغی جماعت مولانا نذر الرحمٰن کی دین اسلام کے لیے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ (25)

جہانزیب بلوچ کی زیرنگرانی ڈسٹرکٹ کمپلیکس پنجگور میں شروع کر دیا گیا ہے انٹرویز کے دوران ڈسٹرکٹ کمپلیکس نوجوانوں سے کچا کچ بھر رہا اور ہر طرف نوجوانوں کا تانتا باندھا رہا ٹیسٹ اور انٹرویز کے عمل کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے آج تحصیل پنجگور کے انٹرویز ہوئے اور یہ سلسلہ 20 نومبر تک جاری رہے گا ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ آن لائن درخواستیں جمع نہ کر سکے تھے وہ بھی اصل اسناد کے ساتھ ٹیسٹ اور انٹرویز میں حصہ لے سکیں گے انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل پوسٹوں کے لیے مطلوبہ ڈپلومہ لازمی ہیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بھرتیوں کے تمام عمل کو شفاف اور میرٹ کی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا تاکہ کسی حقدار کی حق تلفی نہ ہو سکے اور میرٹ کی بنیادوں پر تقرریاں ہوں۔ پنجگور میں کیسکو کی 366 آسامیوں کے لیے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان میدان میں آگئے ڈسٹرکٹ کمپلیکس پنجگور میں نوجوانوں کا تانتا باندھا رہا 3 ہزار کے قریب صرف آن لائن درخواستیں جمع ہوگئیں تفصیلات کے مطابق حکومت کے اس اعلان کے بعد کہ کیسکو کی مختلف آسامیوں کے لیے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بھرتیوں کا عمل شروع کیا جارہا ہے اس سلسلے میں پنجگور میں ٹیسٹ اور انٹرویز کا عمل ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ کی زیرنگرانی ڈسٹرکٹ کمپلیکس پنجگور میں شروع کر دیا گیا ہے انٹرویز کے دوران ڈسٹرکٹ کمپلیکس نوجوانوں سے کچا کچ بھر رہا اور ہر طرف نوجوانوں کا تانتا باندھا رہا ٹیسٹ اور انٹرویز کے عمل کو 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے آج تحصیل پنجگور کے انٹرویز ہوئے اور یہ سلسلہ 20 نومبر تک جاری رہے گا ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ آن لائن درخواستیں جمع نہ کر سکے تھے وہ بھی اصل اسناد کے ساتھ ٹیسٹ اور انٹرویز میں حصہ لے سکیں گے انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل پوسٹوں کے لیے مطلوبہ ڈپلومہ لازمی ہیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بھرتیوں کے تمام عمل کو شفاف اور میرٹ کی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا تاکہ کسی حقدار کی حق تلفی نہ ہو سکے اور میرٹ کی بنیادوں پر تقرریاں ہوں۔

بقیہ (26)

کھاتہ داروں کو مشکلات کا سامنا تحصیل کا اکلوتا نیشنل بینک بھاگ برانچ کچھ عرصہ قبل سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر سبی منتقل کیا گیا تھا تین ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال نیشنل بینک بھاگ برانچ کی واپسی نہ ہوسکی ضعیف بزرگ پینشنرز اور خواتین دوہری اذیت سے دوچار روری فکیشن چیک بک لینے کے لیے بھی 100 کلومیٹر دور سبی جانا پڑتا ہے تاجر برادری شدید پریشانی کا شکار ہیں ریٹائر بوڑھے مرد خواتین مریض ضعیف اس عمر میں شدید سفری دشواری کا سامنا کر رہے ہیں رہی سہی کسر بھاگ بختیار آباد خستہ حال سڑک نے پوری کردی ہے خستہ حال سڑک جابجا کھڈے مٹی دھول نے بیمار مریضوں کے مرض میں مزید اضافہ کر رہی ہے خستہ حال سڑک پر سفر کرنا جان جوکھوں کا کام بن چکا ہے لیکن عوام کی آہ بکا سننے والا کوئی نہیں الیکشن کے وقت بڑے بڑے دعوے کرنے والے منتخب نمائندے ووٹ لیکر منظر عام سے غائب حلقے کے عوام مسائلستان کے رحم و کرم پر ہیں عوامی حلقوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے اس ضمن میں فوری اقدامات کی اپیل کی ہے کہ نیشنل بینک بھاگ برانچ کو دوبارہ بھاگ ناڑی شفٹ کیا جائے تاکہ عوام دوہری اذیت سے بچ سکیں۔

بقیہ (27)

نے پاکستان ہاؤس پہنچ کر سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا اور مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ تعزیت کے لیے آنے والے افراد نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت جبکہ پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ (28)

تک خالی رہنے والے اس کے کیمپ سے ایک ٹی شرٹ یا جائے کا کپ تک غائب نہیں ہوا تھا، یہ بلوچستان کے عوام کے کردار اور ثقافت کی ایک واضح مثال ہے۔ حکومت معدنی راہداری سمیت پورے صوبے میں سرمایہ کاروں کو مکمل سیکیورٹی، ون ونڈو آپریشن اور تمام ضروری سہولیات فراہم کرے گی جبکہ ریڈ ٹیپ ازم کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریکوڈک کے حوالے سے سوالات کا جواب دینے سے پہلے وہ دنیا کو بلوچستان کے عوام اور ان کی ثقافت کے بارے میں ایک خوبصورت کہانی بتانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بیرک کمپنی چند سال قبل ریکوڈک منصوبے سے الگ ہوئی تو ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک اس کا کیمپ خالی پڑا رہا اور وہاں کوئی سیکیورٹی گارڈ بھی تعینات نہیں تھا، لیکن جب کمپنی دس سال بعد واپس آئی تو کیمپ سے ایک ٹی شرٹ تک چوری نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی چائے کا ایک کپ غائب تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی بلوچستان ہے اور یہی یہاں کے عوام کی روایات، ثقافت اور مہمان نوازی کا حقیقی عکس ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب سرمایہ کاری اور سیکیورٹی کی بات ہوتی ہے تو سب سے پہلے عوام اہمیت رکھتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام ملکی اور بین الاقوامی شراکت داروں کا خیرمقدم کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سرمایہ کار صوبے میں آئیں اور یہاں دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ حکومت کی پالیسی بھی یہی ہے کہ مقامی آبادی کو ساتھ ملا کر، ان کے دل اور ذہن جیت کر سرمایہ کاروں اور شراکت داروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے وفاق اور صوبائی حکومتیں پوری طرح پرعزم ہیں جبکہ سیکیورٹی اداروں کے پاس مطلوبہ صلاحیت اور استعداد موجود ہے۔ معدنی راہداری کے تحفظ کے لیے ایک علیحدہ سیکیورٹی ڈویژن قائم کیا گیا ہے جبکہ فرنٹیئر کور کا نیا ونگ بھی تشکیل دیا جا رہا ہے تاکہ صوبے بھر بالخصوص معدنی راہداری میں سرمایہ کاروں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کے نزدیک بلوچستان میں سرمایہ کاری کے حوالے سے اصل چیلنج سیکیورٹی سے زیادہ صوبے کے بارے میں پائے جانے والے منفی تاثر اور زمینی حقائق کے درمیان فرق ہے، کیونکہ منفی تاثر ہمیشہ حقیقت کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے۔ بلوچستان کے بارے میں ذرائع ابلاغ پر دکھائے جانے والے مناظر پورے صوبے کی حقیقی تصویر پیش نہیں کرتے۔ بلوچستان ایک مختلف خطہ ہے، یہاں کے عوام سرمایہ کاروں کا خیرمقدم کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملکی و غیرملکی سرمایہ کار صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دہانی کرائی کہ صوبائی حکومت ان کے تحفظ اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی ذمہ داری پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنیات، تیل اور گیس سمیت قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور صوبے کی زیرزمین معدنی دولت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ریکوڈک منصوبہ اس حوالے سے ایک نمایاں مثال ہے جو 2029 تک شروع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے علاقے سرونہ سے بھی آئندہ چند ماہ میں تیل اور گیس کے ذخائر کے حوالے سے اچھی خبریں متوقع ہیں۔ وہاں موجود ذخائر کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق ان کی مقدار سوئی کے تاریخی گیس ذخائر سے بھی زیادہ ہے، جنہوں نے سات دہائیوں سے زائد عرصے تک پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے تعاون سے سوئی میں فرٹیلائزر سٹی کے قیام کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، کیونکہ علاقے میں کم بی ٹی یو گیس موجود ہے جسے صنعتی اور زرعی شعبے کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سرمایہ کاروں کو اس منصوبے سمیت دیگر صنعتی و معدنی منصوبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نہ صرف سیکیورٹی بلکہ سرمایہ کاروں کی ضروریات کے مطابق تمام شہری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاروں کا پہلا تقاضا تحفظ اور سرمایہ کاری کے لیے یقین دہانی ہے، جس کی ضمانت وہ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور بلوچستان کے عوام کی جانب سے دیتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو سرخ فیتے کی رکاوٹوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ ون ونڈو آپریشن کے ذریعے تمام ضروری امور کو سہل بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات سے متعلق قانون سازی بھی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ صوبائی اسمبلی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ تمام سیاسی جماعتوں کے اتفاق رائے سے منظور کیا ہے اور اسے پاکستان کے مجموعی قانونی و پالیسی فریم ورک سے ہم آہنگ رکھا گیا ہے۔ اس قانون سازی کا مقصد معدنی شعبے میں شفافیت، سہولت اور سرمایہ کاری کے لیے ایک واضح نظام فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملکی و غیرملکی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کو محض خبروں اور منفی تاثر کی بنیاد پر نہ دیکھیں بلکہ خود صوبے کا دورہ کریں، یہاں کے عوام سے ملیں اور دستیاب سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کے ساتھ محض انتظامی سطح پر نہیں بلکہ ایک حقیقی شراکت دار کے طور پر کام کرنا چاہتی ہے تاکہ صوبے کے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا کر معاشی سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکیں۔

بقیہ (29)

منرل سیکٹر کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 میں شریک مندوبین کا خیرمقدم کرتے ہیں، فورم 2026 کا انعقاد معدنی شعبے کی ترقی کے لیے خوش آئند اور بیرونی سرمایہ کاروں کی پاکستان میں دلچسپی کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ مباحثے میں تمام رہنماؤں نے اپنے خیالات میں اتحاد اور واضح موقف کا اظہار کیا، پورے پاکستان کی قیادت کے خیالات میں ہم آہنگی اور یکجہتی قابل تحسین ہے، قیادت کے خیالات میں اہم آہنگی دیکھ کر خوشی ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ معدنی شعبے میں دیرپا شراکت داری کے عزم پر عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد قابل تحسین ہے، وزیراعظم اور حکومت کی طرف سے فورم کے انعقاد کا خیرمقدم کرتا ہوں، معدنی صلاحیتوں کو متعارف کرانے میں وزارت خارجہ و سفارتی مشنز نے اہم کردار ادا کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان صاف توانائی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور صنعتی پیداوار کے عالمی شعبوں میں فعال کردار چاہتا ہے، پاکستان اپنی معاشی ترقی کے اہم مرحلے پر کھڑا ہے، مالیاتی نظم وضبط، اصلاحات اور احتیاطی مالیاتی انتظام سے معاشی استحکام میں اہم پیشرفت کی۔ وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کے میکرو لیول سٹاک کیلئے کافی کام کیا گیا ہے، معدنی وسائل کی ترقی پاکستان کی معاشی تبدیلی کے اگلے مرحلے کا اہم حصہ ہے، پاکستان کا مقصد صرف معدنیات نکال کر خام شکل میں برآمد کرنا نہیں، پاکستان کی پوری معدنی ویلیو چین کو ترقی دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معدنیات پراسسنگ، صفائی و مصنوعات تیار کرنے کی صلاحیت بتدریج بڑھانا چاہتے ہیں، معدنی شعبے میں کن کنی، ٹیکنالوجی، پراسیسنگ اور توانائی میں سرمایہ کاری درکار ہے، معدنی ترقی سے انجینئرنگ، آٹومیشن، خدمات اور مصنوعات تیاری کے مواقع پیدا ہوں گے۔ نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کا منرلز کا مستقبل ہے، کلین انرجی اور الیکٹرک گاڑیوں کے باعث تانبے اور دیگر معدنیات کی طلب بڑھ گئی، عالمی سطح پر عدم فراہمی کے ذرائع میں تنوع اور مضبوط سپلائی چین کیلئے کوشاں ہیں۔

بقیہ (30)

آف پاکستان میں گوجرانوالہ کے ضمنی انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے کیس کی۔ سماعت کے دوران چیف الیکشن کمشنر نے وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کے ہیلی کاپٹر پر حلقے کے دورے اور عوامی اجتماع سے خطاب پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے اس کیس کی سماعت کی، اس دوران الیکشن کمیشن کے اسپیشل سیکرٹری نے موقف پیش کیا کہ وزیر اطلاعات نے انتخابی مہم کے دوران ضابطہ اخلاق اور الیکشن ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے، جس پر کمیشن قوانین کے تحت دو سال تک کی سزا سنا سکتا ہے۔ سماعت کے دوران چیف الیکشن کمشنر نے وزیر اطلاعات کی ذاتی حیثیت میں پیش نہ ہونے پر بھی سوال اٹھایا، جس پر عطا تارڑ کے وکیل بجیل سواتی نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی وزیر اس وقت ایک سرکاری غیر ملکی دورے پر ہیں۔ اسپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے انتخابی مہم کے دوران ہیلی کاپٹر پر حلقے کا دورہ کیا اور عوامی اجتماع سے خطاب کیا، وزیر اطلاعات نے الیکشن ایکٹ اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی، الیکشن کمیشن دو سال تک کی سزا سنا سکتا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن وزیراعظم اور حکومت کو احکامات جاری کر سکتا ہے، حکومت الیکشن کمیشن کو ہدایات نہیں دے سکتی، وفاقی حکومت اسلام آباد بلدیاتی انتخابات کیلئے سنجیدہ نظر نہیں آ رہی، واضح کر دوں کہ اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات ضرور ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیئے کہ وزیراعظم نے کیسے حکم دے دیا کہ ٹیچرز کی الیکشن ڈیوٹیز نہیں لگائی جائیں گی، الیکشن کمیشن کہاں سے عملہ لے کر آئے گا۔ چیف الیکشن کمشنر نے اراکین پنجاب اسمبلی کی سرزنش کی، پارلیمانی سیکرٹری صحت اسما عباسی کے دوران سماعت مسکرانے پر چیف الیکشن کمشنر نے اظہار برہمی کیا اور کہا کہ آپ کی پنجاب اسمبلی کی نشست بھی جا سکتی ہے، مسکرا کر آپ تو توہین عدالت کا نوٹس بھی جاری ہوسکتا ہے، وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کیوں ہیلی کاپٹر پر دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے کہا کہ وزیر اطلاعات نے کنٹونمنٹ بورڈ کا دورہ کیا جو ہمارے تحت نہیں ہے، چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ آپ جائیں اور قانون پڑھ کر آئیں، اسپیشل سیکرٹری نے کہا کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر دو سال تک سزا ہوسکتی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ مرتب کر لی ہے، ڈی آر او، ڈی ایم او اور آر او فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ پر تحریری جواب جمع کروائیں، وزیر اطلاعات کو ذاتی حیثیت میں طلب کیا تھا وہ کہاں ہیں؟ عطا تارڑ کے وکیل بجیل سواتی نے جواب دیا کہ وزیر اطلاعات سرکاری غیر ملکی دورے پر ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیئے کہ وزیر اطلاعات نے دورے میں صرف میڈیا کوریج ہی کرنی ہے اور کیا کرنا ہے، آئندہ سماعت پر تمام فریقین ذاتی حیثیت میں پیش ہوں۔ الیکشن کمیشن نے سی پی او گوجرانوالہ کو بھی طلب کرلیا، الیکشن کمیشن نے سماعت یکم دسمبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ (31)

کرتے ہوئے انہوں نے سسٹم ری سیٹ، نئے صوبوں کے قیام کے لیے عوامی ریفرنڈم، پاکستان تحریک انصاف سے متعلق قیاس آرائیوں اور اسلام آباد میں زمینوں پر قبضوں کے خلاف جاری نوٹسز پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ ملک میں کرپشن موجود ہے اور جو کوئی یہ کہتا ہے کہ ایسا نہیں ہے وہ غلط کہتا ہے، انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ ذاتی طور پر بہت سختی کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی وزارت اور کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی یعنی سی ڈی اے میں کرپشن ہورہی ہے، بلاول بھٹو زرداری نے سیاست کو ری سیٹ کرنے کی بات کی ہے، میں کہتا ہوں کہ پورے نظام کو ری سیٹ ہونا چاہیے اور سسٹم ری سیٹ کے معاملے پر بلاول اور میں ایک پیج پر ہیں، سارے کا سارا سسٹم ٹھیک ہونے والا ہے۔ ملک میں نئے صوبوں کی تشکیل کے حوالے سے جاری بحث پر انہوں نے کہا کہ ہر سیاسی جماعت کو یہ جمہوری حق حاصل ہے کہ وہ اس معاملے پر اپنی رائے رکھے، صوبوں کے قیام کے حوالے سے جو سروے سامنے آ رہے ہیں وہ نئے صوبوں کے حق میں ہیں، تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست ہے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں یا نہیں اس معاملے پر عوامی ریفرنڈم کروالیا جائے، اگر عوام نئے صوبوں کی حمایت کرتے ہیں تو وہ عوام کے ساتھ کھڑے ہوں گے، اگر عوام حمایت نہیں کرتے تو تب بھی وہ عوامی فیصلے کے ساتھ ہوں گے۔ پاکستان تحریک انصاف اور عمران خان کے حوالے سے ہونے والی حالیہ پیشرفت اور قیاس آرائیوں سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ وہ بھی پچھلے ایک دو دن سے سن رہے ہیں کہ پتا نہیں کیا ہونے والا ہے، تاہم ایسی خبریں محض دو تین دن کے لیے تو اچھی ہوتی ہیں لیکن حقیقت میں ساری چیزیں اسی طرح ہیں اور حالات میں کوئی فرق نہیں آیا، تحریک انصاف یا ان کی قیادت کا جو قانونی حق بنتا ہے اور جو ریلیف انہیں عدالتوں سے ملے گا وہ انہیں ضرور دیا جائے گا، باقی تمام معاملات جوں کے توں برقرار ہیں۔ مولانا فضل الرحمان کو جاری ہونے والے نوٹس سے متعلق سوال پر محسن نقوی نے وضاحت کی کہ صرف مولانا فضل الرحمان کو نوٹس جاری نہیں کیا گیا بلکہ اسلام آباد میں 4 سے 6 ہزار کے قریب افراد کو نوٹسز دیے گئے ہیں، حکومت کسی ایک شخص کو مخصوص طور پر ٹارگٹ نہیں کر رہی، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی قیمتی سرکاری زمین پر ماضی میں بے دردی سے قبضہ کیا گیا ہے، جسے واگزار کرانے کے لیے بلاتفریق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور جلد پورا نظام درست سمت میں گامزن ہو جائے گا۔

بقیہ (32)

عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی نے نئے اضلاع اور ڈویژن بنانے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ضلع پشین کا ہیڈکوارٹر سرانان رکھنا درست فیصلہ تھا، تاہم ہیڈکوارٹر کی تبدیلی کے معاملے پر متعلقہ نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ بلوچستان پشتون، بلوچ، ہزارہ اور دیگر اقوام کا گلدستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خانوزئی کو ضلع کا درجہ دینے پر اتفاق کے باوجود تاحال نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر نے پشین ڈویژن کا ہیڈکوارٹر سرانان سے منتقل کرنے کے معاملے پر کارروائی روکنے کی رولنگ دیتے ہوئے سرانان ہیڈکوارٹر کی تبدیلی سے متعلق رپورٹ طلب کرلی۔ رکن اسمبلی اصغر ترین نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام سے متعلق فیصلے خوش آئند ہیں، تاہم اضلاع، ڈویژن اور ہیڈکوارٹرز کے حوالے سے اسمبلی کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آج ان فیصلوں پر اعتراضات اٹھا رہے ہیں، انہیں اس وقت کیوں خیال نہیں آیا جب وہ خود کابینہ کا حصہ تھے۔ رکن اسمبلی زابد ریکی نے بھی مطالبہ کیا کہ نئے اضلاع، ہیڈکوارٹرز اور ڈویژن کے قیام سے متعلق فیصلوں میں منتخب نمائندوں کو اعتماد میں لیا جائے۔ اسپیکر نے بتایا کہ آئندہ ہفتے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو (ایم بی آر) کو طلب کیا گیا ہے، جہاں ارکان اسمبلی اپنے تحفظات اور خدشات پیش کر سکیں گے۔ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صرف ایک نوٹیفکیشن جاری کرنے سے ضلع نہیں بن جاتے، صوبے کے مالی وسائل اور انتظامی صلاحیت کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے پاس وسائل نہیں اور نئے اضلاع بنانے کے فیصلے کیے جا رہے ہیں اجلاس کے دوران گیس بحران پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی عبدالصمد گورگیج اصغر خان ترین صوبائی وزیر نور محمد دومڑ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

کسی میں اخلاقی جرات ہے تو وہ استعفیٰ دے، لطیف کھوسہ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کے سینئر رہنما سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ عمران خان سے ملاقات پر کسی کو اعتراض ہے تو وہ پارٹی عہدے سے استعفیٰ دیدے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں صحافی نے سوال کیا کہ سلمان اکرم راجا کہتے ہیں بانی پی ٹی آئی سے جیل میں من پسند افراد کی ملاقات کرائی گئی؟ اس میں کتنی حقیقت ہے؟ جس کے جواب میں لطیف کھوسہ نے کہا کہ جس نے یہ بات کی ہے میں دھیلے کی اہمیت نہیں دیتا۔ اگر کسی کو اعتراض ہے تو وہ سیکرٹری جنرل کے عہدے سے استعفیٰ دے دے۔ اگر اخلاقی جرات ہے تو استعفیٰ دیں۔ لطیف کھوسہ نے کہا منظور نظر وہ ہیں جو روز

سانحہ گل پلازہ کیس، ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری

عدالت کی ملزم کو اشتہاری قرار دینے کے لئے کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری

کراچی (اے این این) سانحہ گل پلازہ کیس میں عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے اسے اشتہاری قرار دینے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کردی۔ سٹی کورٹ میں کیس کی سماعت کے دوران ملزمان تنویر پاستا، رمضان، حذیفہ اور دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے، جہاں پولیس نے ملزم امین کی رپورٹ جمع کرادی۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے، لیکن گرفتاری نہیں ہوسکی۔ عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے اسے اشتہاری قرار دینے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری کردی۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ساتھ نے کیس کی سماعت 3 دسمبر تک ملتوی کردی۔ آئندہ سماعت پر ملزمان کی درخواست ضمانت کی سماعت ہوگی۔ تنویر پاستا اور دیگر ملزمان عبوری ضمانت پر ہیں۔ واضح رہے کہ سانحہ گل پلازہ میں 72 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ سماعت کے دوران ملزمان تنویر پاستا، رمضان، حذیفہ اور دیگر ملزمان عدالت میں پیش ہوئے، جہاں پولیس نے ملزم امین کی رپورٹ جمع کرادی۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے، لیکن گرفتاری نہیں ہوسکی۔ عدالت نے ملزم امین کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے

اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد الشیخ احمد کا کامسٹیک سیکرٹریٹ کا دورہ

اسلام آباد (اے این این) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل اسماعیل اولد الشیخ احمد نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں کامسٹیک سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ان کا یہ پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ کامسٹیک ہیڈکوارٹر پہنچنے پر کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری اور سینئر حکام نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے موقع پر پروفیسر ڈاکٹر اقبال چوہدری نے سیکرٹری جنرل کو کامسٹیک کے تنظیمی ڈھانچے، ذمہ داریوں، تربیتی پروگراموں، سائنسی فیلوشپس اور او آئی سی رکن ممالک کے سائنس دانوں، محققین اور تعلیمی اداروں کیلئے جاری مختلف منصوبوں پر تفصیلی

بیوٹک خضدار میں محکمہ آبپاشی کے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے سپروائزرز کی پانچ روزہ تربیت مکمل

جامعات کو عملی میدان سے جوڑ کر پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں: ڈاکٹر مشتاق شاہ

خضدار (خ ن) خضدار: بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں محکمہ آبپاشی کے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے سپروائزرز کی پانچ روزہ تربیت مکمل ہوگئی۔ اختتامی تقریب میں شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ تربیت ریوائیول آف بلوچستان واٹر ریسورس پروگرام کے تحت پانچ دن تک جاری رہی۔ اس میں ایف اے او کے تعاون سے کوالٹی ایشورنس، کوالٹی کنٹرول، کنسٹرکشن مینجمنٹ اور کوالٹی ٹیسٹنگ پر عملی تربیت دی گئی۔ تربیت کا اہتمام بیوٹک کے دفتر برائے تحقیق، جدت اور کمرشلائزیشن نے کیا تھا۔ پرووائس چانسلر ڈاکٹر مشتاق شاہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعات کو صرف کلاس روم تک محدود نہیں رہنا چاہیے، نظریاتی علم کو عملی میدان سے جوڑے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹک صنعت، سرکاری محکموں اور ترقیاتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کے منصوبوں کا معیار بہتر ہو اور نوجوانوں کو عملی مہارت ملے۔ اس ورکشاپ کا مقصد بھی یہی تھا کہ فیلڈ میں کام کرنے والے سپروائزرز کو جدید تکنیکی اصولوں سے روشناس کرایا جائے۔ رجسٹرار انجینئر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ محکمہ آبپاشی کے منصوبوں کی کامیابی کا دارومدار فیلڈ میں کوالٹی کنٹرول پر ہے، اور اس تربیت سے سپروائزرز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں



سلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایران امریکا تنازع کا حل دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں میں نہیں ہے، عراقچی

علاقائی ممالک کے درمیان رابطوں اور مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھانا ہوگا، خطے میں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کو روکنا ناگزیر ہے

جو لوگ ماضی سے سبق نہیں سیکھتے، وہ وہی غلطیاں دوبارہ دہراتے ہیں، ایرانی وزیر خارجہ کا ایس سی او وزرائے خارجہ کونسل اجلاس سے خطاب، بیان

اسلام آباد، تہران (اے این این) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران، امریکا تنازع کا حل دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں میں نہیں، سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے ایران، امریکا تنازع کا خاتمہ ممکن ہے، جو لوگ ماضی سے سبق نہیں سیکھتے، وہ وہی غلطیاں دوبارہ دہراتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں منعقدہ ایس سی او وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران امریکا تنازع حل کرنے کے لئے پاکستان اور قطر کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہیں، علاقائی ممالک کے درمیان رابطوں اور مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھانا ہوگا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کا ایران پر حملہ، خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں عدم تحفظ کی وجہ بنا، آبنائے ہرمز کو ایران سے الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف حملوں کے لئے استعمال نہ ہونے دیں، علاقائی سلامتی کے لئے عدم

عوامی فلاحی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، صلاح الدین

نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کے تحت 36 آسامیوں پر نئے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی تعیناتی کے احکامات جاری

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے خصوصی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں، صوبائی حکومت صحت سمیت تمام اہم شعبوں میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کے تحت 36 مختلف آسامیوں پر 25 میڈیکل آفیسرز، 7 لیڈی میڈیکل آفیسرز اور 4 اسٹاف نرسز کی تعیناتی کے احکامات جاری کرنا اسی سلسلے کی اہم پیش رفت ہے، ان تعیناتیوں سے نہ صرف ڈویژن میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی بھی ممکن ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز اور اسٹاف نرسز میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر عبدالقادر کھوسہ بھی موجود تھے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے تعیناتی کے آرڈرز وصول کرنے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بنائے

خیبر پختونخوا میں ٹیرر کرائم گٹھ جوڑ بے نقاب، ہلاک دہشتگرد افغان شہری نکلا

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ٹیرر کرائم گٹھ جوڑ بے نقاب ہوگیا، پولیس پر حملے میں ملوث جہنم واصل دہشتگرد افغان شہری نکلا۔ خیبر پختونخوا میں گذشتہ صوبائی حکومت کی سرپرستی میں جاری غیر قانونی گولڈ مائننگ اور دہشتگردی کے گٹھ جوڑ کے اہم شواہد سامنے آگئے۔ 11 نومبر کو کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ مافیا کیخلاف کارروائی کے دوران فتنہ الخوارج کے دہشتگرد حملہ میں پولیس کے بہادر جوان شہید ہوئے تھے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں ہلاک فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں میں سے ایک کی شناخت بطور افغان شہری مکمل جبکہ چار کی شناخت کا عمل جاری ہے، شناخت کیے گئے افغان دہشتگرد کی پرانی تصویر

عراقی صدر کی ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی اپیل

ٹرمپ کو جنگیں ختم کرنے، خطے میں امن لانے اور اپنے سابقہ موقف پر واپس آنے کی ضرورت ہے، انٹرویو

بغداد (اے این این) عراق کے صدر نزار آمیدی نے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی اپیل کردی۔ امریکی دائیں بازو کے جریدے بریٹ بارٹ کو انٹرویو میں صدر نزار آمیدی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی انتخابی مہم کے اس وعدے پر واپس آئیں جس میں انہوں نے امریکہ کی لامتناہی جنگیں ختم کرنے کی بات کی تھی، اور ایران کے ساتھ جاری فوجی تنازع ختم کریں۔ نزار آمیدی نے کہا کہ ٹرمپ کو جنگیں ختم کرنے، خطے میں امن لانے اور اپنے سابقہ موقف پر واپس آنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقف یوکرین اور روس کی جنگ سمیت دنیا کے دیگر تنازعات کے خاتمے سے متعلق تھا۔ عراقی صدر نے اپنے ملک کو تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کے لیے موزوں فریق قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کو پائیدار امن کے حصول کے لیے موجودہ موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جغرافیائی محل وقوع اور دونوں ملکوں سے رابطوں کے لحاظ سے عراق بہترین پوزیشن میں ہے۔ امریکہ کئی برسوں تک عراق کا شراکت دار رہ سکتا

مدینہ سے لاہور کی پرواز کے مسافر کو دل کا دورہ، طیارے کی کراچی میں ہنگامی لینڈنگ

کراچی (اے این این) مدینہ سے لاہور آتے ہوئے پی آئی اے کی پرواز پی کے سوار 75 سالہ مسافر کو دل کا دورہ پڑا، جس پر پائلٹ نے پرواز کا رخ کراچی موڑ کر کراچی میں میڈیکل ایمرجنسی لینڈنگ کی۔ پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی کی میڈیکل ٹیم نے کراچی ایئرپورٹ پر مسافر کو فوری طبی امداد فراہم کی لیکن طبیعت زیادہ خراب ہونے پر مسافر کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ بعدازاں پی آئی اے کی پرواز دیگر مسافروں کو لے کر منزل کیلئے روانہ ہوگئی۔ مدینہ سے لاہور آتے ہوئے پی آئی اے کی پرواز پی کے سوار 75 سالہ مسافر کو دل کا دورہ پڑا، جس پر پائلٹ نے پرواز کا رخ کراچی موڑ کر کراچی میں میڈیکل ایمرجنسی لینڈنگ کی۔

نئے صوبوں کا فیصلہ کوئی ایک جماعت نہیں کرسکتی، فواد چوہدری

میرے خیال میں محمود اچکزئی صدارتی نظام کی طرف اشارہ کر رہے ہیں، انکی بات میں بھی وزن ہے، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا فیصلہ کوئی ایک سیاسی جماعت نہیں کرسکتی، بڑے فیصلے صرف قومی حکومت ہی کرسکتی ہے۔ ایک انٹرویو میں فواد چوہدری کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں بنانے کا فیصلہ تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر کریں گے، اس عمل کی سربراہی غیر جانبدار شخصیت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر فیصلوں کے لئے آئینی طریقہ کار موجود ہے، سیاسی نظام کی نئی ترتیب کیلئے قومی حکومت کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے خیال میں محمود اچکزئی صدارتی نظام کی طرف اشارہ کر رہے ہیں، صدارتی نظام سے متعلق اچکزئی کی بات میں بھی وزن ہے، سوال یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں نئے صوبوں اور صدارتی نظام پر کیا موقف رکھتی ہیں، نئے صوبوں کے قیام پر تمام جماعتوں کو مل بیٹھ کر بات کرنی چاہیے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ رانا ثنا اللہ اور پرویز رشید نے نئے صوبوں کے قیام کی کھل کر مخالفت کی، وزیراعظم، نواز شریف اور مریم نواز بھی نئے صوبوں کے معاملے پر خاموش ہیں، ن لیگ کے رویے سے نہیں لگتا کہ وہ نئے صوبوں



کوئٹہ، منصور فاؤنڈیشن کے سربراہ حسن خان اچکزئی فضل محمد نورزئی کو بہترین کارکردگی پر ایوارڈ 2026 دے رہے ہیں

جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملکی ترقی کا راستہ روکا: خالد مقبول

کراچی (اے این این) چیئرمین متحدہ قومی موومنٹ پاکستان ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ نئے انتظامی یونٹس اور آبادی کے تناسب سے صوبوں کا قیام ملکی ترقی و استحکام کے لیے ضروری ہے۔ جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملکی ترقی کا راستہ روکا ہے۔ کراچی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین متحدہ قومی موومنٹ پاکستان نے کہا کہ کراچی وفاق کو 66 فیصد اور سندھ کو 97 فیصد ریونیو فراہم کرتا ہے، اس شہر کو بنیادی سہولتوں اور جائز حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے۔ جاگیردارانہ نظام اور چند خاندانوں کی سیاسی اجارہ داری نے ملک کی ترقی کا راستہ روکا ہے۔ مردم شماری میں کراچی کی اصل آبادی کو کم ظاہر کرنا شہریوں کے ساتھ

وڈھ، روڈ کی توسیع سے متاثرہ دراکھالہ بازار کے دکاندار معاوضے کے حصول میں مشکلات کا شکار

غریب دکانداروں کو خضدار کے بار بار چکروں سے نجات دلائی جائے اور ریکارڈ کی درستگی کے لیے دراکھالہ میں خصوصی کیمپ لگایا جائے

خضدار (یو این اے) حال ہی میں بننے والے ضلع وڈھ کے علاقے دراکھالہ بازار کے دکانداروں نے دہائی دی ہے کہ ہم آخر کس کے سہارے جیئیں۔ ڈی سی خضدار، انتظامیہ اور وڈھ و خضدار کے معتبرین سے فوری نوٹس لینے کی اپیل ہے کہ دراکھالہ بازار کے دکاندار آج شدید پریشانی اور بے بسی کا شکار ہیں۔ روڈ کی دورویا تعمیر و توسیع کے باعث بازار کی متعدد دکانیں متاثر ہورہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے متاثرہ دکانداروں کو معاوضہ دینے کا اعلان تو کیا گیا ہے، لیکن افسوس کہ معاوضہ حاصل کرنے کا طریقہ کار غریب اور مجبور لوگوں کے لیے ایک نئی آزمائش بن چکا ہے۔ آخر ان غریب دکانداروں کا قصور کیا ہے۔ معاوضے کا دفتر دراکھالہ سے منتقل کرکے خضدار میں قائم کر دیا گیا ہے۔ اب دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب لوگ اپنے جانور فروخت کرکے، قرض لے کر اور اپنی جمع پونجی خرچ کرکے خضدار کا سفر کرتے ہیں، اس امید کے ساتھ کہ شاید آج ان کا مسئلہ حل ہو جائے۔ لیکن وہاں پہنچ کر انہیں کیا ملتا ہے۔ ایک دفتر سے دوسرے دفتر کے چکر، ایک میز سے دوسری میز تک دھکے اور کوئی واضح

دشمن ملک میں مسائل پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایرانی صدر

تہران (اے این این) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران اس وقت حالت جنگ میں ہے اور دشمن ملک میں مختلف مسائل پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ عوام کو موجودہ صورتحال میں ثابت قدم رہنے کیلئے صبر و برداشت سے کام لینا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو درپیش مسائل اور چیلنجز سے عوام کو آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ حالات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ وہ ملکی وسائل کے مطابق پاک فوج کی مدد جاری رکھیں گے اور ملک کو درپیش مشکلات سے نمٹنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ ایرانی صدر نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ عوامی مسائل کے حل



کوئٹہ، ایکشن کمیٹی برائے جاب منسوخی کے متاثرین عطاء الرحمن اخوندزادہ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی وزیر کی میرٹ پالیسی، اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوان پولیس میں بھرتی

سفارش اور سیاسی مداخلت کے بغیر سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں ہوئیں، صوبائی وزیر سردار زادہ میر فیصل خان جمالی

گنداخہ (اے این این): صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ضلع اوستہ محمد کے تقریباً 200 نوجوانوں کا بلوچستان پولیس میں میرٹ کی بنیاد پر انتخاب ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ ہماری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ کسی نوجوان کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور سرکاری ملازمتیں سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ کے بجائے قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 200 نوجوانوں کو پولیس میں انتخاب صرف روزگار کا حصول نہیں بلکہ اس سے ان کے خاندانوں کے لیے معاشی استحکام اور روشن مستقبل کی امید جمالی نے کہا کہ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن اور ان کی ٹیم نے بھرتیوں کے عمل کو غیر جانبدارانہ اور شفاف انداز میں مکمل کیا، جس پر وہ مبارکباد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ بھرتیوں کے پورے عمل میں میری جانب سے کسی قسم کی سیاسی یا ذاتی مداخلت نہیں کی گئی بلکہ متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دی گئی تھیں کہ تمام بھرتیاں سو فیصد میرٹ، شفافیت اور غیر جانبداری کی بنیاد پر کی جائیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ میر فیصل خان

جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی ظہور بلیدی سے ملاقات، متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ پر تحفظات کا اظہار

مزدوروں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، صوبائی وزیر کا قانون کو اسمبلی میں روکنے کا عزم

کوئٹہ (یو این اے) جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اراکین نے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی صاحب سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں مجوزہ متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ کے حوالے سے مزدور تنظیموں کے تحفظات اور خدشات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مزدور دشمن بلوچستان لیبر کوڈ کو بلوچستان اسمبلی کے ایوان میں ہی روکنے کے لیے ہر مؤثر آواز اٹھائی جائے، تاکہ مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی تحفظات کو کسی صورت متاثر نہ ہونے دیا جائے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اراکین نے مؤقف اختیار کیا کہ جب بلوچستان میں پہلے سے بلوچستان انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2022 (BIRA) اور وفاقی سطح پر انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ (IRA 2012) 2012 موجود ہیں تو ایسے میں مزید تیسرا قانون مسلط کرنے کی ضرورت اور منطق کیا ہے؟ جوائنٹ ایکشن کمیٹی واضح کرتی ہے کہ مزدوروں کے حقوق، اجتماعی سوداکاری، یونین سازی اور قانونی تحفظات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہم اس متنازعہ بلوچستان لیبر کوڈ کی ہر سطح پر مخالفت جاری رکھیں

قندھار میں طالبان حکام کی ریڈیو اسٹیشنز کو کرکٹ سے متعلق مواد نشر نہ کرنے کی ہدایت

کابل (اے این این) افغانستان کے صوبے قندھار میں طالبان حکومت کے حکام نے ریڈیو اسٹیشنز کو کرکٹ سے متعلق کوئی بھی مواد نشر کرنے سے روک دیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق قندھار میں ریڈیو اسٹیشنز کے عہدیداروں اور صوبائی ذرائع نے اتوار کو اس پابندی کی تصدیق کی ہے۔ قندھار طالبان رہنما ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ کا آبائی شہر ہے۔ طالبان حکومت اس سے قبل کرکٹ کی حمایت کرتی رہی ہے اور اقتدار میں واپسی کی سالگرہ کی تقریبات کے دوران کرکٹ میچز بھی منعقد کروا چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قندھار کے محکمہ اطلاعات و ثقافت نے گذشتہ روز ریڈیو اسٹیشنز کو بتایا کہ اب وہ کرکٹ سے متعلق کوئی مواد نشر نہیں کرسکتے۔ محکمے کے ایک اہلکار نے نام



کوئٹہ، ڈکی مری قبائل کے رہنما عیسیٰ خان مری اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

دیربالا، کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق، ایک شخص زخمی

پشاور (اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع دیربالا کے علاقے اخگرام میں کرش پلانٹ کی چار دیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے کرش لوڈ کرنے والے مزدور گاڑی سمیت دب گئے۔ ریسکیو 1122 کے اہلکاروں اور مقامی لوگوں نے ملبے سے دو لاشوں اور ایک زخمی کو نکال کر واڑی اسپتال منتقل کردیا۔ خیبر پختونخوا کے ضلع دیربالا کے علاقے اخگرام میں کرش پلانٹ کی چار دیواری گرنے سے 2 افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ریسکیو 1122 کے مطابق کرش پلانٹ کی چاردیواری گرنے سے کرش لوڈ کرنے والے مزدور گاڑی سمیت دب

اقتدار منزل نہیں، عوام کے حقوق کا حصول سیاست کا محور ہے، صادق اچکزئی

مظلوم عوامی تحریک پاکستان محروم اور پسے ہوئے طبقات کی توانا آواز بن کر میدان عمل میں اتری ہے

کوئٹہ / بگرام (یو این اے) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے چیئرمین حاجی صادق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ نوجوان ملک و قوم کا سب سے بڑا سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں، کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں نوجوانوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان کے نوجوان بے روزگاری، معاشی مشکلات اور محدود مواقع جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں، جن کے حل کیلئے مؤثر اقدامات اور نوجوانوں کو قومی و سیاسی دھارے میں بھرپور نمائندگی دینا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بگرام کے دورے کے موقع پر ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بگرام پہنچنے پر عوام کی بڑی تعداد نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور اپنی محبت، جوش و جذبے اور سیاسی وابستگی کا اظہار کیا۔ ان کے ہمراہ پارٹی کے وائس چیئرمین ضیا اللہ خان بنگلش، اسد اللہ حقانی، عابد پٹھان، ایوب خان، بسم اللہ جان سمیت مرکزی و صوبائی قائدین اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ حاجی صادق خان اچکزئی نے بگرام کے عوام کی جانب سے شاندار استقبال پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سے خواتین جرنلسٹس کے وفد کی ملاقات، صحافتی امور اور مسائل پر تبادلہ خیال

خواتین صحافی معاشرے کی مؤثر آواز ہیں، مسائل کے حل اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے خواتین جرنلسٹس کے وفد نے ملاقات کی، جس میں میڈیا کے کردار، صحافتی امور اور خواتین صحافیوں کو درپیش مسائل سمیت مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین صحافی معاشرے کی مؤثر آواز ہیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین صحافیوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آزاد، ذمہ دار اور مثبت صحافت جمہوری معاشرے کی مضبوطی کے لیے ناگزیر ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ خواتین صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ صحت کے شعبے میں عوامی آگاہی کے فروغ اور اصلاحات کے حوالے سے میڈیا کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ حکومت اور میڈیا کے درمیان مثبت

غلام رسول عمرانی اور ان کے اہل خانہ کے خلاف منجھوشوری تھانے میں ایک ہی دن میں دو مقدمات درج

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر بابا غلام رسول عمرانی دیگر ان کے خاندان کی افراد پر نصیرآباد پولیس نے منجھوشوری تھانے میں ایک ہی دن میں دو مقدمات درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی تھانہ میں صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی صوبائی مشیر کی بھائی فراز خان، صوبائی مشیر کی کزن سالار خان، ممتاز خان، صدام حسین عمرانی سمیت مقدمہ درج کرلیا گیا جبکہ دوسری مقدمہ ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی تھانہ میں صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی صوبائی مشیر کی بھائی فراز خان، صوبائی مشیر کی کزن سالار خان، ممتاز خان عمرانی عاقب علی ثاقب علی عنایت اللہ صدام حسین سمیت نامعلوم 90 افراد

جمعیت کیخلاف منفی پروپیگنڈے کا جمہوری انداز میں بھرپور مقابلہ کیا جائے گا، میر نعیم عمرانی

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی کردار کشی سے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، مرکزی رکن جنرل کونسل کا بیان

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے مرکزی جنرل کونسل کے رکن وضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں، منفی پروپیگنڈے اور سیاسی ہتھکنڈوں کا بھرپور مقابلہ جمہوری، آئینی اور پرامن انداز میں کیا جائے گا۔ جمعیت علما اسلام ایک منظم، نظریاتی اور عوامی قوت رکھنے والی جماعت ہے، جو ہر قسم کے دباؤ اور سازشوں کا مقابلہ اپنی سیاسی بصیرت، تنظیمی اتحاد اور عوامی طاقت کے ذریعے کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان کی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور کردار کشی کی مہم سے جماعت کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، بلکہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے کارکنوں میں مزید سیاسی شعور، بیداری اور تنظیمی استحکام پیدا ہورہا ہے۔ جمعیت علما اسلام کی قیادت اور کارکن اپنے نظریے، اصولوں اور سیاسی جدوجہد پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ میر نعیم خان عمرانی کا مزید کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے فروغ، عوامی حقوق کے تحفظ اور دینی و ملی تشخص کی بقا کے لیے پرامن جدوجہد کی ہے۔ جماعت نے ہر دور میں جمہوری

ایران میں سردیوں سے قبل گیس اور پیٹرول کی قلت میں اضافہ

تہران (اے این این) ایران میں موسم سرما کی آمد سے پہلے گیس اور بجلی کی فراہمی کے حوالے سے مشکلات بڑھنے لگی ہیں، جبکہ پیٹرول کی تقسیم پر بھی نئی پابندیوں کی تیاری کی جارہی ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام نے خبردار کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے دوران گیس صاف کرنے کے مراکز کو پہنچنے والے نقصان کے باعث رواں موسم سرما میں بجلی گھروں کو ایندھن فراہم کرنا گزشتہ برسوں کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی وزارت توانائی نے گیس کی قلت میں اضافے اور بجلی گھروں کو ایندھن کی فراہمی میں مشکلات سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو رواں موسم سرما میں توانائی کے شدید بحران



کوئٹہ، اوکی کمیٹی تحصیل سرانان ضلع پشین کے معتبرین یوسف کاکڑ، حاجی شمس اللہ کاکڑ، مولوی عمران خان، ظاہر آغا، ملک شکر الدین، نور الدین آغا پریس کانفرنس کر رہے ہیں

نصیرآباد: پولیس کی کامیاب کارروائی، شہری سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹرسائیکل برآمد

تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی پولیس کا چھاپہ، ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات و احکامات کی روشنی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی کی کامیاب کارروائی ڈکیتی شدہ موٹرسائیکل برآمد ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مؤثر کارروائی کرتے ہوئے مورخہ 12 نومبر 2026 کو غفار کوٹ سے سم نالہ کے قریب شہری سبز علی سولنگی سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹرسائیکل CD-70 ماڈل 2019 برآمد کر لی۔ پولیس ٹیم نے مخبر خاص کی اطلاع پر آج رات ایک مشتبہ مقام پر چھاپہ مار کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ڈکیتی شدہ موٹرسائیکل برآمد کرلی گئی، تاہم ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے تلاش و تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ نصیرآباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے



کوئٹہ، تاجر امین، ذوالفقار علی باتور اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے چھاپے، 2 فلسطینی بھائی گرفتار، 4 افراد زخمی

نابلوس (اے این این) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے بلاطہ پناہ گزین کیمپ اور مشرقی نابلوس میں چھاپوں کے دوران 2 فلسطینی بھائیوں کو گرفتار جبکہ 4 افراد کو تشدد کا نشانہ بنا کر زخمی کر دیا۔ فلسطینی سکیورٹی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیوں میں علاقے میں داخل ہوئے اور متعدد گھروں کی تلاشی لی، اس دوران گھریلو سامان کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے کارروائی کے دوران ماہر اور سلام ابو عامر نامی دو بھائیوں کو حراست میں لے لیا۔ چھاپوں کے دوران اسرائیلی فوجیوں کے تشدد سے چار افراد زخمی ہوئے، جنہیں فلسطینی ہلال احمر کے طبی عملے نے موقع پر طبی امداد فراہم کی۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے بلاطہ پناہ گزین

مریم نواز کی حکومت بالکل جا رہی ہے، سردار لطیف کھوسہ کا دعویٰ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی اور سابق گورنر پنجاب سردار لطیف کھوسہ نے دعویٰ کیا ہے کہ مریم نواز کی حکومت بالکل جارہی ہے۔ میڈیا سے غیر رسمی گفتگو کے دوران صحافی نے ان سے سوال کیا کہ جب سے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ساتھ آپ کی ملاقات ہوئی ہے، آپ سیاسی میدان میں چھکے پر چھکا مار رہے ہیں اور بال گراؤنڈ سے باہر پھینک رہے ہیں، چوہدری پرویز الہٰی سے ملاقات کے بعد یہ خبریں گردش کر رہی ہیں کہ آپ لوگ مریم نواز کی پنجاب حکومت گرانے جارہے ہیں، اس پر کھل کر بات کریں؟ اس پر سردار لطیف کھوسہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ ہاں تو مریم نواز کی بالکل حکومت جارہی ہے، آپ فکر ہی نہ کریں۔ گفتگو کے دوران صحافی نے پوچھا کہ کیا چوہدری پرویز الہٰی سے یہ بات طے ہوئی ہے؟

ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری کا ففطین بیڈ ہسپتال کوہلو کا دورہ

صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

کوہلو (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففطین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر اصغر مری نے انہیں ہسپتال کے انتظامی امور، دستیاب طبی سہولیات اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور شعبہ جات کا معائنہ کیا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری چیک کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور ان سے علاج معالجے اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے، مریضوں کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے اور تمام عملے کی حاضری کو سو فیصد یقینی بنانے کی سخت ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام طبی عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احسن طریقے سے سرانجام دے۔ ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففطین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ

صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور سڑکوں کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، شاہ بران کاکڑ

ژوب کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور شہریوں کو درپیش مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، گلیوں اور سڑکوں کی بہتری سمیت دیگر بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کوشاں ہے تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے۔ چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ شہری بھی شہر کو صاف رکھنے میں میونسپل کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اردگرد صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ژوب کی تعمیر و ترقی اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ عوامی شکایات کا ازالہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہر کی بہتری کے لیے متعلقہ عملے کو متحرک رکھا جائے گا تاکہ ژوب کو ایک صاف ستھرا، خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بنایا جا سکے۔ (اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کی تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

تخلیقی سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں درست تلفظ، مطالعے کا شوق اور اخلاقی اقدار کو پروان چڑھانا ہے، منتظمین

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی، لسانی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کے موضوع پر ایک دلچسپ اور مفید سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ میں اردو زبان سے محبت، مطالعے کا شوق، درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور کہانیوں کے مفہوم کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف اردو کہانیوں کا مطالعہ کیا اور باری باری بلند آواز سے کہانیاں پڑھیں۔ اس دوران انہیں الفاظ کی درست ادائیگی، جملوں کی روانی اور مناسب وقفوں کے ساتھ پڑھنے کی عملی مشق بھی کروائی گئی۔ سرگرمی کے دوران اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے کہانیوں کے مرکزی خیال، کرداروں اور اہم واقعات پر روشنی ڈالی۔ طلبہ سے کہانیوں کے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے تاکہ ان کی فہم و فراست، یادداشت اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔ طلبہ نے اپنے الفاظ میں کہانیوں کا خلاصہ بیان کیا اور ان سے حاصل ہونے والے اخلاقی اسباق بھی پیش کیے۔ اس تعلیمی سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ مطالعہ صرف الفاظ پڑھنے کا نام نہیں بلکہ عبارت کے مفہوم کو سمجھنا، غور و فکر کرنا اور حاصل شدہ علم کو عملی زندگی میں بروئے کار لانا بھی ضروری ہے۔ کہانیوں کے ذریعے بچوں میں سچائی، ایمانداری، محنت، تعاون، احترام اور

بقیہ (01)

ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، عمل درآمد کی رفتار، درپیش مسائل اور ان کے مؤثر حل کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور منصوبوں کے معیار، شفافیت اور رفتار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔اجلاس میں آبپاشی کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے، آبی وسائل کے بہتر استعمال، زرعی ضروریات کے مطابق پانی کی فراہمی اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ آبپاشی کی کارکردگی میں مزید بہتری لاتے ہوئے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے میں زرعی ترقی، آبی وسائل کے مؤثر انتظام اور عوامی خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔محکمہ آبپاشی بلوچستان بہتر آبی انتظام، مضبوط زرعی معیشت اور خوشحال بلوچستان کی جانب ایک اہم پیش رفت۔

بقیہ (02)

کردی گئیں، تاہم تاحال جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت اور اس لرزہ خیز واقعے کی وجوہات معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔پولیس کی جانب سے واقعے کی مزید تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ (03)

دی۔طارق فضل چوہدری نے کہا کہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس واضح اور ٹھوس شواہد پر مبنی ہے، خط میں طبی سہولتوں کی عدم فراہمی اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے کے الزامات بے بنیاد ہیں، عمران خان کی 22 گھنٹے قید تنہائی، کتابوں اور ٹیلی ویژن کی عدم دستیابی سے متعلق دعوے درست نہیں، انہیں جیل میں تمام سہولتیں فراہم ہیں، ان کی پسند کا کھانا بھی دیا جاتا ہے۔طارق فضل چوہدری نے کہا کہ عمران خان اس وقت پاکستان کے سب سے زیادہ سہولت یافتہ قیدی ہیں، ان کی صحت سے متعلق خط میں کیے گئے دعوے درست نہیں، ان کی صحت کا ہفتہ وار بنیاد پر طبی ماہرین جائزہ لیتے اور معائنہ کرتے ہیں، طبی ماہرین کی ضرورت پر عمران خان کا جیل سے باہر بہترین طبی سہولت میں معائنہ کرایا جاتا ہے، ان کو آٹھ مرتبہ پمز میں بہترین طبی سہولت کے ساتھ معائنے کے لیے دکھایا گیا۔طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ڈاکٹروں نے عمران خان کی صحت کو تسلی بخش قرار دیا، ان کے بلڈ پریشر کے معائنے کے لیے لندن سے ایسے ڈاکٹر کو بلایا گیا جو پاکستان میں بھی پریکٹس کرتے ہیں، ان کا بلڈ پریشر تسلی بخش ہے، ان کی جیل میں سہولتوں، طبی دیکھ بھال اور صحت کا خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت نے اس دیکھ بھال میں نہ پہلے غفلت برتی اور نہ آئندہ کسی غفلت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔

بقیہ (04)

اور ٹیلی ویژن سے محروم رکھا گیا، رواں سال مجھے اپنے وکلا سے صرف چار مرتبہ ملاقات کی اجازت دی گئی۔بانی نے بتایا کہ بشریٰ بی بی کو بھی رواں سال اپنے وکلا سے صرف ایک مرتبہ ملاقات کی اجازت ملی، میرے بیٹوں کو مجھ سے فون پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی جارہی، عدالت کے واضح احکامات کے باوجود میرے بیٹوں سے ہفتے میں دومرتبہ فون پر بات نہیں کروائی جارہی۔پی ٹی آئی کے بانی نے خط میں لکھا کہ میری ہفتہ وار اہلیہ سے ملاقات بھی جیل انتظامیہ کی جانب سے مسلسل منسوخ کی جارہی ہے، جیل کے میڈیکل بورڈ نے ذہنی صحت کے لیے اہل خانہ سے زیادہ رابطے، مطالعے اور ٹیلی ویژن کی سفارش کی تھی۔عمران خان نے خط میں بتایا کہ جیل انتظامیہ نے میڈیکل بورڈ کی سفارشات پر عملدرآمد نہیں کیا، میری دائیں آنکھ کی 85 فیصد بینائی ختم ہو چکی ہے، فروری 2026 میں میرے وکیل نے ملاقات کے دوران میری دائیں آنکھ کی بینائی میں 85 فیصد کمی کی نشاندہی کی تھی۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اپریل 2026 میں بشریٰ بی بی کی آنکھ کا پردہ متاثر ہوا اور ان کی پیچیدہ سرجری کی گئی، بشریٰ بی بی کی بینائی کو مستقل نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، انہیں فوری دوسری سرجری کی ضرورت ہے، بشریٰ بی بی کے میڈیکل ریکارڈ فراہم نہیں کیے جارہے اور ان کے ڈاکٹروں تک رسائی بھی روکی جارہی ہے۔بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ میری اہلیہ کی صحت اور بینائی کے حوالے سے شدید تشویش ہے، اڈیالہ جیل میں تنہائی کے باعث میرا بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے، گزشتہ ہفتے میرا بلڈ پریشر 192 اور 193 تک پہنچ گیا تھا، ڈاکٹروں کے مطابق مجھے برین ہیمرج اور دل کے دورے کا شدید خطرہ ہے۔خط کے مطابق میرا دل پہلے ہی متاثر ہو چکا ہے، میں نے ہمیشہ اپنے خلاف مقدمات کا سامنا عدالتوں میں کیا اور قانون کا راستہ اختیار کیا، میں نے کبھی طبی بنیادوں پر ریلیف لینے کی کوشش نہیں کی، میری اپیلیں زیرالتوا ہیں جبکہ طبی صورتحال اور بنیادی حقوق کے معاملات نظرانداز ہورہے ہیں۔بانی پی ٹی آئی کے مطابق القادر اپیل کو پرانی اپیلوں سے پہلے سماعت کے لیے مقرر کیا جارہا ہے، میری صحت، میری اہلیہ کی بینائی اور سپریم کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد کو ترجیح نہیں دی جارہی، جیل مینول، جیل قواعد اور آئینی حقوق کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی اسپتال بنانے اور غریبوں کو مفت علاج فراہم کرنے کے لیے وقف کی، آج میں اپنے اور اپنی اہلیہ کے لیے صرف طبی علاج اور انصاف کا مطالبہ کررہا ہوں، میں کوئی خصوصی رعایت نہیں چاہتا، صرف سپریم کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد اور مناسب طبی سہولیات فراہم کی جائیں، زندہ رہوں گا تو ہی اپنی بے گناہی ثابت کرسکوں گا۔بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ چیف جسٹس صاحبان سے اپیل ہے کہ دیر ہونے سے پہلے مجھے انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ (05)

کرنے کا حکم دیا جائے، طبی اور سرجری کیلئے تمام سہولیات بروقت فراہم کی جائیں، ضروری نگہداشت وعلاج کی غرض سے فوری طور پر کسی مستند اسپیشلائزڈ اسپتال منتقل کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔درخواست گزار کے مطابق 10 نومبر کی ملاقات میں بانی نے بشریٰ بی بی کی صحت کی سنگینی سے متعلق بتایا، بشریٰ بی بی نے 15 نومبر کو ممکنہ آنکھ کی سرجری سے متعلق بھی آگاہ کیا، بشریٰ بی بی کو دیکھنے میں مشکلات کا سامنا تھا، بشریٰ بی بی کو آنکھ میں تکلیف کا بھی سامنا ہے۔درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ آنکھوں میں تکلیف میں شکایت کے سات سے آٹھ دن بعد جیل میں ڈاکٹر نے طبی معائنہ کیا، بشریٰ بی بی کے مطابق ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کی کریٹیکل سرجری ہوگی، بشریٰ بی بی کو بتایا گیا کہ سرجری سے آنکھ کی بینائی جاسکتی ہے۔

بقیہ (06)

فائرنگ کرکے مسمی میر حسن ولد علی حسن قوم پندرانی سکنہ گوٹھ مراد پندرانی کو قتل جبکہ مسمات (خ) بی بی زوجہ میر حسن کو زخمی ہوگئے جبکہ مسلح افراد نے دو تین بچے تھے جن کو اپنے ساتھ اٹھا کر موقع سے فرار ہو گئے جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کردیا گیا مزید پولیس ملزمان کی گرفتاری کیلئے کوشش کر رہی ہیں

بقیہ (07)

کو خصوصی جج مقرر کیا گیا ہے ان میں عبدالمالک ایڈووکیٹ، معراج علی ایڈووکیٹ، عظمت اللہ خان ترین ایڈووکیٹ (ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل، انسدادِ دہشت گردی عدالت) اور نعیم الحق کلاچی ایڈووکیٹ شامل ہیں۔نوٹیفکیشن کے مطابق مذکورہ ججز انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997 کی متعلقہ دفعات اور حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کردہ شرائط وضوابط کے تحت فرائض انجام دیں گے۔انہیں بی پی ایس 21 کے سیشن جج کے مساوی مقررہ تنخواہ اور دیگر منظور شدہ مراعات دی جائیں گی۔یہ تقرریاں صوبے میں انسدادِ دہشت گردی کے مقدمات کی سماعت اور عدالتی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے عمل میں لائی گئی ہیں۔

بقیہ (08)

گاڑی فائرنگ کی زد میں آنے سے ایک خاتون جاں بحق جبکہ ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ زخمی اور جاں بحق ہونے والے افراد آپس میں بہن بھائی اور رشتہ دار بتائے جاتے ہیں جو کار گاڑی میں سوار تھے جان بحق خاتون کا نام (ر) بنت لعل محمد (ر) بنت عامر اور عامر ولد لعل محمد بتائے جاتے ہیں واقعے کے بعد زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں اور فائرنگ کے محرکات معلوم کیے جارہے ہیں۔اطلاعات کے مطابق مجموعی طور پر دو افراد جاں بحق اور سات زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ (09)

شیخ ماندہ بابا زیارت کوئٹہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق 14 نومبر 2026 کو ہونے والے اجلاس میں ایس پی ایئرپورٹ تھانہ کی جانب سے کلی شیخ ماندہ بابا زیارت نزد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کوئٹہ کے تمام کبوتر بازوں کو واضح طور پر تنبیہ کی گئی ہے۔انتظامیہ کی جانب سے تمام کبوتر بازوں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ 7 روزہ مہلت کے اندر اپنے کبوتروں کو ختم کردیں، جبکہ جاری کردہ نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے والے افراد کے خلاف مقررہ مدت گزرنے کے بعد بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے فوری طور پر مقدمات (ایف آئی آر) درج کیے جائیں گے۔

بقیہ (10)

روانی بہتر بنانے کے لیے نئی گاڑیوں کی فراہمی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب میں ایڈیشنل آئی جی وکمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری محمد اشفاق احمد، صوبائی سیکریٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز طاہر علاؤالدین، ڈی آئی جی فنانس سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت چیف میٹرو پولیٹن کارپوریشن میجر (ر) بشیر بڑیچ، ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔آئی جی پولیس محمد طاہر نے کہا کہ کسی بھی شہر کے ٹریفک نظام کو دیکھ کر وہاں کے شہریوں کے نظم وضبط اور قانون کی پاسداری کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں وقت اور ایندھن کے ضیاع کے ساتھ ساتھ ٹریفک حادثات کا بھی سبب بنتی ہیں۔انہوں نے ٹریفک انجینئرنگ بیورو اور ٹریفک پولیس پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت ٹریفک نظام کی بہتری کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان پولیس حکومت بلوچستان کے تعاون اور مالی معاونت سے جدید پولیسنگ کے فروغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ حاصل کر رہی ہے۔آئی جی پولیس نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کو فراہم کی جانے والی نئی گاڑیاں جدید آلات اور کیمروں سے لیس ہوں گی اور انہیں سیف سٹی اتھارٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جس سے ٹریفک کی صورتحال کی مؤثر نگرانی اور روانی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔انہوں نے سخت موسمی حالات میں فرائض انجام دینے والے ٹریفک اہلکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے ٹریفک پولیس کی کارکردگی اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے مختصر بریفنگ بھی دی۔تقریب کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ٹریفک پولیس کوئٹہ کو 15 نئی گاڑیاں اور 10 ہیوی موٹرسائیکلیں اور 4 عدد لفٹرز باقاعدہ طور پر دیئے۔

بقیہ (11)

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ملکیتی جائیدادوں، پراپرٹی ٹیکس اور مختلف عمارتوں ودکانوں سے حاصل ہونے والے کرایوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر متعلقہ اداروں کے نمائندوں سے جائیدادوں کے ریکارڈ، ٹیکس وصولی، کرایوں کی موجودہ صورتحال اور دیگر متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں سرکاری املاک کے درست ریکارڈ کی تیاری، واجبات کے تجزیے اور ریونیو کے معاملات کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے بھی غور کیا گیا۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) حافظ محمد طارق نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام جائیدادوں، کرایہ داری اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلق مکمل تفصیلات مرتب کرکے پیش کی جائیں تاکہ ریونیو امور کو شفاف اور منظم انداز میں آگے بڑھایا جاسکے۔

بقیہ (12)

اسپتال منتقل کر دیا۔ایف سی بلوچستان اور متعلقہ اداروں کی بروقت کارروائی سے قومی شاہراہ این 70-ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بحال کردی گئی۔ایف سی بلوچستان عوام کے تحفظ، بروقت امداد اور مشکل حالات میں شہریوں کی خدمت کیلیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔

بقیہ (13)

دوران وفد نے علاقے کی تعمیر وترقی کے لیے کی جانے والی مخلصانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کی مجموعی کارکردگی پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا، جبکہ سابق رکن قومی اسمبلی وضلعی امیر مولانا کمال الدین اور دیگر سیاسی اکابرین نے ڈپٹی کمشنر خالد شمس کی اوپن ڈور پالیسی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کے اقدامات کی بھرپور تعریف کی ,وفد نے ضلع بھر کے تعلیمی اداروں، بالخصوص اسکولوں اور بنیادی صحت مراکز کی بحالی وفعال بنانے کے لیے کیے گئے عملی اقدامات پر ڈپٹی کمشنر کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر برشور نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل کا حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے یہ اقدامات آئندہ بھی اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گے۔

بقیہ (14)

کہا کہ اگر اسے اپنی کارکردگی پر اعتماد ہے تو ملک میں دس صوبے بھی بن جائیں تو اسے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے، پیپلز پارٹی کو معلوم ہے کہ اس نے کچھ نہیں کیا، اسے حالات کی نزاکت کو سمجھنا ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کو ریاستی امور میں غیر مشروط طور پر شامل ہوجانا چاہیے، لگتا ہے کہ پاکستان اور عوام کی سوچ تبدیل ہورہی ہے۔مصطفیٰ کمال نے کراچی کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا چاند پر جارہی ہے جبکہ کراچی میں بچے گٹروں میں گر کر مر رہے ہیں۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اگر استعفے کے بعد میں کراچی میں 7 دن گزاروں گا تو مجھے اس مہم کو چلانے کیلئے زیادہ وقت ملے گا، کیوں کہ لوگ اب باشعور ہیں اور بے تاب ہیں کہ انتظامی یونٹ بننے چاہئیں اور سندھ میں تو پہلے بننے چاہئیں۔انھوں نے کہا مجھے اس مہم کیلئے زیادہ وقت چاہیے، مجھے تو وہاں اس وزارت نے پھنسا رکھا ہے، لگتا ہے نئے صوبوں پر دسمبر میں ریفرنڈم ہوگا، جب جب ہم نے صوبے کی بات کی پیپلز پارٹی نے انکار کیا، اب فرق یہ ہے اب ہم بات نہیں کر رہے، کوئی اور بات کر رہا ہے۔ایم کیو ایم رہنما نے کہا مجھے لگتا ہے پارلیمنٹ میں تمام جماعتیں تیار ہیں، پی پی کو منانے کی کوششیں ہورہی ہیں، پیپلز پارٹی سمجھدار لوگوں کی پارٹی ہے، آصف زرداری بردبار شخص ہیں، وہ وقت اور حالات کو دیکھ کر فیصلے کرنے والے شخص ہیں۔مصطفیٰ کمال نے کہا ابھی کسی سے باضابطہ معلومات میں دسمبر کا وقت نہیں دیا گیا، تجزیے اور اطلاعات کو دیکھ کر لگتا ہے دسمبر میں ریفرنڈم پر بات جائے گی، لوگ کہہ رہے ہیں کہ اتفاق رائے ہوگا تو پھر ایسا ہوگا۔انھوں نے مزید کہا پیپلز پارٹی کو منانے کی کوشش کی جارہی ہے، سب سے بات کی ضرورت ہے، پی پی نے تو لوکل گورنمنٹ کی آئینی ترمیم کو بھی ہونے نہیں دیا تھا، ابھی ہم بات نہیں کر رہے، کوئی اور بات کر رہا ہے، ہم تائید کر رہے ہیں، ابھی ریاست بات کر رہی ہے، ن لیگ تیار ہے، ان کے آدھے لوگ بات کر رہے ہیں اور آدھے خاموش ہیں، جو خاموش ہیں میں ان کی خاموشی کو رضامندی سمجھتا ہوں۔انھوں نے کہا میں واضح طور پر بتاں جو بھی نئے صوبوں کے لیے کام کر رہا ہے وہ صحیح کر رہا ہے، نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس پر جو بھی کام کرے گا وہ ہمارا اور پاکستان کا ہیرو ہوگا، وہ پاکستان کو بچانے والا ہوگا۔مصطفیٰ کمال نے کہا پی ٹی آئی کے پاس موقع ہے کہ قومی ایشو پر ریاست کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہوں، پیپلز پارٹی مانے یا نہ مانے لیکن پی ٹی آئی کو ریاست کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ان کا کہنا تھا اس نظام میں نچلی سطح تک عوام تک ملک کے وسائل نہیں پہنچ رہے، سندھ میں 17 سال میں 22 ہزار ارب ملے تو وہ اتنی رقم کیسے چھوڑیں گے، سندھ میں موٹروے کے معاملے پر پتا چلا ڈی سی 12 ارب روپے لے کر بھاگ گیا، ریڈ لائن کے لیے عالمی بینک کے پیسے آئے ہوئے تھے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے غبن کرلیا، 8 ارب کے غبن پر عالمی بینک نے فنڈنگ بند کردی، یہ رقم صوبائی حکومت نے عوام کے پیسے سے جمع کرائی، وہ افسر آج بھی گھوم رہا ہے۔

بقیہ (15)

ڈاکٹر اصغر مری نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات اور دستیاب وسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے اور طبی عملے کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائے جائے۔ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال میں مؤثر طبی سہولیات کی فراہمی پر ڈاکٹر اصغر مری کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا اور مزید بہتری کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے پر زور دیا ہے۔

بقیہ (16)

علاوہ دیگر مقدمات کی سماعت کرسکتی، ہمارا مطالبہ ہے اس پٹیشن کی سماعت کرنا تھی، چاہتے ہیں عدلیہ آزاد ہو اور انصاف کرے۔مزید کہا کہ عدالت نے قرار دیا ہے کہ جو شخص 16 ایم پی او کے تحت ریلیف کیلئے عدالت جانا چاہتا ہے، وہ جاسکتا ہے۔ ہمارے ایم پی ایز اور ایم این ایز جیلوں میں بند ہیں، اس سلسلے کو بند ہونا چاہیے۔

بقیہ (17)

نتیجے میں دونوں بھائی جان کی بازی ہار گئے۔دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال منتقل کردیا گیا، پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ (18)

نے کہا کہ اس معاملے کے اصل حقائق سے کسی کو آگاہی نہیں، تاہم سندھ حکومت کی جانب سے متعلقہ ڈیٹا فراہم کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لڑکی نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کیا اور لاڑکانہ میں اپنی پسند سے شادی کی ہے۔میر ضیا لانگو کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر بلوچستان پولیس آج بھی متعلقہ مقام پر موجود ہے اور پولیس صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے۔

بقیہ (19)

وطن کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ مرکز منتقل کردیا گیا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ رواں برس کے آغاز سے اب تک ترکیہ بھر میں قانونی رہائشی دستاویزات نہ رکھنے والے 33 ہزار سے زائد افغان تارکین وطن کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ترک حکام ملک کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکینِ وطن کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔دوسری جانب ترک حکومت نے ملک کی سرحدوں پر سیکیورٹی مزید سخت کردی ہے۔حالیہ دنوں میں ایسی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں جن میں ترک سیکیورٹی اہلکاروں پر افغان تارکینِ وطن کے ساتھ مبینہ بدسلوکی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔تاہم ان الزامات سے متعلق سامنے آنے والی رپورٹس میں مبینہ بدسلوکی کی تفصیلات یا الزامات لگانے والے ذرائع کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

بقیہ (20)

تھانے منتقل کردیا گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ، نقد رقم، موبائل فونز اور موٹرسائیکل برآمد ہوئی ہے۔

بقیہ (21)

تھا۔سرگرمی کے دوران طلبہ نے مختلف اردو کہانیوں کا مطالعہ کیا اور باری باری بلند آواز میں کہانیاں پڑھیں۔اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے درست تلفظ، الفاظ کی ادائیگی، جملوں کی روانی اور عبارت کو سمجھ کر پڑھنے کی مشق کروائی۔اس سرگرمی سے طلبہ کو نئے الفاظ سیکھنے اور اپنی زبان میں بہتر انداز سے اظہارِ خیال کرنے کا موقع ملا۔طلبہ نے اس تعلیمی سرگرمی میں بھرپور دلچسپی اور جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا، جبکہ اساتذہ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اعتماد کے ساتھ دوسروں کے سامنے پڑھنے کی ترغیب دی۔اس سرگرمی کو کامیابی سے منعقد کروانے میں اساتذہ حیدر علی، عبدالغفار، طاہر لطیف اور محمد اکبر نے اہم کردار ادا کیا اور اپنی محنت و مؤثر تدریسی حکمت عملی کے ذریعے طلبہ کو سیکھنے کا بہترین ماحول فراہم کیا۔اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ میں مطالعے کا شوق پیدا کرنا معیاری تعلیم کی بنیاد ہے۔اردو ہماری قومی زبان ہے اور طلبہ میں اس زبان کو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہماری اہم تعلیمی ذمہ داری ہے۔ایسی سرگرمیاں طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، خود اعتمادی بڑھانے اور تعلیمی بنیاد مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اسکول میں روایتی تدریس کے ساتھ ساتھ عملی اور دلچسپ تعلیمی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ بہتر فہم، اعتماد اور قابلیت کے ساتھ اپنی تعلیمی منزل کی جانب آگے بڑھ سکیں۔

بقیہ (22)

میونسپل کمیٹی محمد قیوم دہپال، چیف سینیٹری انسپکٹر میر سلیم بنگلزئی اور ٹریفک سارجنٹ محمد شریف ناصر کے ہمراہ شہر کے مختلف بازاروں اور اہم شاہراہوں کا دورہ کیا اس دوران دکانوں کے باہر سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر رکھا گیا سامان قبضے میں لے لیا گیا متعدد دکانداروں کو خلاف ورزی پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ کئی دکانداروں کو آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے اور اپنا سامان دکانوں کی حدود میں رکھنے کی سختی سے تنبیہ کی گئی اسسٹنٹ کمشنر سیوی ملک بہادر خان بنگلزئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی خوبصورتی صفائی ستھرائی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔کسی بھی دکاندار یا شہری کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ سرکاری سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر قبضہ کرکے عام شہریوں اور ٹریفک کے لیے مشکلات پیدا کرے انہوں نے کہا کہ تجاوزات کے باعث نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ پیدل چلنے والے شہریوں، خصوصا خواتین، بچوں اور بزرگوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انتظامیہ عوامی سہولت اور شہر کو خوبصورت بنانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے انہوں نے دکانداروں اور تاجروں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، اپنی دکانوں کی حدود میں رہتے ہوئے کاروبار کریں اور شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور ٹریفک کے مسائل سے پاک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا شہری حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی ان کارروائیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے تاکہ سیوی شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر ہونے کے ساتھ شہریوں کو بھی آمدورفت میں سہولت میسر آسکے۔

بقیہ (23)

آلات میں اس ٹیکنالوجی کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

بقیہ (24)

ہوا ہے کہ افسر کی بیوی نے چند روز پہلے ملازمہ کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جبکہ اس دوران گھر پڑھانے کے لئے آنے والے قاری نے بھی بچی پر تشدد کیا۔اسلام آباد پولیس کا کہنا ہے کہ ایس ایس پی انویسٹیگیشن کی سربراہی میں کمیٹی واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کررہی ہے۔

بقیہ (25)

اراکین صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین، اسفندیار کاکڑ، زمرک خان اچکزئی اور ظفر علی آغا نے شرکت کی، جبکہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمبر دشتی اور سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ بھی اجلاس میں موجود تھے۔اجلاس کا بنیادی ایجنڈا پشین ڈویژن کے ہیڈکوارٹر کے تعین کے حوالے سے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینا تھا۔اس موقع پر شرکا نے اس اہم معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور متعلقہ امور پر اپنی آراپیش کیں۔

بقیہ (26)

دیگر عوامی سبزہ زاروں کی آبپاشی کے لیے استعمال کیا ہے۔اس اقدام سے سمندری ماحول کو آلودگی سے محفوظ رکھنے، آبی وسائل کے پائیدار استعمال اور شہر کو صاف ستھرا، سرسبز اور خوبصورت بنانے میں مدد مل رہی ہے۔

بقیہ (27)

اینڈ ٹیکنالوجی کی تقریب سے خطاب میں احسن اقبال نے کہا کہ قومی خودمختاری کا انحصار معاشی خودمختاری پر ہے۔انہوں نے کہا کہ معاشی خودمختاری کو قومی سلامتی سے جدا نہیں کیا جاسکتا، پاکستان کو اپنا پیداواری نظام اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق بنانا ہوگا۔وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ ہماری صنعتی ترقی اور برآمدات کی صلاحیت کا مستقبل جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے۔

بقیہ (28)

عالمی ناموافق رجحانات کے باعث برآمدات محدود رہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کارکنوں کی ترسیلات زر میں مضبوط نمو کے باعث مالی سال 26ء میں جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے 0.1 فیصد تک محدود رہا۔سٹیٹ بینک کی جانب سے زرِمبادلہ کی بھاری خریداری اور پیشگی واجبات میں کمی سے زرمبادلہ ذخائر میں بھی قابل قدر اضافہ ہوا۔رپورٹ کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں تنازع کے باوجود مالی سال 26ء کے دوران مہنگائی وسط مدتی ہدف 5 سے 7 فیصد کی بالائی حد کے قریب رہی۔سٹیٹ بینک نے خبردار کیا ہے کہ ایل نینو کی ابتر صورتِ حال زرعی منظرنامے کے لیے خطرہ ہے، تاہم گزشتہ سال کے مقابلے میں گنا، چاول اور مکئی کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔رپورٹ میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ مالی سال 27ء میں جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے جبکہ مہنگائی بتدریج کم ہوکر 5 سے 7 فیصد کے وسط مدتی ہدف کی حد میں آجائے گی۔

بقیہ (29)

اس فیصلے کے حوالے سے مختلف سوالات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔وڈھ کے عوام کا کہنا ہے کہ اگر ضلع کا نام وڈھ ہے تو ضلعی ہیڈکوارٹر نال میں منتقل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے؟ عوام کے مطابق وڈھ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے نال سے بڑا علاقہ ہے، جبکہ وڈھ کے ساتھ متعدد دور دراز علاقے بھی منسلک ہیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر ضلعی ہیڈکوارٹر نال منتقل کیا گیا تو وڈھ اور اس سے ملحقہ دور دراز علاقوں کے عوام کو سرکاری امور، دفتری معاملات، صحت، تعلیم اور دیگر ضروری خدمات کے حصول کے لیے نال کا سفر کرنا پڑے گا، جس سے انہیں مشکلات اور اضافی اخراجات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی ہیڈکوارٹر کی منتقلی کے حوالے سے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے اور عوامی سہولت، آبادی، رقبے اور دور دراز علاقوں تک رسائی کو ترجیح دی جائے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ اس معاملے پر مقامی آبادی کو اعتماد میں لیا جائے اور واضح کیا جائے کہ ضلعی ہیڈکوارٹر کہاں قائم کیا جائے گا اور اس فیصلے کی بنیاد کیا ہے۔وڈھ کے عوام نے حکامِ بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے پر نظرثانی کی جائے تاکہ عوام میں پائی جانے والی تشویش اور سوالات کا ازالہ ہوسکے۔

بقیہ (30)

گئے جس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔اسلام آباد، مردان، شانگلہ، بونیر، صوابی، شبقدر، چترال، لوئر دیر اور دیگر شہروں میں زلزلہ گزشتہ رات 10 بج کر 49 منٹ پر آیا۔زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 5.3 ریکارڈ کی گئی جبکہ گہرائی 84 کلومیٹر اور مرکز افغانستان کا کوہ ہندوکش ریجن تھا۔زلزلے سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے، ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ (31)

انہوں نے بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے مرکزی ترجمان سید طاہر علی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے سینئر رہنما ڈاکٹر ثناء اللہ اچکزئی سینئر جرنلسٹ شمس کاکڑ سی کے صدر میر ظہور احمد مگسی بھی موجود تھے۔بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے مرکزی صدر ظاہر خان ناصر نے کہا کہ کسی بھی علاقہ میں مقامی صحافی کا اہم رول ہوتا ہے معاشرے کے مسائل سمیت انتظامیہ کی کارکردگی سیاسی سماجی عوامی شخصیات کی عوام دوست پالیسیوں کو اجاگر کرنے میں مقامی صحافی اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر بہتر انداز سے رپورٹنگ کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس ایسے صحافیوں کی ہر فورم پر حوصلہ افزائی کرتی ہے جو اپنی صحافت کو پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیکر صحافت کے مقدس پیشہ سے ایمانداری کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت پوری دنیا کو مسئلہ آلودگی ہے جس کو حل کرنے کے لئے ہم سب نے مل کر اپنا رول پلے کرنا ہے بلوچستان کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں اور صفائی کی صورت حال کو بہتر بنانے میں عوام میں شعور وآگہی پیدا کریں مقصد کو لے کر مقامی صحافی اپنے قلم کاغذ اور کیمرے کے ذریعے آلودگی سے پیدا ہونے والی صورت حال اور صفائی کے نہ ہونے کی وجہ سے گندے ماحول کے حوالے سے لوگوں میں میں آگہی فراہم کریں تاکہ ہمارے شہروں میں صفائی کی صورت حال بہتر آلودگی کا مکمل خاتمہ ممکن ہوسکے انہوں نے کہا کہ سبی سمیت بلوچستان بھر کے مقامی صحافی اپنے اپنے علاقوں میں اپنے اپنے حصہ کا پودا لگائیں اور شجر کاری مہم سمیت سرسبز بلوچستان کے خواب کو پورا کرنے میں اپنا رول پلے کریں۔

بقیہ (32)

لینے کا فیصلہ کیا ہے۔امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نائب صدر جے ڈی وینس آنے والے موسمِ بہار میں اپنے صدارتی امیدوار ہونے کا باضابطہ اعلان کر سکتے ہیں۔جے ڈی وینس اس حوالے سے اپنی اہلیہ اوشا وینس اور خاندان کے دیگر افراد سے مسلسل مشاورت کر رہے ہیں تاہم آئندہ انتخابات کی راہ میں ان کے لئے کچھ سیاسی چیلنجز بھی حائل ہیں جن میں حالیہ وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکنز کو ملنے والی شکست شامل ہے جس نے وینس کے سیاسی مستقبل کے منظر نامے کو کچھ پیچیدہ بنا دیا ہے۔اس کے علاوہ ایران کی جنگ سے وابستہ پالیسیز اور امور بھی ان کے لیے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوسکتے ہیں۔رپورٹس کے مطابق ریپبلکن پارٹی کی طرف سے جے ڈی وینس کے علاوہ دیگر نمایاں شخصیات کو بھی ممکنہ صدارتی امیدواروں میں شمار کیا جارہا ہے، جن میں سینیٹر ٹیڈ کروز اور وزیر خارجہ مارکو روبیو کے نام سر فہرست شامل ہیں۔

بقیہ (33)

ہے، عوام آزمائی ہوئی سیاسی جماعتوں کی کارکردگی سے مایوس اور ان کی روایتی سیاست سے تنگ آچکے ہیں۔عوام اب ایسی سیاسی قیادت چاہتے ہیں جو اقتدار کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ بنائے اور ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔انھوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ عوام کو مہنگائی، بے روزگاری، معاشی مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، لیکن ماضی میں اقتدار میں رہنے والی جماعتیں عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں۔عوام بار بار آزمائے گئے سیاسی تجربات سے نکل کر ایک ایسی متبادل قیادت کی تلاش میں ہیں جو عوام کی آواز بنے اور ان کے مسائل کو اپنی اولین ترجیح قرار دے۔سید امان شاہ نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کو بااختیار بنانا، ملک میں بہتر حکمرانی کو فروغ دینا اور ایک ایسا نظام متعارف کرانے کے لیے جدوجہد کرنا ہے جس میں عام شہری کو عزت، انصاف اور ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔انہوں نے کہا کہ پارٹی عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کے لیے اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔عوام پاکستان پارٹی عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کرتی رہے گی۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی عوام کے ساتھ مل کر ایک خوشحال، مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کی بنیاد رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔

بقیہ (34)

دارالحکومت اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا اور دنیا کا مثالی مکمل کیش لیس یعنی نقدی کے بغیر لین دین کرنے والا شہر بنانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے، جس کے تحت تمام تاجروں اور کاروباری مراکز کو ڈیجیٹل نظام میں شامل کرنے کے لیے 31 دسمبر 2026 کی حتمی ڈیڈلائن مقرر کردی گئی، 30 نومبر کے بعد اسلام آباد انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں نقد ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی۔اطلاعات کے مطابق وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت کیش لیس اسلام آباد منصوبے پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) سہیل اشرف، بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی خصوصی ہدایات پر اس منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، اس کی 100 فیصد کامیابی کیلیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت اور تجاویز انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔وزیر مملکت برائے داخلہ نے اجلاس کے دوران بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم سے اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا کیش لیس شہر بنانے کا وعدہ کیا تھا، حکومت کا ہدف اسلام آباد کو دنیا کا پہلا کیش لیس دارالحکومت بنانا ہے، اس ہدف کے حصول کیلیے پہلے مرحلے میں 30 نومبر کے بعد اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری (آئی سی ٹی) انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں شہریوں یا سائلین سے کیش ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی بلکہ تمام فیسیں اور واجبات ڈیجیٹل ذرائع سے ادا ہوں گے۔طلال چوہدری نے واضح کیا کہ دوسرے مرحلے میں 31 دسمبر تک وفاقی دارالحکومت کے تمام چھوٹے بڑے تاجروں کو کیش لیس نظام میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، اس مہم کے تحت اب تک اسلام آباد کے 26 ہزار تاجر پہلے ہی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک ہوچکے ہیں، آئندہ چند ہفتوں میں ریڑھی بانوں سے لے کر بڑے شاپنگ مالز اور کاروباری مراکز تک ہر سطح پر کیو آر کوڈ اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ڈیجیٹل نظام کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیرمملکت برائے داخلہ نے کہا کہ کیش لیس نظام کے نفاذ سے نا صرف مالیاتی لین دین کا طریقہ کار مزید تیز اور آسان ہوگا بلکہ اس سے معیشت میں مالیاتی شفافیت اور ٹیکس مانیٹرنگ میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، اسلام آباد کو ایک جدید ڈیجیٹل شہر بنانے کے لیے تمام متعلقہ سرکاری ادارے اور نجی شعبہ مل کر کام کریں گے۔بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں شریک بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں نے کیش لیس اسلام آباد کے حکومتی اقدام کو بے حد سراہتے ہوئے اسے ملکی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیا، بینکنگ نمائندوں نے اس منصوبے کی بروقت تکمیل اور تاجروں وصارفین کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے آلات وسہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت کو اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ (35)

بنائیں اور پھر دنیا کو برآمد کریں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن کو یقینی بنانے کے لیے ریفائنریز، اسمیلٹرز، کیبل اور کنڈکٹر فیکٹریوں سمیت دیگر صنعتیں قائم کرنا چاہتا ہے۔ریکوڈک منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ دنیا کے تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ ذخائر میں سے ایک پر کام جاری ہے، جس سے 2028 میں پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔انہوں نے کہا کہ تقریباً دو دہائیوں سے تعطل کا شکار منصوبہ اب عملی طور پر آپریشنل مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے۔وزیراعظم نے بیرک کمپنی کے پاکستان پر مسلسل اعتماد کو سراہا اور گولڈمین سکس کے اس جائزے کا حوالہ دیا کہ پاکستان 2075 تک دنیا کی چھٹی بڑی معیشت بن سکتا ہے۔تاہم انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک یہ سنگ میل 2050 سے بھی پہلے حاصل کر لے گا۔عالمی سرمایہ کاروں کی سہولت کے حوالے سے شہباز شریف نے کہا کہ ہر سرمایہ کار یکساں مواقع، شفاف قواعد، فوری فیصلہ سازی، پالیسیوں میں تسلسل اور مضبوط اداروں کی توقع رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت طریقہ کار کو آسان بنا رہی ہے، سرخ فیتے کو ختم کر رہی ہے، غیر ضروری تاخیر کو کم کر رہی ہے اور لائسنسوں اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت کو یقینی بنا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل منرل ڈیٹا سیل اور جیولوجیکل ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے پہلے یہ معلوم ہو سکے گا کہ زمین کے نیچے کیا موجود ہے۔وزیراعظم نے یقین دلایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو تمام ضروری تعاون اور مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کریں گی۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے عملے، قیمتی اثاثوں اور سپلائی روٹس کی حفاظت اور تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔شہباز شریف نے سرمایہ کاروں کو یہ بھی دعوت دی کہ بیوروکریٹک تاخیر یا پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے رکی ہوئی کوئی بھی فائل براہِ راست ان کے پاس لائیں، انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود اس کی بجلی کی رفتار سے نقل وحرکت کو یقینی بنائیں گے۔پاکستان کے انسانی وسائل کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی اصل دولت صرف اس کے پہاڑوں میں نہیں بلکہ اس کے نوجوانوں میں بھی ہے۔انہوں نے پاکستانی نوجوانوں کو تعلیم یافتہ، مضبوط اور بہادر قرار دیا، جن میں قدرتی دولت کو قومی ترقی اور خوشحالی میں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے عالمی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمند تربیتی مراکز اور ووکیشنل ادارے قائم کریں، ٹیکنالوجی کی منتقلی کو یقینی بنائیں اور مقامی سپلائرز کو فروغ دیں۔انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے پاکستانی نوجوان ہنرمند پیشہ ور، اختراع کار اور کاروباری بنیں گے۔وزیراعظم نے زور دیا کہ کان کنی میں ہر سرمایہ کاری کو مقامی روزگار، مقامی کاروبار اور مقامی ٹھیکیداروں کے لیے مواقع کے ساتھ ساتھ اسکولوں، کلینکس، صاف پینے کے پانی اور کمیونٹیز کے لیے بہتر زندگی میں تبدیل ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت صوبائی حکومتوں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کان کنی کے مقامات کے قریب رہنے والے لوگ ان معاشی سرگرمیوں کے سب سے بڑے مستفید ہوں۔شہباز شریف نے مزید زور دیا کہ ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اعلیٰ ترین عالمی معیارات کے مطابق ذمہ دارانہ کان کنی کرے گا، جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے آبی وسائل، کارکنوں کی صحت وحفاظت اور زمین کی حفاظت کرے گا۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں اور تمام قومی ادارے ہر قدم پر سرمایہ کاروں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان آنے کی دعوت دیتے ہوئے وزیراعظم نے انہیں ملک کی مہمان نوازی اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مل کر پاکستان اور اس کے عالمی شراکت دار ملک کی معدنی دولت کو باہمی فائدہ مند معاشی تعاون، صنعتی ترقی اور مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کریں گے۔

بقیہ (36)

شدید فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کو بھاری نقصان پہنچایا گیا، آپریشنز کے دوران اسلحہ، گولہ بارود، دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد اور آئی ای ڈیز بھی برآمد کر لی گئیں۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزمِ استحکام پوری رفتار سے جاری رہے گا۔دوسری طرف بلوچستان کے ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہے، مختلف جھڑپوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے متعدد دہشت گرد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے آپریشنز جاری رہیں گے۔صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کامیابیاں قومی عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہیں، پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں تباہ کرنے اور بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کو سراہا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے جوان ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے دن رات میں مصروفِ عمل ہیں، نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی۔

بقیہ (37)

چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، معدنی وسائل سے بھرپور علاقوں میں ترقی کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانا اور ان کی زندگیوں میں ٹھوس بہتری لانا ناگزیر ہے۔چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور ان وسائل کو قومی ترقی اور معاشی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ معدنی ترقی کا حقیقی فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب معدنیات سے مالا مال علاقوں کے عوام بھی اس عمل میں شریک ہوں اور انہیں اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی واضح طور پر نظر آئے۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد صرف خام معدنیات برآمد کرنا نہیں بلکہ ریفائننگ، پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ سمیت پوری ویلیو چین کو ملک میں ترقی دینا ہے تاکہ معدنی وسائل سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کیا جاسکے اور ملک میں صنعتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ پاکستان ایسی طویل المدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا چاہتا ہے جو ملک اور اس کے بین الاقوامی شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنیں، اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے اور سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔فیلڈ مارشل کا پاکستانی عوام کی صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں اور ان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ہمارے قدرتی وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ ان مواقع کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے پاکستانی عوام کی محنت، صلاحیت اور عزم بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو اب صلاحیت سے پیداوار، وعدوں سے عملی اقدامات اور خام معدنیات کی برآمد سے ویلیو ایڈڈ معاشی ترقی کی جانب پیش رفت کرنا ہوگی۔چیف آف ڈیفنس فورسز کا مزید کہنا تھا کہ معدنی شعبے کی ترقی کو قومی معیشت کے استحکام، صنعتی فروغ اور عوامی خوشحالی کا ذریعہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ (38)

بنائیں اور پھر دنیا کو برآمد کریں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن کو یقینی بنانے کے لیے ریفائنریز، اسمیلٹرز، کیبل اور کنڈکٹر فیکٹریوں سمیت دیگر صنعتیں قائم کرنا چاہتا ہے۔ریکوڈک منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ دنیا کے تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ ذخائر میں سے ایک پر کام جاری ہے، جس سے 2028 میں پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔انہوں نے کہا کہ تقریباً دو دہائیوں سے تعطل کا شکار منصوبہ اب عملی طور پر آپریشنل مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے۔وزیراعظم نے بیرک کمپنی کے پاکستان پر مسلسل اعتماد کو سراہا اور گولڈمین سکس کے اس جائزے کا حوالہ دیا کہ پاکستان 2075 تک دنیا کی چھٹی بڑی معیشت بن سکتا ہے۔تاہم انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک یہ سنگ میل 2050 سے بھی پہلے حاصل کر لے گا۔عالمی سرمایہ کاروں کی سہولت کے حوالے سے شہباز شریف نے کہا کہ ہر سرمایہ کار یکساں مواقع، شفاف قواعد، فوری فیصلہ سازی، پالیسیوں میں تسلسل اور مضبوط اداروں کی توقع رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت طریقہ کار کو آسان بنا رہی ہے، سرخ فیتے کو ختم کر رہی ہے، غیر ضروری تاخیر کو کم کر رہی ہے اور لائسنسوں اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت کو یقینی بنا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل منرل ڈیٹا سیل اور جیولوجیکل ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے پہلے یہ معلوم ہو سکے گا کہ زمین کے نیچے کیا موجود ہے۔وزیراعظم نے یقین دلایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو تمام ضروری تعاون اور مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کریں گی۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے عملے، قیمتی اثاثوں اور سپلائی روٹس کی حفاظت اور تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔شہباز شریف نے سرمایہ کاروں کو یہ بھی دعوت دی کہ بیوروکریٹک تاخیر یا پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے رکی ہوئی کوئی بھی فائل براہِ راست ان کے پاس لائیں، انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود اس کی بجلی کی رفتار سے نقل وحرکت کو یقینی بنائیں گے۔پاکستان کے انسانی وسائل کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی اصل دولت صرف اس کے پہاڑوں میں نہیں بلکہ اس کے نوجوانوں میں بھی ہے۔انہوں نے پاکستانی نوجوانوں کو تعلیم یافتہ، مضبوط اور بہادر قرار دیا، جن میں قدرتی دولت کو قومی ترقی اور خوشحالی میں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے عالمی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمند تربیتی مراکز اور ووکیشنل ادارے قائم کریں، ٹیکنالوجی کی منتقلی کو یقینی بنائیں اور مقامی سپلائرز کو فروغ دیں۔انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے پاکستانی نوجوان ہنرمند پیشہ ور، اختراع کار اور کاروباری بنیں گے۔وزیراعظم نے زور دیا کہ کان کنی میں ہر سرمایہ کاری کو مقامی روزگار، مقامی کاروبار اور مقامی ٹھیکیداروں کے لیے مواقع کے ساتھ ساتھ اسکولوں، کلینکس، صاف پینے کے پانی اور کمیونٹیز کے لیے بہتر زندگی میں تبدیل ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت صوبائی حکومتوں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کان کنی کے مقامات کے قریب رہنے والے لوگ ان معاشی سرگرمیوں کے سب سے بڑے مستفید ہوں۔شہباز شریف نے مزید زور دیا کہ ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اعلیٰ ترین عالمی معیارات کے مطابق ذمہ دارانہ کان کنی کرے گا، جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے آبی وسائل، کارکنوں کی صحت وحفاظت اور زمین کی حفاظت کرے گا۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں اور تمام قومی ادارے ہر قدم پر سرمایہ کاروں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان آنے کی دعوت دیتے ہوئے وزیراعظم نے انہیں ملک کی مہمان نوازی اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مل کر پاکستان اور اس کے عالمی شراکت دار ملک کی معدنی دولت کو باہمی فائدہ مند معاشی تعاون، صنعتی ترقی اور مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کریں گے۔

بقیہ (39)

ہے کہ کسی شخص کے انتقال کے ساتھ ہی اس کی جائیداد اور مال و دولت میں قانونی ورثا کا حصہ بن جاتا ہے اور صرف وقت گزرنے سے ان کا یہ حق ختم نہیں ہوتا۔عدالت نے واضح کیا ہے کہ وراثت سے محرومی کے دعوے پر مدتِ میعاد کا اطلاق اسی وقت شروع ہوگا جب کسی وارث کے ملکیتی حق سے واضح اور کھلے انداز میں انکار کیا جائے اور اس انکار کا علم بھی متعلقہ وارث کو ہو۔عدالت کے مطابق انکار اور اس سے آگاہی، دونوں باتوں کا ثابت ہونا ضروری ہے۔جسٹس شاہد وحید کی جانب سے تحریر کردہ بڑے بینچ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی وارث کو معلوم ہوجائے کہ اس کے وراثتی حق سے انکار کیا جارہا ہے اور وہ اس علم کے باوجود چھ سال تک قانونی کارروائی نہیں کرتا تو اس کا دعویٰ مدتِ میعاد کی پابندی کی زد میں آسکتا ہے۔تاہم عدالت کسی وارث کے علم کے بغیر یہ تصور نہیں کرسکتی کہ مدتِ میعاد شروع ہوچکی ہے۔قانونی ورثا کو اپنے مورث کے وہ دعوے بھی وراثت میں منتقل ہوتے ہیں جن پر انہوں نے اپنی زندگی میں کارروائی نہیں کی تھی۔فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اہلِ سنت کے فقہی مکاتب فکر اس اصول پر متفق ہیں کہ کسی شخص کی وفات کے بعد تجہیز وتکفین کے اخراجات، قرضوں اور جائز وصیت کی ادائیگی کے بعد اس کا ترکہ قانونی ورثا میں منتقل ہوجاتا ہے۔وراثت کی تقسیم میں تاخیر سے بالخصوص بیواں، بیٹیوں، نابالغ بچوں اور یتیموں کو نقصان پہنچتا ہے، جبکہ اس سے خاندانی تنازعات، دھوکا دہی اور ورثا کے حقوق غصب کرنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔سپریم کورٹ نے فیصلے میں وراثتی جائیدادوں میں دھوکا دہی کے مختلف طریقوں کی بھی نشاندہی کی۔عدالت کے مطابق بعض معاملات میں جائیداد کی منتقلی کے لیے جعلی انگوٹھے لگائے جاتے ہیں، فرضی زبانی ہبہ ظاہر کیا جاتا ہے، حلف ناموں سے بہنوں کے نام حذف کر دیے جاتے ہیں اور خواتین سے ایسے کاغذات پر دستخط یا انگوٹھے لگوا لیے جاتے ہیں جنہیں وہ پڑھنے یا سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔

بقیہ (40)

سفر، کارکردگی اور سنگ میل پر مبنی ایک خصوصی ڈاکومنٹری نشر کی گئی، تقریب کے دوران چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے پہلی سالگرہ کے موقع پر جاری کردہ یادگاری ڈاک ٹکٹ کی رونمائی کی اور جدید عدالتی نظام کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے باضابطہ طور پر ای کورٹ کا افتتاح بھی کیا۔تقریب میں تمام ججز، اٹارنی جنرل، پاکستان بار اور سپریم کورٹ بار کے عہدیداران نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا اور دیکھتے ہی دیکھتے وفاقی آئینی عدالت کا ایک سال پورا ہوگیا ہے، الحمدللہ اس سال ہم نے 9 ہزار کیسز کا فیصلہ کیا ہے، اور اتنا ریکارڈ پاکستان میں کسی عدالت کا نہیں ہوگا جتنے کیسز کا ہم نے فیصلہ کیا ہے، کسی عدالت نے اتنی قلیل مدت میں اتنے ریکارڈ فیصلے نہیں دیے جتنے وفاقی آئینی عدالت نے سنائے ہیں۔عدالتی طریقہ کار اور انصاف کی فراہمی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے تیزی کے ساتھ فیصلے ضرور کیے ہیں تاہم اس دوران ہر فریق کو اپنا موقف اور بات پیش کرنے کا پورا پورا موقع فراہم کیا گیا، ہم نے وکلا کے لئے دلائل کا جو وقت مقرر کیا ہے وہ دنیا بھر کی عدالتوں میں رائج ہے کیونکہ بینچ اور بار دونوں مل کر ایک سائل کو فوری اور سستا انصاف فراہم کرنے کا مشترکہ کام کرتے ہیں۔عدالتی افسران اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس امین الدین خان نے نصیحت کی کہ انسان کو کبھی بھی اپنے کام سے مکمل طور پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے بلکہ ہر وقت اس کوشش اور جستجو میں رہنا چاہیے کہ اس کے کام میں مزید کیا بہتری ہوسکتی ہے اور کارکردگی کو کیسے مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے، مقررہ اوقاتِ کار میں ڈیوٹی انجام دینا تو بنیادی ذمہ داری ہے مگر کسی بھی ادارے کو حقیقی معنوں میں آگے بڑھانے کے لئے روایتی فرائض سے بڑھ کر دل سے کام کرنا ہوگا۔اس موقع پر وفاقی آئینی عدالت کی پہلی سالگرہ کی تقریب میں یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا گیا۔چیف جسٹس امین الدین خان نے یادگاری ڈاک ٹکٹ کی رونمائی کی، جبکہ سالگرہ کی تقریب میں ای کورٹ کا افتتاح اور آئینی عدالت کے اہم فیصلوں کے اردو ترجمے پر مبنی کتاب کا اجرا بھی کیا گیا۔

بقیہ (41)

انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام وتفہیم کے پل تعمیر کریں جس کیلئے معاشرے کے ہر ذی شعور شخص کو اپنا مثبت وتعمیری کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ خوف، بداعتمادی اور بیگانگی کی فضا ختم کرکے باہمی روابط میں حائل خلیج کو کم کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا منفرد سماجی اور سیاسی تشخص مختلف اقوام، زبانوں اور مذاہب کے حسین امتزاج سے عبارت ہے۔یہ تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ایک قیمتی اجتماعی اثاثہ ہے۔اس تناظر میں یہی تنوع یہاں تمام اقوام اور مذاہب کی بنیادی ضرورت ہے۔جعفرخان مندوخیل نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ آج بھی بلوچستان کے عوام کے درمیان مشترکات زیادہ ہیں۔یہی مشترکہ اقدار، روایات اور باہمی وابستگیاں ہمیں ایک دوسرے کے قریب لانے اور پائیدار سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہیں۔گورنر بلوچستان نے مزید کہا کہ ہمیں مایوسی کا شکار ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور جغرافیائی محلِ وقوع کے اعتبار سے بلوچستان بے پناہ امکانات کا حامل صوبہ ہے۔ہمارے پاس وہ روشن مواقع اور وسائل موجود ہیں جنہیں منصوبہ بندی، حکمت عملی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے بروئے کار لاکر ہم دوسرے صوبوں کے برابر ترقی کی منزل حاصل کرسکتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان امکانات کو عملی ترقی میں تبدیل کرنے کیلئے سیاسی بردباری، عوامی شرکت، ادارہ جاتی تعاون اور مشترکہ قومی وصوبائی وژن ناگزیر ہیں۔بلوچستان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی کا راستہ باہمی اعتماد، جمہوری رویوں، تنوع کے احترام اور عوامی حقوق واختیارات کے تحفظ سے ہوکر گزرتا ہے۔انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

عدلیہ کو خط حقائق کے منافی اور جھوٹ ہے، طارق فضل چوہدری

خط دراصل این آر او کیلئے ہے، عمران خان اس وقت پاکستان کے سب سے زیادہ سہولت یافتہ قیدی ہیں، ان کے خرابی صحت سے متعلق خط میں کیے گئے دعوے درست نہیں

عمران خان کو ریلیف صرف عدالتوں سے مل سکتا ہے، وہ سیاسی انتقام کے باعث جیل میں نہیں ہیں، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے جیل سے چیف جسٹس صاحبان کو جو خط لکھا وہ حقائق کے منافی ہے، یہ خط دراصل این آر او کی درخواست ہے، دوسروں کو این آر او کا طعنہ دینے والے آج خود اس کے طلب گار ہیں۔ پارلیمنٹ چیمبر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران خان کو ریلیف صرف عدالتوں سے مل سکتا ہے، وہ سیاسی انتقام کے باعث جیل میں نہیں ہیں، 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں سزا کے بعد سے قید میں ہیں، 190 ملین پاؤنڈ قومی خزانے میں آنے تھے مگر کسی اور کے اکاؤنٹ میں بھیجے گئے جس نے انہیں 190 ملین پاؤنڈ کے عوض ساڑھے چار سو کنال زمین تحفے میں
——(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 7پر)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کیساتھ اقتصادی تعاون تنظیم کونسل آف منسٹرز کے اجلاس میں شرکت کرنے والے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کا گروپ فوٹو

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کا اہم جائزہ اجلاس

تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے اور معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے کی سخت ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ سمیت محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ آبپاشی کے جاری
——(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7پر)

خضدار قومی شاہراہ پر گوروکراس کے قریب سے تین نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

لاشوں کو ضروری قانونی کارروائی اور شناخت کے لیے اسپتال منتقل کر دی گئیں

خضدار (یو این اے) خضدار میں قومی شاہراہ پر گورو کراس کے مقام سے تین نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جنہیں دیکھ کر علاقے میں شدید خوف و ہراس اور سنسنی پھیل گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ انتظامی و قانون نافذ کرنے والے حکام فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ لاشوں کو ضروری قانونی کارروائی اور شناخت کے لیے اسپتال منتقل
——(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 7پر)

ڈیرہ مراد جمالی: گوٹھ مراد میں گھر پر فائرنگ سے شوہر جاں بحق، بیوی زخمی جبکہ کمسن بچے اغوا

دلخراش واقعہ: مسلح ملزمان کی فائرنگ سے ایک شخص قتل، خاتون زخمی اور بچوں کو ساتھ لے کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی گوٹھ مراد ساسولی میں مسلح افراد گھر میں گھس کر فائرنگ کی شوہر جانبحق ہوگئے جبکہ بیوی زخمی ہوگئے مسلح افراد نے فائرنگ کے بعد کمسن دو بچوں کو اپنے ساتھ لے کر فرار ہوگئے تفصیلات پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منگولی کی حدود گوٹھ مراد میں نامعلوم مسلح افراد نے گھر میں گھس کر اسلحہ آتشیں سے
——(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 7پر)

برین ہیمرج اور دل کے دورے کا خطرہ، بروقت دیا جائے، عمران خان

زندہ رہوں گا تو ہی بے گناہی ثابت کروں گا، براہ کرم عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد ممکن بنائیں، عمران خان کا چیف جسٹسز کو خط

دیر ہونے سے پہلے انصاف فراہم کیا جائے، طبی سہولیات کی فراہمی اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد کی اپیل

راولپنڈی (جی این ایم) بانی پی ٹی آئی نے اڈیالہ جیل سے چیف جسٹس پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کے نام خط میں اپنی اور بشریٰ بی بی کی طبی حالت پر فوری توجہ اور انصاف کی فراہمی کی اپیل کی ہے۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے خط میں لکھا کہ میری زندگی اور صحت کو شدید خطرات لاحق ہیں، سپریم کورٹ کے 18 اگست 2026 کے حکم پر تاحال عملدرآمد نہیں ہوا، سپریم کورٹ نے مجھے دو روز میں شفا انٹرنیشنل اسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا تھا۔ خط میں کہا گیا کہ میری طبی جانچ کے لیے ماہر امراض قلب اور ماہر امراض چشم پر مشتمل میڈیکل بورڈ بنانے کا حکم بھی دیا گیا تھا، اڈیالہ جیل میں مجھے روزانہ 22 گھنٹے تک تنہائی میں رکھا جاتا ہے، مجھے اہل خانہ، وکلا، کتابوں
——(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 7پر)



اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے فن لینڈ کے نائب وزیر تجارت کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

بشریٰ بی بی کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کرنے کی اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر

اسلام آباد (اے این این) بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کرنے کی اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔ بشریٰ بی بی نے لطیف کھوسہ اور بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کرلیا۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی کہ بشریٰ بی بی کا مکمل طبی ریکارڈ عدالت کے روبرو پیش
——(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7پر)

کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے اطراف کبوتر بازوں کو 7 روز کا آخری الٹی میٹم جاری

ایس پی ایئرپورٹ کی زیرصدارت اجلاس میں کلی شیخ ماندہ بابا زیارت کے مکینوں کو کبوتر ختم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) ایس پی ایئرپورٹ تھانہ کوئٹہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے گردونواح میں فضائی حفاظت کو لاحق خطرات کے پیشِ نظر کبوتر بازوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کرتے ہوئے انہیں 7 دنوں کا آخری الٹی میٹم جاری کر دیا گیا ہے۔ شعبہ نشر و اشاعت انجمن نوجوانان اتحاد کلی شیخ ماندہ بابا زیارت کوئٹہ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق 14 نومبر 2026 کو ہونے والے اجلاس میں ایس پی ایئرپورٹ تھانہ کی جانب سے کلی شیخ ماندہ بابا زیارت نزد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کوئٹہ کے تمام کبوتر بازوں کو واضح طور پر تنبیہ کی گئی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے تمام کبوتر بازوں کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ 7 روزہ مہلت کے اندر اپنے کبوتروں کو ختم کر دیں، جبکہ جاری کردہ نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے والے افراد کے خلاف مقررہ مدت گزرنے کے بعد بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے فوری طور پر مقدمات (ایف آئی آر) درج کیے جائیں گے۔ ایس پی ایئرپورٹ تھانہ کوئٹہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے گردونواح میں فضائی حفاظت کو لاحق خطرات کے پیشِ نظر کبوتر بازوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کرتے ہوئے انہیں 7 دنوں کا آخری الٹی میٹم جاری کر دیا گیا ہے۔ شعبہ نشر و اشاعت انجمن نوجوانان اتحاد کلی
——(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 7پر)

محکمہ داخلہ بلوچستان نے انسدادِ دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کے لیے چار وکلاء کو جج مقرر کر دیا

بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سفارش پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر ڈھائی سال کے لیے تقرریاں

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997 کے تحت چار وکلاء کو انسدادِ دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں میں خصوصی جج مقرر کر دیا ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز چیف جسٹس کی سفارش پر یہ تقرریاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ڈھائی سال کے لیے فوری طور پر عمل میں لائی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے تحت جن وکلاء
——(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7پر)

ٹریفک پولیس کوئٹہ کو بہتر روانی کے لیے 15 نئی گاڑیاں، 10 ہیوی موٹر سائیکلیں اور 4 لفٹرز فراہم

ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر ذمہ دار شہری کی بنیادی ذمہ داری ہے: آئی جی پولیس بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر ذمہ دار شہری کی بنیادی ذمہ داری ہے اور ان پر عملدرآمد سے نہ صرف ڈرائیوروں بلکہ سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کی زندگیاں بھی ممکنہ حادثات سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات ٹریفک پولیس کوئٹہ کے تینوں زونز، سٹی، سریاب اور صدر کو ٹریفک کی
——(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 7پر)

پنجگور، مسلح افراد کے درمیان فائرنگ، خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 7 زخمی

فائرنگ کی زد میں آکر گزرنے والی کار میں سوار ایک خاتون جان کی بازی ہار گئی جبکہ بہن بھائی سمیت 2 افراد زخمی

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے تسپ میں رات گئے فائرنگ کے واقعات، دو افراد جاں بحق (7) سات زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے تسپ میں رات گئے مسلح افراد کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں مجموعی طور پر دو افراد جاں بحق جبکہ (7) سات افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس دوران ایک گزرنے والی کار
——(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 7پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو حافظ محمد طارق کی زیر صدارت پراپرٹی ٹیکس اور عمارتوں سے متعلق اجلاس

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ملکیتی جائیدادوں، فائر بریگیڈ پلازہ اور دکانوں کے کرایوں کی تفصیلات کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیر صدارت میٹروپولیٹن پراپرٹی ٹیکس اور کرایہ پر حاصل شدہ عمارتوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، لوکل گورنمنٹ اور محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس (C & W) کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فائر بریگیڈ پلازہ سمیت شہر بھر میں
——(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 7پر)

لورالائی میں ٹریفک حادثہ، ایف سی بلوچستان کا فوری ریسکیو آپریشن

زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، شاہراہ فوری بحال کر دی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے ضلع لورالائی میں ٹریفک حادثے کے بعد ایف سی بلوچستان نے فوری ریسکیو آپریشن کیا۔ لورالائی میں این 70-ہائی وے پر ٹرک الٹنے کی اطلاع ملتے ہی ایف سی بلوچستان کی کوئیک رسپانس ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ایف سی بلوچستان کی کوئیک رسپانس ٹیم نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد قریبی اسپتال منتقل کر دیا۔ ایف سی بلوچستان اور متعلقہ اداروں کی بروقت کارروائی سے قومی شاہراہ این 70-ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بحال کر دی گئی۔ ایف سی بلوچستان عوام کے تحفظ، بروقت امداد اور مشکل حالات میں شہریوں کی خدمت کیلئے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔ بلوچستان کے ضلع لورالائی میں ٹریفک حادثے کے بعد ایف سی بلوچستان نے فوری ریسکیو آپریشن کیا۔ لورالائی میں این 70-ہائی وے پر ٹرک الٹنے کی اطلاع ملتے ہی ایف سی بلوچستان کی کوئیک رسپانس ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ایف سی بلوچستان کی کوئیک رسپانس ٹیم نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد قریبی
——(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

بانی پی ٹی آئی ڈیل کے متلاشی ہوتے تو باہر آچکے ہوتے، بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی پاور پولیٹکس پر یقین نہیں رکھتے، خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کو غیر آئینی سمجھتے ہیں

ہمارے ایم پی ایز اور ایم این ایز جیلوں میں بند ہیں، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی پاور پولیٹکس پر یقین نہیں رکھتے، اگر ڈیل کے متلاشی ہوتے تو بہت پہلے باہر آچکے ہوتے۔ وفاقی آئینی عدالت میں پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کو غیر آئینی سمجھتے ہیں، متنازع قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، آج کے عدالتی حکم سے مایوسی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ یہ تھا کہ کیا پشاور ہائیکورٹ اس کیس کی سماعت کر سکتی ہے؟ ہماری رٹ پٹیشن کو وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کی روشنی میں ڈی لسٹ کر دیا گیا تھا، آج وفاقی آئینی عدالت نے اپنے فیصلے کو ڈی موڈیفائی کر دیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پشاور ہائیکورٹ ایمرجنسی اور گورنر راج کے
——(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7پر)

مولانا کمال الدین کی قیادت میں جے یو آئی کے وفد کی ڈپٹی کمشنر برشور سے ملاقات

ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اداروں اور بنیادی صحت مراکز کی بحالی کی تحسین

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس سے سابق رکن قومی اسمبلی و جمعیت علماء اسلام ضلع پشین کے امیر مولانا کمال الدین کی قیادت میں پارٹی کے ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع بھر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی فلاح و بہبود پر تفصیلی گفتگو کی گئی، ملاقات کے
——(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2پر)

ڈپٹی کمشنر کوہلو کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور صفائی کا معائنہ

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے: عبدالحمید زہری

کوہلو (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوہلو کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے ڈاکٹروں اور طبی عملے سے ملاقات کی اور انہیں درپیش مسائل و مشکلات سنے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ
——(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2پر)

ترکیہ، یونان جانے کی کوشش کرنے والے 35 افغان تارکینِ وطن گرفتار

انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شبے میں چار افراد کو بھی حراست میں لیا گیا، ترک حکام

انقرہ (اے این این) ترکیہ کے صوبے بالیکسیر میں پولیس نے یونان جانے کی کوشش کرنے والے 35 افغان تارکین وطن کو گرفتار کرلیا، گرفتار افراد میں 19 بچے اور 16 بالغ شامل ہیں، جبکہ انسانی اسمگلنگ کے شبے میں 4 ملزمان کو بھی حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ترک حکام کے مطابق پولیس نے کارروائی کے دوران دو گاڑیوں کو روک کر ان میں سوار افغان تارکین وطن کو گرفتار کیا۔ اس موقع پر انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شبے میں چار افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ عدالت کے حکم پر گرفتار ملزمان میں سے تین کو جیل منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ ایک ملزم کو عدالتی نگرانی میں رہا کرنے کا حکم دیا گیا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران لائف جیکٹس، 12 لائف رنگز اور ہوا بھرنے والے تین پمپ بھی برآمد کیے ہیں، جس سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ تارکین وطن کو سمندری راستے سے یونان منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ گرفتار افغان تارکینِ
——(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2پر)

28 ویں آئینی ترمیم نے ملک کو تباہ و برباد کر دیا، مصطفیٰ کمال

نئے صوبوں کا قیام کسی سیاسی جماعت کی خواہش نہیں ملک کی ضرورت ہے، نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس پر جو بھی کام کرے گا، پاکستان کو بچانے والا ہوگا

پی ٹی آئی کو ریاستی امور میں غیر مشروط طور پر شامل ہو جانا چاہیے، لگتا ہے پاکستان اور عوام کی سوچ تبدیل ہو رہی، وفاقی وزیر کی گفتگو

کراچی (اے این این) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ 18 ویں آئینی ترمیم نے ملک کو تباہ و برباد کر دیا، نئے صوبوں کا قیام کسی سیاسی جماعت کی خواہش نہیں بلکہ ملک کی ضرورت ہے، بے تاب ہوں کہ پیپلز پارٹی والے مجھ سے استعفیٰ لیں، میں ابھی کراچی میں 3 دن گزارتا ہوں، جمعہ ہفتہ اتوار، پھر میں سات دن گزاروں گا اور مہم چلاؤں گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ریاستی امور چلانے والوں کو بھی احساس ہو چکا ہے کہ موجودہ نظام بہتر نتائج دینے میں ناکام ہے، میرا خیال ہے کہ ملک میں نئے صوبے بنیں گے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اگر عوام کوئی بات کر دیں تو وہی سپریم ہوتی ہے، آج کی جانے والی باتیں محض تجزیہ ہیں۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کو مخاطب کرتے ہوئے
——(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 7پر)



نصیر آباد: کمشنر صلاح الدین نورزئی میڈیکل آفیسر کو تعیناتی کے آرڈرز دے رہے ہیں

کراچی، مبینہ پولیس مقابلہ میں زخمی سمیت 2 ڈاکو گرفتار

کراچی (اے این این) کراچی کے علاقے سرسید ٹاؤن میں پولیس نے مبینہ مقابلے کے بعد زخمی حالت میں ایک ڈاکو سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق سیکٹر 11-C/2 میں مقابلے کے دوران زخمی حالت میں گرفتار ملزم کی شناخت شان کے نام سے ہوئی جسے طبی امداد کیلئے عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ دوسرے گرفتار ملزم اشفاق کو
——(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2پر)

پشاور، ماموں زاد بھائیوں کی فائرنگ سے دو کم عمر بھائی جاں بحق

پشاور (اے این این) صوبہ خیبر پختونخوا کے دارالحکومت پشاور میں معمولی تکرار پر دو بھائیوں کو قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن خزانہ چوکی صوبت خان گھڑی کی حدود میں ماموں زاد بھائیوں کی فائرنگ سے دو کم عمر بھائی جاں بحق ہوگئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعہ موٹر سائیکل کے معاملے پر ہونے والی تکرار کے باعث پیش آیا۔ فائرنگ کے
——(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

سبی سے مبینہ اغوا لڑکی کی عمر 18 سال، مرضی سے شادی کی، وزیر داخلہ ضیا لانگو

سندھ حکومت نے ڈیٹا فراہم کر دیا، بلوچستان پولیس صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے، بلوچستان اسمبلی میں بیان

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ سبی سے مبینہ طور پر اغوا کر کے سندھ لے جائی جانے والی اقلیتی لڑکی کی عمر 14 سال نہیں بلکہ 18 سال ہے، لڑکی نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کرنے کے بعد لاڑکانہ میں کورٹ میرج کی ہے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے جاری اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو
——(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 7پر)

اسلام آباد میں 13 سالہ لڑکی کا قتل، پولیس افسر کی اہلیہ اور قاری کا جسمانی ریمانڈ منظور

اسلام آباد (اے این این) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 13 سالہ لڑکی کو تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کرنے کے الزام میں سینیئر پولیس افسر کی اہلیہ اور ان کے گھر میں بچوں کو ٹیوشن دینے والے قاری کو گرفتار کر کے عدالت پیش کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق لڑکی کی لاش پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز کی سرکاری رہائش گاہ سے برآمد ہوئی جہاں وہ سینیئر پولیس افسر کی اہلیہ کے پاس بطور گھریلو ملازمہ کام کر رہی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ افسر گوجرانوالہ میں بطور ڈائریکٹر ایف آئی اے تعینات ہیں جبکہ ان کی بیوی اس کم سن گھریلو ملازمہ کو عرصہ دراز سے تشدد کا نشانہ بنا رہی تھی۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں معلوم
——(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2پر)

اسپیکر کی زیرِ صدارت پشین ڈویژن کے ہیڈکوارٹر کے تعین کے حوالے سے اہم اجلاس

متعلقہ اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام کی شرکت، مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیرصدارت پشین ڈویژن کے ہیڈکوارٹر کے تعین سے متعلق بلوچستان اسمبلی کے کمیٹی روم نمبر 43 میں اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈویژن کے ہیڈکوارٹر کے قیام سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں پشین ڈویژن سے تعلق رکھنے والے
——(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے صحافیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

خودکار ہتھیاروں کو محدود کرنے پر مذاکرات، امریکا اور روس کی مخالفت

واشنگٹن (اے این این) امریکا اور روس نے مصنوعی ذہانت سے چلنے والے مہلک خودکار ہتھیاروں پر قانونی پابندیاں عائد کرنے کے عالمی معاہدے کی مخالفت کر دی۔ اقوام متحدہ کے زیراہتمام مذاکرات پیر سے جنیوا میں شروع ہو گئے، جن میں فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا ایسے مہلک خودکار ہتھیاروں کے استعمال پر پابندیوں اور ضابطوں کے لیے قانونی طور پر پابند معاہدے پر بات چیت شروع کی جائے یا نہیں۔ خودکار ہتھیار ایسے فوجی نظام ہیں جو انسانی مداخلت کے بغیر اہداف کو نشانہ بنانے اور جان لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی ترقی کے بعد ڈرونز، روبوٹس، ٹینکوں، آبدوزوں اور دیگر فوجی
——(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2پر)

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں اردو ریڈنگ ایکٹیویٹی کا انعقاد

مطالعے کی عادت سے طلبہ میں درست تلفظ، روانی اور اظہارِ خیال کی صلاحیت اجاگر ہوتی ہے، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی، لسانی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے اردو ریڈنگ ایکٹیویٹی (اردو مطالعہ سرگرمی) کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ میں اردو زبان سے دلچسپی پیدا کرنا، مطالعے کی عادت کو فروغ دینا اور ان کی پڑھنے، سمجھنے اور اظہارِ خیال کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا
——(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2پر)

سبی، شہر کی خوبصورتی اور ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں تیز

سرکاری سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر سامان رکھنے والے دکانداروں پر جرمانے، سامان ضبط

سیوی (یو این اے) شہر کی خوبصورتی برقرار رکھنے، بازاروں کو تجاوزات سے پاک کرنے اور ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کے خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سیوی ملک بہادر خان بنگلزئی نے تحصیلدار میر زابر علی ڈومکی، چیف آفیسر
——(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2پر)



کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ حافظ محمد طارق میٹروپولیٹن کارپوریشن کے کرایوں اور پراپرٹی ٹیکس کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

معاشی خودمختاری قومی سلامتی سے جدا نہیں کی جا سکتی، احسن اقبال

قومی خودمختاری کا انحصار معاشی خودمختاری پر ہے پاکستان کو اپنا پیداواری نظام اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق بنانا ہوگا

ہماری صنعتی ترقی اور برآمدات کی صلاحیت کا مستقبل جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی تقریب سے خطاب

نارووال (اے این این) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ معاشی خودمختاری کو قومی سلامتی سے جدا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ نارووال میں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی تقریب سے خطاب میں احسن اقبال نے کہا کہ قومی خود مختاری کا انحصار معاشی خودمختاری پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی خودمختاری کو قومی سلامتی سے جدا نہیں کیا جا سکتا، پاکستان کو اپنا پیداواری نظام اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق بنانا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ ہماری صنعتی ترقی اور برآمدات کی صلاحیت کا مستقبل جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ معاشی خودمختاری کو قومی سلامتی سے جدا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ نارووال میں یونیورسٹی آف انجینئرنگ
——(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 7پر)

عوام آزمائے ہوئے جماعتوں سے تنگ آچکے ہیں، سید امان شاہ

عوام پاکستان پارٹی آمید کی کرن بن چکی ہے خوشحال پاکستان ہماری سیاست کا محور ہے

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی عوام کے لیے امید کی کرن بن چکی
——(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 7پر)

جے ڈی وینس کا 2028 کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے 2028 کے صدارتی انتخابات میں حصہ
——(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 7پر)

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا جدید سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کے ذریعے شہر کو سرسبز بنانے کا اقدام

صاف شدہ پانی پارکوں اور گرین بیلٹس کی آبپاشی کے لیے استعمال ہو رہا ہے، سمندری آلودگی میں کمی

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ترقیاتی وژن اور صاف ستھرے، سرسبز و آلودگی سے پاک ماحول کی فراہمی کے عزم کے تحت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی شہر کے بنیادی شہری ڈھانچے کو جدید اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت شہر کے مختلف اہم مقامات پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس قائم کیے گئے ہیں، جہاں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے گندے پانی کو صاف کیا جاتا ہے۔ ٹریٹمنٹ کے بعد حاصل ہونے والے صاف شدہ پانی کو پارکوں، گرین بیلٹس اور
——(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 7پر)

شجرکاری سے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پایا جاسکتا ہے' ظاہر خان ناصر

بلوچستان کے ہر ضلع ہر شہر میں مقامی صحافی اپنے حصہ کا پودا لگا کر اپنے ماحول کو سرسبز بنانے میں کردار ادا کریں

سبی (اے این این) بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے مرکزی صدر سینئر صحافی ظاہر خان ناصر نے کہا ہے کہ شجرکاری سے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پایا جا سکتا ہے بلوچستان میں آلودگی کے خاتمہ کے لئے پر عزم ہیں ہمارا مقصد ماحولیاتی آلودگی سے پاک صاف ستھرا بلوچستان ہے جس کے لئے رات دن کوشاں ہے بلوچستان کے ہر ضلع ہر شہر میں مقامی صحافی اپنے حصہ کا پودا لگا کر اپنے ماحول کو سرسبز بنانے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار
——(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 7پر)

پاکستانی معیشت کے تمام اہم اشاریوں میں بہتری

مشرقِ وسطیٰ میں تنازع کے باوجود مالی سال 26ء کے دوران مہنگائی وسط مدتی ہدف 5 سے 7 فیصد کی بالائی حد کے قریب رہی

مالی سال 27ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے، سٹیٹ بینک کی سالانہ رپورٹ جاری

کراچی (اے این این) سٹیٹ بینک نے پاکستانی معیشت کی کیفیت پر مالی سال 26ء کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی، جس کے مطابق مالی سال 26ء میں تمام اہم اقتصادی اظہاریے بہتر ہوئے اور معیشت نے ملکی و عالمی اقتصادی دھچکوں کے مقابلے میں لچک کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق محتاط زری پالیسی اور معاشی اصلاحات نے سخت محنت سے حاصل کیے گئے معاشی استحکام کو محفوظ رکھنے میں معاونت کی، بڑے پیمانے کی اشیا سازی کی پیداوار میں بحالی کے باعث حقیقی جی ڈی پی کی نمو میں اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے تخمینے کے مطابق مالی سال 27ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کی حد میں رہنے کا امکان ہے، معاشی سرگرمیوں کی بحالی سے درآمدات کا حجم بڑھا جبکہ
——(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 7پر)

ضلعی ہیڈکوارٹر نال منتقل کرنے کی اطلاعات پر عوامی حلقوں میں تشویش، فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

آبادی اور رقبے کے لحاظ سے وڈھ بڑا علاقہ ہے، ہیڈکوارٹر کی منتقلی سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، شہریوں کا موقف

خضدار (یو این اے) ضلع وڈھ کے ضلعی ہیڈکوارٹر کو نال منتقل کرنے کی اطلاعات پر وڈھ کے عوام میں تشویش پائی جا رہی ہے، جبکہ شہریوں کی جانب سے
——(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 7پر)

اسلام آباد اور خیبرپختونخوا کے مختلف شہروں میں زلزلے کے جھٹکے، شدت 5.3 ریکارڈ

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد اور خیبرپختونخوا کے مختلف شہروں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے
——(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 7پر)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔ 0812092472 - 03318383955